# مقالات گلابی اردو

مصنفہ

ملّا رموزی

حسب فرمایش منشی ظفر الحسن مالک ظفر بک ایجنسی پٹنہ

باہتمام محمود خاں صاحب پرنٹر

منصور پریس بجنور میں چھپکر شائع ہوا

قیمت فی جلد ۱۲ر

جملہ حق تصنیف محفوظ ہے

891.4394
ملا
2977

(7)

اللہ اکبر

# انتساب

میں اپنے اس مجموعہ مضامین کو بکمال
ادب حضرت شاہزادہ ناصر الدین عبد الرحمن
قدسی مدظلہ کے نام نامی پر معنون کرتا ہوں

ملّا رموزی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# گلابی اُردو کے متعلق ملک کی رائیں

اس سے قبل "نقیب پریس بدایون" سے گلابی اُردو کا جو مجموعہ شائع ہوا ہے اُس پر ملک کے ممتاز اخبارات و رسائل اور مقتدر اصحاب نے ریویوز اور خطوط کے ذریعہ جو رائیں ظاہر کی ہیں وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں، ان سے "گلابی اُردو" کی بلند پایہ حیثیت کا اندازہ ہوگا

**اخبار انڈپینڈنٹ الہ آباد** گلابی اُردو اُن گرانمایہ مخترعات میں سے ہے جو ایک خاص طبقہ کی اُردو زبان کے استعمال سے وجود پذیر ہوتے ہیں، گلابی اُردو پُرانی وضع کے ملاؤں کی عربی و فارسی درسی کتب کے ترجمہ کا چربہ ہے، مگر ملّا رموزی صاحب نے بکمال قابلیت اسمیں ایک دلکشی پیدا کردی ہے، ملا صاحب موصوف ایک غیر معمولی قابلیت کے آدمی ہیں، چنانچہ آپ نے تعجب انگیز طریقہ پر اس زبان کو اپنے حصول مقصد کا ذریعہ بنایا ہے، آپ نے ظریفانہ پیرایہ میں واقعات حاضرہ پر روشنی ڈالی ہے کتاب زیر تنقید ایسے ہی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ۴ر اکتوبر ۱۹۲۱ء

**اخبار "الامان" نگینہ** جن لوگوں نے اخبار "دستور" کا مطالعہ کیا ہے وہ "ملا رموزی" سے اچھی طرح واقف ہوں گے جن کا معنی آفرین قلم "گلابی اُردو" کے پھول برسایا کرتا تھا، یہ طرز تحریر ملا رموزی صاحب کی خاص ایجاد ہے، اور اس لحاظ سے "ملا رموزی" بھی ایک طرز جدید کے موجد ہیں، جبکہ اسلامی دماغوں پر قفل لگ گئے ہیں اور وہ بجائے ایجاد کے نقالی پر اُتر آئے ہیں ملّا صاحب کا سرزمین اردو میں ایک نیا راستہ اختیار کرنا زبردست قابلیت کی دلیل ہے۔ پھر ظرافت کے پردہ میں جو نکات و غوامض ملا صاحب بیان کرتے ہیں اور جس طرح سیاسی عقدوں کو حل کر جاتے ہیں وہ "گلابی اُردو" پڑھنے والوں سے

پوشیدہ نہیں، ہم خوش ہیں کہ اس قسم کے متفرق مضامین جو وقتاً فوقتاً اخبارات میں شایع ہو چکے تھے مع ایک دلچسپ مقدمہ کے ایک کتاب کی صورت میں جمع کر دیئے گئے ہیں"

۷ جون ۱۹۲۱ء

**اخبار "سیاست لاہور"** اُردو مصنفین کے دور حاضرہ میں یوں تو کئی بزرگ ہیں جو "تقلید" نیلی پیلی اُردو لکھنے کے مدعی ہیں، مگر ان میں سے اکثر پر وہی مثل صادق آتی ہے کہ ہلدی کی گرہ لی اور پنساری بن بیٹھے، یہ شرف خدا نے "ملا رموزی صاحب" ہی کو عطا فرمایا ہے کہ وہ "گلابی اُردو" لکھتے ہوئے تجاہل عامیانہ کے رنگ میں پتہ کی ایسی باتیں لکھ جاتے ہیں کہ دوسرے اخبار نویسوں کو جرأت نہیں کہ ایسی باتیں کہہ سکیں، اب کہ آپکی تحریریں ایک کتاب کی شکل میں شایع ہو چکی ہیں، ہمیں اُمید ہے کہ اہل ذوق ان کو ہاتھوں ہاتھ لینگے۔

۱۲ مئی ۱۹۲۱ء

**اخبار "مدینہ بجنور"** جس طرح دیوان اکبر پیرایۂ نظم میں موجودہ واقعات کی سچی تصویر ہے، اُسی طرح "ملا رموزی صاحب" نے موجودہ سیاسیات کو ظرافت کے سانچے میں اُتارا ہے، واقعات حاضرہ کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کی طبیعت بھی محظوظ ہوتی رہتی ہے"

۵ مئی ۱۹۲۱ء

**معارف اعظم گڈھ**

اس رسالہ میں مفید سیاسی و اصلاحی ابحاث ہیں اور پیرایہ بیان قدیم ملانوں کا ہے"

(اکتوبر ۱۹۲۱ء)

**"نقاش" بدایوں** "ملا رموزی صاحب نے زبان کا یہ چربہ اُتار کر آثار سلف کی یادگار ہی باقی رکھنے کی کوشش نہیں فرمائی ہے بلکہ اس میں "علم النفس" کے اصول سے یہ کام بھی لیا ہے کہ اکثر مسائل سیاسی کو اس زبان میں ادا کیا ہے اور اسلئے ان کی سعی اور بھی کامیاب و مشکور ہو گئی ہے"

(مئی ۱۹۲۱ء)

# خطوط

**علامہ آزاد سبحانی** گلابی اُردو مذہب وملت کے سوا سیاسیات میں نکتہ چینی اور اصلاح کا قابل تعریف طریقہ ہے۔" ۲۸ر نومبر ۱۹۲۱ء

**مصور فطرت خواجہ حسن نظامی** یہ روش یقیناً اس قابل ہے کہ اس کو قائم رکھا جائے، بڑھایا جائے اور اس میں سیاست ومعاشرت کے اہم مسائل کو لکھا جائے۔ (۲۹ر اگست ۱۹۲۱ء)

**جناب ہاشمی، بی اے چیف ایڈیٹر روزنامہ اخوت لکھنؤ** گلابی مضامین اس طرف بہت شوق سے پڑھے جاتے ہیں۔ آپنے سیاسی مسائل کو حل کرنے کا بہترین طریقہ اختیار کیا ہے" (یکم نومبر ۱۹۲۱ء)

**جناب مولوی اختر علی خاں صاحب ایڈیٹر زمیندار لاہور** گلابی اُردو کے بلیغ ومعنی آفریں مضامین کا زمیندار شوق سے خیر مقدم کرتا ہے۔ ۱۹۲۱ء

**جناب مولوی سید سلیمان صاحب ندوی** حقیقت میں آپکی تصنیف ایک نئے فن کی بنیاد ہے۔" ۲۱ر نومبر ۱۹۲۱ء

# مقدمہ

از حضرت مصور فطرت خواجہ حسن نظامی مدفیوضہ

## اُردو کا زچہ خانہ

جب اُردو زبان پیدا ہوئی تو اسکے جنم استھان یعنی زچہ خانہ میں مختلف قسم کے گیت گائے جاتے تھے، کوئی ترکی آمیز ہندی گیت گاتا تھا، کوئی عربی فارسی کے الفاظ برج بھاشا میں ملاتا تھا، کسی کو عورتوں کی بیچ دیج اُردو میں کھپانی منظور تھی، کسی کے دل میں سپاہیانہ اور مردانہ انداز کی تصویریں اُتارنے کی سمائی تھی۔

الغرض ان رنگارنگ بولیوں سے جو درحقیقت اُردو کے زچہ خانہ کے گیت تھے اُردو نے بڑھنا اور پروان چڑھنا شروع کیا تھا۔

مولویوں اور ان کے عربی مدرسوں میں جب اُردو نے دخل دینا شروع کیا اور عربی زبان کی مذہبی کتابیں اُردو میں ترجمہ ہونے لگیں تو بہت سادہ دلچسپ اور عربی آمیز اُردو نمودار ہوئی جو آج کل کے زمانہ میں انگریزی اُردو کے رواج کے سبب مضحکہ انگیز معلوم ہوتی ہے، اور جو شخص اس قسم کی اُردو لکھے اُس کو پڑھ کر لوگ خوب ہنستے ہیں۔

اگر انگریزی زبان کو ہندوستان میں اس قسم کے زوال سے سابقہ پڑے جو عربی فارسی کو پیش آیا تو آج کل کے تمام روزانہ ہفتہ وار اخباروں اور ماہوار رسالوں اور

مشہور مصنفوں کی اُردو زبان بھی ایسی ہی مضحکہ خیز نظر آنے لگے گی جس طرح پُرانے وقت کی عربی نما اُردو ہے کیونکہ آج کل کی اُردو سراسر انگریزی زبان کا چربہ اور خاکہ ہے۔

ملّا رموزی صاحب کی "گلابی اُردو" بہت لوگ لطف و شوق سے پڑھتے ہیں، انگریزی زبان ... کا اقتدار اُٹھ گیا تو کوئی مسٹر رموزی پیدا ہوں گے اور انگریزی اُردو کے عجائبات سے آیندہ نسلوں کو ہنسایا کریں گے۔

مولوی محفوظ علی بی اے بدایوں کو اس قسم کی عربی نما اردو لکھنے میں کمال ہے اور ان کے بہت سے گمنام مضامین اخباروں میں چھپ چکے ہیں، ملا رموزی صاحب نے ایک خاص روش اختیار کی ہے اور مستقل مزاجی سے مسلسل اسی رنگ میں ان کے مضامین "گلابی اُردو" کے عنوان سے شایع ہوتے ہیں جن کا ایک مجموعہ پہلے شایع ہو چکا ہے اور دوسرا حصہ اب شایع ہوتا ہے

ملا رموزی صاحب نے واقعات سیاسی، معاشی کو موزونی کے ساتھ اپنے مضامین میں ادا کیا ہے اور اب ان کو پوری قدرت جدّت آفرینی میں حاصل ہو گئی ہے۔

ان کے پہلے مجموعہ پر ہاشمی بی اے چیف ایڈیٹر اخوت لکھنؤ نے پوری قابلیت سے محاسن تحریر کو نمایاں کر کے دکھا دیا ہے لہذا اس کے بعد میرے لئے سوائے اس کے کچھ باقی نہیں رہا کہ ملا رموزی صاحب کو مبارک باد دوں اور کہوں کہ آپ کی یہ روش تحریر ہے یقیناً اس کو قائم رکھا جائے، بڑھایا جائے اور اس میں سیاست و معاشرت کے اہم مسائل کو لکھا جائے تاکہ ایک مستقل صورت اس کے دوام و سلامتی کی پیدا ہو سکے۔

۲۹ اگست سنہ ۱۹۲۱ء
از درگاہ شریف دہلی

حسن نظامی دہلوی

# مُلّا صاحب کا سنہری دیباچہ

## حمد

اب تعریف واسطے اللہ پیدا کرنے والے مہربان کے ہے، کہ جس کو کہ چاہتا ہے وہ گمراہ کرتا ہے وہ طرف قادیان کے اور جس کو کہ چاہتا ہے وہ ہدایت کرتا ہے وہ طرف ترک موالات کے بھی نہیں کامیاب کیا اُس نے فوجوں مصطفےٰ کمال پاشا کو اوپر فوجوں یونان کے مگر قدرت اپنی کی سے تاکہ عبرت پکڑیں پنڈت مدن موہن مالوی پس تحقیق وہ وہی ہے قدرت والا کہ خشک کر دیتا ہے پانی نلوں میونسپل کا بیچ گرمی ماہ رمضان کے اور سرسبز رکھتا ہے وہ چوٹیوں پہاڑ شملہ کو واسطے آرام ایک مخلوق اپنی کے اب کیونکر ہے روگردانی تمھاری ساتھ اُسکے درانحالیکہ تھے تم مردہ بیچ زمانہ جہالت تعلیم قدیم اپنی کے پھر جلایا تم کو اُس نے ساتھ تعلیم سرکاری یونیورسٹی علیگڈھ کے تاکہ بیچ دن آخرت کے عہدے بڑے بڑے پائیں طلبا اُس کے، پھر مارے گا وہ تم کو بیچ زمانہ گرانی لفافوں اور کارڈوں کے، پھر جلائے گا وہ تم کو بیچ زمانہ آزادیٔ ہندوستان اور خلافت کے اگر ایمان اوپر شرطوں کھدر کے رکھتے ہو تم، پھر طرف اُسکے لوٹو گے تم اور مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کہ کہا ہے۔

## نعت

آپ پیچھے تعریف اللہ قدرت والے کے درود بھیجو تم اوپر نبی پاک اپنے کے کہ درود بھیجتا ہے اللہ اور ملائک اُسکے اوپر نبی پاک ہمارے کے سبب سے اسکے کہ تکلیفیں زیادہ حد سے اُٹھائیں اُنھوں نے بیچ باب ظاہر کرنے بات حق کے نہ مثل علمائے لاہور کے کہ بعض اُنکی

نے روگردانی کی ہیچ باب فتویٰ دینے اُس مسجد کے کہ بنائی گئی وہ ہیچ اندھیریوں رات کے پس گواہی دیتے ہیں ہم اوپر اسکے کہ نبی پاک ہمارے بندہ اللہ کے اور رسول اُسکے ہیں یہی حکومت کرتے تھے آپ اور دوست تمام آپکے اوپر ملکوں دنیا تمام کے نہ مثل تاریک خیال علما کے اوپر فقط عبادت حجروں اور مسجدوں کے زندگی بسر کرتے تھے رحمت خدا کی اوپر اونکے ہو جیو۔

# سبب تالیف کتاب

اب ساتھ اما بعد اور البتہ تحقیق کے بیان کرتے ہیں ہم سبب جمع کرنے کتاب ہذا کا پس سمجھو تم اس بات کو اور قادیانیوں کو اگر موقع ملے تم کو کہ نہیں ہے کوئی شک ہیچ اسکے اور ہیچ پریشانی ہندوستانی مصنفین کے کہ ایک دن دلوں شروع موسم برسات کے بیٹھے ہوئے تھے ہم اور مسلمان امراء و رؤساء رکھے ہوئے ہاتھ اوپر ہاتھ کے ہیچ زمانہ پریشانی خلافت اور ندوۃ العلماء لکھنؤ کے کہ نہ پیدا ہوا مبلغ ایک طالب علم اُس سے ایسا جیسا کہ پیدا ہوئے فاضل طلبا اُس سے ہیچ زمانہ شبلی اوپر اُن کے رحمت کے (اے علیہ الرحمہ ۱۲ منہ رح) مثل مولوی سلیمان ندوی اور عبدالسلام صاحب ندوی کے ناگاہ دیکھا ہم نے مبلغ ایک فرشتہ اوپر آسمان کے یہاں تک کہ اوپر فقط جھپکنے پلکوں آنکھ کے نازل ہوا وہ اوپر زمین کے، پھر ٹھہرا وہ ہیچ صفوں شاگردوں ہمارے کے اور کہا، کہ اے ملا رموزی صاحب بشارت و خوشخبری ہے واسطے تمہارے کہ آیا ہوں میں طرف تمہارے تاکہ خبردار کروں میں تم کو اوپر بھیدوں خاص کے پس قسم ہے بڑھاپے ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کی ہمیشہ ہو جیو لڑائی اُن کی ساتھ اخبار "زمیندار" کے کہہ تو کہ کیا ہیں وہ بھید کہ کہیگا تو ہم سے۔ بس۔ البتہ تحقیق کہ منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا اُس نے کہ نہیں قائم ہوئی حکومت انگورہ مگر سبب سے اتفاق اور تعلیم اور بہادری ترکوں کے اور نہیں ہے تباہی ہندوستانیوں کی مگر سبب سے اعتدال پسندوں اور تاریک خیال علماء اور تھانہ بھون اور تجارتی تالیف و تصنیف پنجاب اور خشک مضامین

اخباروں اور رسالوں اُردو کے بھی سبب سے چالاکیوں پنڈت مدن موہن مالوی کے موٹر ڈرایوری سکھائے اللہ اُن کو بدلے سیاسی خدمتوں اُن کی کے بدلے اسے ملا روزی صاحب سبب سے کمزوریوں ذکر کی گئی کے نہیں سکتے ہیں اور البتہ تحقیق نہیں سکتے ہیں کرنا ترقی کا ہندوستانی مگر ذریعہ سے کتاب تمہاری کے اگر چھاپو تم اُس کو بیچ "نقاش پریس بدایوں" کے، پس نہیں ہے کوئی شک بیچ اُسکے اور بیچ خرابی صحت طلبا کے کہ مواقق کہنے فرشتہ صفت کئے گئے کے تقسیم کیا گیا کرتے ہیں ہم اس کتاب ہذا کو اوپر فصلوں چند کے کہ یہ ہیں وہ فصلیں ہذا۔

**فصل اوّل**:۔ بیچ باب اسکے کہ ورزش دیسی اختیار کریں طلبا ہمارے واسطے صحت جسمانی اپنی کے، بھی اخبارات اُردو کے نہ شایع کریں مظالم یونان کے زیادہ حد سے کہ سبب سے پڑھنے مظالم اور بربادیوں ترکوں کے ضعیف ہوتے ہیں دل نوجوانوں ہند کے، بھی ترک کر دیں ہندوستانی رونا اور آنسو بہانا بیچ جلسوں تقریر اور لیکچر کے کہ ظاہر ہوتی ہے اوپر قوموں دوسری کے بزدلی ہندوستانیوں کی کہ روتے ہیں وہ بیچ جلسوں کے باہر آئے چلّا چلّا کر۔

**فصل دوم**:۔ بیچ باب اسکے کہ قدر کرو تم اے مسلمانوں نومسلموں کی کہ سبب سے بیخبری تمہاری کے بھیک مانگتے ہیں وہ پیچھے قبول کرنے اسلام تمہارے کے، بھی کم کرو تم اے رہنے والو بمبئی و گجرات اور رنگون کے قبر پرستی زیادہ شریعت سے اور سکھاؤ تم اولاد اپنی کو زبان عربی تاکہ بیچ آیتوں قرآن اور حدیث کے معلوم کریں وہ حالات قبر پرستی تمہاری کے۔

**فصل سوم**:۔ بیچ باب ایمان لانے اوپر کامیابی ترک موالات اور آزادی خلافت اور ترقی افغانستان کے۔

**فصل چہارم**:۔ بیچ باب غرور و تکبر ہندوستانی لیڈروں اور ایڈیٹروں اور ملازمین فوج کے کہ بیچ راستہ سفر ریل کے نہیں جگہ دیتے وہ شاگردوں ہمارے کو بیچ ڈبہ ریل اپنی

کے کھانسی اور زکام ہو جائے ان کو بدلے غرور ان کے کے ۔

فصل پنجم بیچ باب دعا کے ہے پس اے اللہ آزادی اور فراغت دے تو ہندوستانی مصنفین اور قیدیوں کو اور اضافہ کر تو بیچ دولت اور عزت اور فراغت اور ایمان ہم ملا رموزی صاحب کے بھی قائم رکھ تو مصطفےٰ کمال پاشا اور دوستوں اون کے کو اوپر خلوص اور خدمت خلافت کے اور خوش رکھ تو اے اللہ روزی دینے والے قادیانیوں کے ہم کو اور عزیزوں اور دوستوں تمام ہمارے کو بھی دراز کر تو عمر گلابی اردو اور شاگردوں ہمارے کی بھی برکت دے تو بیچ کاموں ہمارے اور خواجہ حسن نظامی صاحب اور جناب محوی لکھنوی کے کہ محبت ہے ہمکو ساتھ ان کے اور ان کو ساتھ ہمارے اب اوپر مبلغ ایک شعر شاہزادہ قدسی صاحب بھوپالی کے ختم کرتے ہیں دیباچہ ہذا کہ کہا ہے اُنھوں نے ؎ شعر

جب تک کہ بیچ چاند اور تاروں کے ہووے روشنی
رکھ تو اے اللہ زندہ کتاب اور نام ہمارے کو باقی

تاریخ کیا گیا ۲۰ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ

برابر

۱۷ جون سنہ ۱۹۲۲ء دن سنیچر

بوقت نواخت ۳ بجے رات کے یہ دیباچہ ہذا لکھا گیا اور بہ ثبت مہر و سکہ اور دستخط ہمارے کے شایع ہوا کہ سند ہو اور وقت ضرورت کے نسلوں باوا آدم علیہ السلام کے کام آوے ؎

یہ دعا ہم سے اور جملہ جہان سے آمین ہو جیو

"ملا رموزی"

# عید کی لاجوردی مبارکباد

**اما بعد**۔ روایت ہے ایک سے راویوں ترک موالات کے کہ ایک دن دونوں سخت گرمی رمضان کے پناہ کے پکڑنے والے ہو گئے تھے ہم بیچ ایک جگہ ٹھنڈی بہت کے چھوڑ کر پڑھانا شاگردوں اپنے کا مانند حکام ہند کے بیچ شملہ کے بھی سبب سے چلنے ہواؤں ٹھنڈی کے خواب لے گئی تھی ہم کو اوپر ذاتی چارپائی اپنی کے مگر قسم ہے اشتہاروں فحش سوزاک وجریان کی کہ چھاپے جاتے ہیں دو بیچ اخباروں مہذب اُردو کے سبب سے افلاس مالکوں اخبار اور ناتجربہ کار اڈیٹروں اُن کے کے کہ در آئے بیچ حجرے سیاسی ہمارے کے پنڈت مدن موہن مالوی حال وہ کہ آنسو بہت آنکھوں اُن کی سے مانند برسات بہ رہے تھے پس اوپر فقط دیکھنے حالت ذکر کی گئی کے بھاگا مبلغ ایک شاگرد ہمارا طرف ہمارے پھر ساتھ آواز اونچی زیادہ کے پکارا وہ کہ اے ملّا صاحب چونکو اور خبردار ہو تم اور صرف وعظ و مولود پڑھنے والے علما، کہ داخل ہوئے ہیں بیچ حجرہ ہمارے کے پنڈت مالوی جی پس جھپٹو تم اے اُستاد ہمارے طرف ہمارے مبادا وسوسے خلاف تحریک سوراج کے ڈالیں پنڈت جی بیچ دلوں پاک ہمارے کے مانند طلبا ہندو یونیورسٹی کے پس عجب وہ گھڑی غصہ اور جوش کی بڑھانے والی کہ جھپٹے ہم طرف حجرہ اپنے کے تو نہ دیکھا کچھ زیادہ مگر یہ کہ بیٹھے ہیں پنڈت مالوی اور مولانا عبدالباری ہمیشہ ہو جیو پیغام اُن کا بنام مسلمانان ہند کے پھر معانقہ کیا ہمنے ساتھ ایک دوسرے کے پھر بیٹھ گئے ہم اوپر جگہ خاص کی گئی اُن کی کے مگر اسے بیٹھنا ہمارا مانند بیکار بیٹھنے اُن عورتوں ہند کے تھا کہ سبب سے کثرت مشینوں سنگر کمپنی کے ترک کر دیا سلانا کپڑوں اپنے کا ہندوستانیوں نے ماں بہنوں اپنی سے پھر مشہات اپنی کا اس طرح کھولا ہم نے کہ اے وہ تم پنڈت مالوی صاحب لائڈ جارج بنا دے اللہ تمکو ہندوستان ہمارے کا کہ برابر ہو تم بیچ سیاسی چالوں اپنی کے لائڈ جارج کے سبب سے اس کے کہ

2966

آسان کردیا مولوی اشرف علی تھانوی نے ذریعہ فتووں اپنے کے جھگڑا گورنمنٹ کا ساتھ
مسجد والوں کے اگرچہ برباد ہی ہیں بیچ فیض آباد اور اجودھیا کے مسجدیں بہت پس راستہ
بتلا دے اللہ اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کو اجودھیا کا تاکہ بدلے ایڈیٹری ضعیف اپنی کے مرمت
کرائیں وہ مساجد اجودھیا کی پھر کہا ہم نے کہ کہو تم کہ کیونکر ہے آنا تمہارا بیچ حجرے ہمارے کے
مبادا آمادہ کروگے تم شاگردوں ہمارے کو اوپر شرکت کونسل کے یا کاشتکاری سکھاؤگے تم اُن
فقیروں اور گداگروں کو کہ ساتھ لباس رنگین صوفیوں کے پھرتے ہیں وہ بیچ دیہات کے
اور ذریعہ سے تعویذوں تولد ہونے بیٹے نیک بخت کے بہت بھرتے ہیں وہ اپنا پیش
کروگے تم اون مسکینوں اور محتاجوں ہند کو بیچ صلح کانفرنس جنیوا کے کہ نظر آتے ہیں وہ
برہنہ ساتھ حالت فاقہ کشی اور ضعف بہت کے اوپر گھاٹوں گنگا و جمنا بھی بیچ سراؤں اور
مسافرخانوں ریل کے۔ پس قسم ہے گرانی لفافوں اور کارڈوں کی کہ روپڑے پنڈت جی
اوپر سوالوں ہمارے کے اور کہا کہ سچ کہا وہ جو کچھ کے کہا تمنے اے ملا صاحب پس تحقیق
جانو تم اس بات کو کہ نہیں ہے آنا میرا مگر واسطے اسکے کہ بشارت و خوشخبری سناؤں
میں تمکو اسکی کہ سلب ہوگئی غیرت و حمیت ہندوستانی سبب سے بند رہنے نلوں پانی
میونسپل کے بھی یہ کہ شایع ہوگا مبلغ ایک نمبر اخبار زمیندار کا ساتھ نام "عید نمبر" کے سبب سے
اسکے کہ بھرا ہوا ہے سرسید کالج علیگڈھ کا نوجوان رئیسوں اور امیروں مسلمان سے کہ خریدتے
طلبا اسکے ولایتی عید کارڈ بھی ولایتی کاغذ واسطے عید مبارک دوستوں فیشن ایبل اپنے
کے بھی ٹیل فرانس و لندن کا واسطے سنوارنے بالوں انگریزی اپنے کے مثل دوستوں واجد
علی شاہ لکھنؤ والے کے۔ پس البتہ تحقیق جب سلسلہ کلام کا اوپر اس جگہ کے پہنچا تو دعا دی ہمنے
پنڈت مالوی کو اس طرح کہ خضاب لگانا سکھاوے اللہ تم کو بدلے یاسی چالاکیوں تمہاری
کے اور مبارک ہو جیو واسطے مسلمانوں دنیا تمام کے ساتھ آزادی خلافت و ملک کے یہ دن
عید ہذا کا کہ خردمندوں نے کہا ہے۔

ع

مثنوی۔ خبردار ہوائے ساقی اور ماڈریٹ پارٹی کہ عشق اور موالات آسان ہوئے پہلے مثل جنیوا کانفرنس کے گر پڑیں مشکلات۔

یا رب ہوا فتنہ سے نگہ رکھ "زمیندار" کو
جب تک کہ ہندوستان اور مالکوں کے اسکو ہووے آزادی

زمیندار ۲۹ مئی ۱۹۲۳ء

# خلافت اور ملا موزی کا عباسی فتویٰ

پس البتہ تحقیق جب تنگ آگئے ایڈیٹر اردو اخبارات کے گرانی کاغذ اور اضافوں تنخواہ کاتبوں اپنے سے جیسے تنگ آگئے وائسرائے آئرلینڈ کے خوف سے سن فین جماعت کے کہ آگ لگادی اس نے بیچ دفتروں سرکاری آئرلینڈ کے ساتھ ہمت ہتھیاروں جدید کے تاکہ سبق حاصل کریں ہندوستانی بیچ ایجی ٹیشن خلافت کے۔ اگر ہوم رول چاہتے ہیں۔ وہ افغانستان سے تو نہیں ہے کوئی شک بیچ اسکے اور بیچ دھوکہ دینے صلح کانفرنس کے قوموں کمزور کو کہ تیار ہوگئے ہم اور شاگرد تمام ہمارے واسطے اسکے کہ باز رکھیں وہ ملازمت سے انگریزوں کے چپراسیوں اور دھوبیوں اور حجاموں اور ہندوستانی کو مثل امریکہ کے اگر غور کریں وہ بیچ کاموں بہادری کے بھرے ہوئے ترکوں قوم پرست کے نیچے کمانڈ مصطفیٰ کمال پاشا کے دراز کرے اللہ عمر ان کی اور راہ بتلادے قوم بالشویک کو صلح کانفرنس کی ساتھ فوجوں ان کی کے کیونکہ ایک کو رعایا عراق عرب سے سنا ہم نے کہ حکایت کرتا تھا وہ کاموں عربوں شام اور عراق کی ساتھ بادشاہت امیر فیصل کے کہ آمادہ ہوگئے ہیں وہ اور شریف ملکہ واسطے امداد ترکوں قوم پرست کے بھی واسطے نظر بند کرنے شیعہ مجتہدین لکھنؤ اور نواب صاحب رامپور کے کہ مخالفت کی انھوں نے خلافت اسلامیہ ٹرکی کی۔ کوتاہ کرے اللہ عمریں ان کی۔ اور وزیر یونان کی۔ اگرچہ وہ ریوٹر ایجنسی کہ خبریں ملی ہوئی جھوٹ کی بھیجتی ہے

وہ طرف مسلمانان ہند کے بیچ باب پریشانی اسلامی حکومتوں کے تاکہ مایوس ہوجائیں۔
مسلمانان ہندوستان کے ان سے مگر خبرداری اور آگاہی ہے واسطے شاگردوں تمام ہمارے
اور راجہ صاحب محمود کے اگرچہ نہ شریک ہوئے وہ بیچ خلافت ایجی ٹیشن کے سبب سے دوستی
سر بارکورٹ بٹلر صاحب کے پس آئے وہ ہم کہ موافق عاملوں قدیم کے بیچ حجرہ سیاسی اپنے
کے پڑھاتے ہیں کتابیں مذہب کی ایڈران اخبار اُردو کو کہ اکثر اُن کے ناواقف ہیں باتوں
علم دین سے جیسے نہیں پڑھاتے بنگالی طلبا کو مولوی نثار احمد صاحب مہتمم دارالعلوم کانپور کے
مگر یہ کہ آباد کیا ہے۔ اُنھوں نے طلبا کو بیچ مسجدوں کانپور کے ساتھ بستروں اور چارپائیوں
ان کی کے اب تنگ آگئے ہیں مسلمان کانپور کے کہ نہیں سکتے ہیں وہ پڑھنا نماز کا اندر مسجدوں
کے سبب سے چارپائیوں انکی کے بھی اے وہ ہم ملّا رموزی صاحب دراز کرے اللہ عمر ہماری
ساتھ دولت بہت کے۔ مگر یہ کہ درس دیتے ہیں بچوں قوم اپنی کو یہ کہ نہیں سکتے ہیں اور ہرگز
نہیں سکتے ہیں کرنا قبضہ کا اوپر قسطنطنیہ کے اتحادی بیچ زندگی قوم پرست ترکوں کے بھی اوپر
پریشانی مسافران ریل کے افسوس کھاتے ہیں ہم کہ تکلیف دیتے ہیں۔ اور زیادہ حد سے تکلیف
دیتے ہیں مسافران ریل کو ہندوستانی رنگروٹ سبب سے جہالت اور انگریزی ملازمت کے
پس جبکہ خراب ہوگیا انتظام ہندوستانی ڈاکخانوں کا بیچ باب منی آرڈروں اور پارسلوں کے
اور تنگ آگئے وایسرائے ہندوستان کے لڑائی سے قبائل افغانستان کے کہ نہیں آرام
پکڑتے وہ لڑنے سے اور مارنے سے فوجوں انگریزی کے تو ہدایت کی ہمنے مبلغ ایک شاگرد
بڑے اپنے کو شاگردوں پارلیمنٹ لندن سے مثل لارڈ کرزن اور لارڈ برائس اور لارڈ کچنر کی
اور لارڈ ناتھ کلف کے کہ چاہتے ہیں۔ کرنا قبضہ کا اوپر مسجد ایا صوفیہ کے اور نہ کمیشن تحقیقات
کا بھیجا مسٹر لائڈ جارج نے بیچ آرمینیا کے موافق کہنے مسٹر محمد علی کے تاکہ مبلغ ایک فتویٰ لکھے وہ
طرف سے ہمارے ارکان مسلم یونیورسٹی کو ملا ہوا اوپر فصلوں چار کے اور یہ ہیں وہ فصلیں ہذا۔

فصل اول بیچ باب ترک کرنے سگریٹ سیز اور نیوکٹ انگریزی کے۔

فصل دوم بیچ باب اسکے کہ فتویٰ دیتے ہیں۔ ملا رموزی صاحب ٹرسٹوں مسلم یونیورسٹی کو کہ نہ قبول کریں وہ شرطیں گورنمنٹ کی مثل ہندو یونیورسٹی کے۔ بلکہ وہ بہتر ہے، واسطے ان کے بھی واسطے مسلمانوں ہندوستان تمام کے بیچ زمانہ شورشوں ہند کے کہ ساتھ اتفاق پورے کے اعلان کریں وہ آزاد یونیورسٹی کا کہ یہی ہے وقت اس کا کہ اگر عقل سیاسی کاموں کی رکھتے ہیں وہ۔

فصل سوم بیچ باب اسکے کہ مبلغ ایک روئداد خلافت ایجی ٹیشن کی تیار کریں مسٹر چھوٹانی بمبئی کے بیچ اُردو انگریزی کے پھر داخل کریں وہ اسکو بیچ نصاب اسلامی مدرسوں کے مانند ندوہ اور دیوبند بھی اور ایسے ہی مدرسے کہ قائم کئے ہیں ان کو رعایا نے چندے اپنے سے تاکہ ساتھ دیکھنے کتاب روئداد خلافت ایجی ٹیشن کے معلوم کریں نسلیں ہماری بیچ زمانے آنے والے فعل مثبت معروف کے مظالم اتحادیوں اور دیسی ریاستوں کے مثل پٹیالہ اور جموں اور رامپور اور مولانا شاہ سلیمان صاحب پھلواری اور مولانا اشرف علی تھانوی کے راہ بتلاوے اللہ ان کو کالے پانی کی۔

فصل چہارم بیچ باب جائز ہونے اس فتویٰ عباسی ہمارے کے کہ استدلال پکڑا ہے ہم نے بیچ اسکے کتابوں ڈیفنس آف انڈیا اور رولت بل اور انڈیمنٹی بل اور پریس ایکٹ سے تاکہ سند ہو۔ اور وقت صبح کے بیچ کام شاگردوں ہمارے کے آوے کہ کہا ہے شعر

اچھا وہ ہووے کہ راز سیاست اور دلبروں کا
کہا ہوا آوے بیچ حدیث گلابی اردو ہماری کے

سیاست ۴ اپریل ۱۹۲۰ء

## اخبار حریت کا شفتالو ریویو

گواہی دیتے ہیں ہم اور لارڈ کرزن شاگرد بڑے ہمارے کہ جبتک آگئے ایڈیٹران اخباروں

اُردو کے پریس ایکٹ اور گرانی کاغذ اور اضافہ تنخواہوں کا بتول اپنے سے تو واسطے خدمت
خلافت اسلامیہ کے بھی واسطے اصلاح پولیس ہندوستان کے جاری کردیا۔ اخبار "حریت"
دوست لایق ہمارے مولانا عارف نے ملک دیلی سے تاکہ سبق حاصل کریں مضمون اسکے سے
وایسرائے آئرلینڈ کے کہ دم بیچ ناک اُن کی کے کردیا ہے جماعت سن فین نے ساتھ آگ لگادینے
دفتروں سرکاری کے اوپر بھروسہ ہتیاروں جدید کے اگر مشابہت پکڑیں ہندوستانی ان کے
بیچ ایجی ٹیشنوں اُن کے کے پس البتہ تحقیق نہیں ہے کوئی شک بیچ اسکے اور بیچ دھوکہ
دینے صلح کانفرنس کے حکومتوں کمزور کو کہ تیار ہوگئے ہم واسطے لکھنے اس ریویو ہذا کے
جیسے تیار ہوگئے ہیں قوم پرست ترک اور امیر فیصل اور امیر زید اور شریف مکہ واسطے حفاظت
قسطنطنیہ کے اگر آنکھ عربی اخبار پڑھنے کی رکھتے ہو تم اے بیٹوں ہندوستان ہمارے کے
کیونکہ ایک دن بیچ رات اندھیری برسات کے ستا ہم قاضی عبدالغفار صاحب کو کہ بیچ
باب جاری کرنے "اخبار صباح" اور وفد افغانستان کے کہتے تھے وہ ملا ہوا اوپر اس کے کہ
نہیں ہے آنا افغان وفد کا بیچ منصوری کے مگر واسطے اسکے کہ دریافت کرے وہ حالت
جوش ہندوستان کی شاگردوں ہمارے سے پھر اوپر پانے حالت موافق دل امیر صاحب
افغان کے حملہ لاویں علامہ طرزی وزیر خارجیہ افغان اوپر پشاور اور نیویارک اور موسیو
ونیزی لاس وزیر یونان کے اور ڈالتے وہ کچھ رپوٹر کو کہ موافق حکم وزیر برطانیہ اور ڈاکٹر ایس
کے برمن کی خبریں جھوٹی بھیجتا ہے اور بیچ باب پریشانی مسلمان دنیا تمام کے تاکہ مایوسی کے
بھرے ہوئے ہو ہو جائیں۔ دل مسلمان ہند کے مانند ٹھنڈا پڑ جانے مصری ایجی ٹیشن کے
یہاں تک کہ ترک کیا ملازمت انگریزی کو دھوبیوں اور حجاموں اور خانساماؤں ہند نے
موافق کہنے مہاتما گاندھی اور مولانا اشرف علی تھانوی کے اور نہ آمادہ ہوئے وزیر برطانیہ
کے بیچ باب بھیجنے مبلغ ایک وفد کے بیچ آرمینیا کے موافق کہنے مسٹر محمد علی کے سبب سے
جھوٹے ثابت ہوئے مظالم ترکی کے اوپر آرمینیوں کے تو حکم دیا ہمنے ارکان مسلم یونیورسٹی کو

کہ نہ قبول کریں وہ شرطیں حکومت ہند کی بلکہ وہ بہتر ہے واسطے اُن کے کہ اعلان کریں وہ آزاد "مسلم یونیورسٹی" اپنی کا اگر عقل سیاسی رکھتے ہیں وہ پھر اے مسلمانوں بشارت ہے واسطے تمھارے بیچ باب خریداری اخبار "حریت" کے اگر غور کرو تم بیچ مضمونوں اس کے کیونکہ نہیں ہے کوئی شک بیچ اسکے کہ پاؤگے تم بیچ اسکے کہ دراز کرے اللہ عمر اخبار "حریت" اور مالکوں اس کے کی کہ بدلہ ثمن قلیل کے فروخت کرتے ہیں وہ اس کو اگر خریدو تم اسکو عہ سالانہ میں کہ کہا ہے۔

## قطعہ

زندہ ہے نام مبارک نوشیرواں اور انور پاشا کا ساتھ بھلائی کے
اگرچہ بہت برس گزرے کہ لارڈ کچنر اور جنرل ماڈھر گئے

"حریت" دہلی ۲۵ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

# قسطنطنیہ کی سیاہ ہڑتال

حکیموں نے کہا ہے کہ ایک دن پہلے نکلنے آفتاب کے گئے ہم بیچ پارلیمنٹ نوشیرواں کے دیکھا ہم نے بیٹھا ہوا اوپر تخت انصاف کے اور وزیر بڑے اسکے دائیں اور بائیں مثل لائڈ جارج اور اس کوئتہ صاحب کے پس پیچھے بجالانے قاعدوں تسلیم کے جگہ پگڑی ہمنے برابر کرسی لارڈ کرزن شاگرد بڑے اپنے کے پھر سوال کیا ہم نے کہ اے بادشاہ کیونکر ہے ہڑتال کرنا ہندوستانیوں کا واسطے قسطنطنیہ کے مگر اے عجب بہت اوپر اسکے کہ کھڑے ہو گئے وزیر بڑے بزرگ چہر طرف سے مزدور پارٹی لندن کے تاکہ انقلاب کرائیں بیچ لنڈن کے اور بیان کریں وہ سب سیاہ ہڑتال کا پھر منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا انھوں نے کہ

"اے ملا صاحب سلامتی ہو اوپر تمھارے اور شاگردوں تمھارے کے" اما بعد

جب چھین لئے ہتیار مسلمانان ہند سے برطانیہ بڑی نے اور خطاب دیئے اس نے رئیسوں ہند کو اور بزدل ہوگئیں دیسی ریاستیں بھی ہندوستان کی اور نوکر ہوئے مسلمان بیچ خفیہ پولیس گورنمنٹ ہند کے واسطے مخبری بھائی اور بہن اپنی کے اور بند کردی تعلیم عام بیچ زبان مادری کے اور خارج کردی تاریخ اسلام ایم اے کورس سے مثل الہ آباد یونیورسٹی کے اور طلب کیا غلہ ہندوستان سے تمام کا بیچ لندن کے اور ڈالا نفاق بیچ ہندو مسلمان کے اور بند کردئے اخبارات آزاد مسلمانوں ہند کے مثل الہلال و زمیندار و کامریڈ کے اور قید کردیا عالموں ہند کو مثل محمود الحسن قبلہ اور خواجہ عبدالحیٔ اور مسٹر پی۔ جی۔ ہارنیمین ایڈیٹر "بمبئی کرانیکل" کو کہ وعظ بھرا ہوا باتوں بہادری اور مذہب کا کہتے تھے وہ پھر ضبط کرلیں جاگیریں بعض بیٹوں شاہی خاندان ہند کی اور لگان زیادہ حد سے وصول کیا کاشتکاروں ہند سے ترکوں نے اور نہ ترقی دی مسلمان بہادروں کو بیچ فوج کے اوپر عہدوں بڑے کے ایرانیوں نے اور ممبر کونسل کا بنایا اعتدال پسندوں کو تاتاریوں نے مثل سر ملک عمر حیات خاں آف ٹوانہ کے پھر رشوت زیادہ اندازے سے دی بعض عالموں کفر کے پسند کرنے والوں کو واسطے لکھوانے فتویٰ خلاف مذہب کے کانپور والوں نے اور نہ حفاظت کی بیماریوں کی ہوم رول والوں نے مثل طاعون اور انفلوانیزا کے پھر سر کٹوائے مسلمانوں ہند کے بیچ مقامات مقدس کے فرانس نے پھر راہ ماری شریف مکہ کی طرف سے امداد ترکوں کے ساتھ وعدہ حکومت آزاد حجاز کے بنگالیوں نے اور ساتھ دھوکہ بڑے سیاسی کے قبضہ اوپر مصر کے کیا ذریعہ سے بعض مسلمانان دین کے بیچنے والوں کے مثل حسن موسیٰ عقاد اور علامہ رشید رضا ایڈیٹر اور سلطان حسین کے اور دغابازی کی جرمنی نے بیچ باب مدد کرنے ترکوں کے وقت صلح کے اور علیحدہ ہوگیا آسٹریا اور بلغاریہ ان سے پھر رشوت دینا اور رغلانا شروع کیا ڈاکٹر ایس کے برمن۔ کلکتہ نے بعض افسروں ذمہ دار ٹرکی کو ذریعہ سے رشوت ۵۰ ہزار پونڈ ماہوار کے مثل صدر اعظم داماد فرید پاشا

کے پھر نہ حملہ کیا فوجوں افغانستان نے اوپر ہندوستان کے اور تابع کیا ایران کو ٹاٹا ایران کمپنی نے ذریعہ سے عہدناموں اور فوجوں روسی سے اور ٹھنڈا کر دیا جوش ہندوستانی ایجی ٹیشن کا ساتھ دینے بعض اصلاحات ہند کے پھر اوپر تجارت ہند کے قبضہ کیا یورپ نے اور مصارف عراق عرب کے برداشت کئے خزانوں ہندوستان نے اور نہ منتخب کیا ہندوستانی مسلمانوں نے شیخ الاسلام کو کہ مثل بادشاہوں کے انتظام اور حکومت کرتا وہ اور نہ بنایا قومی بیت المال" ہندوستانی مسلمانوں نے کہ خرچ ہوتا روپیہ اس کا بیچ زمانے حال کے واسطے حفاظت قسطنطینہ کے بھی اور باتیں ایسی ہی کہ قیاس کرو تم اوپر ان کے موافق ان کے اگر آنکھ برٹش پالیسی دیکھنے کی رکھتے ہو تم اے بیٹوں ہندوستان ہمارے کے کیونکہ اوپر فقط ان کمزوریوں ذکر کی ہوئی کے جرأت ہوئی پادریوں انگلستان کو واسطے ایجی ٹیشن قسطنطینہ کے اگر عقل رکھتے ہو تم بھی سبب سے ان کوتاہیوں کے غالب لایا اللہ زمین و آسمان کا ایک قوم کو اوپر مسلمانوں کے کہ بدلے غفلت اور کمزوریوں انکی کے فائدہ اُٹھائے وہ"

پھر کیا کیا تباہیاں اور کمزوریاں قوم اپنی کی جھٹلاؤ گے"

اگرچہ سعید حلمی پاشا خدیو مصر نے بیچ دارالعوام نوشیرواں کے بیان کیا ہے" بھی اوپر انھیں معنی کے علامہ ابن خلدون نے بیچ کتاب گلستاں کے لکھا ہے۔

مثنوی

"نام نیک بادشاہوں قسطنطینہ کا ضایع مت کر اے انور محمد علی"

"تاکہ بیچ کافروں اور دنیا تمام کے رہے نام نیک تمھارا ہمیشہ

پس البتہ تحقیق گواہی دیتے ہیں ہم اوپر اسکے کہ ساتھ باتوں بزرجمہر کے پلٹے ہم طرف مکتب ہمارے کے پھر اوپر منہ شاگردوں تمام اپنے کے کہا ہم نے یہ کہ بھروسہ اوپر خدا اور قوم پرست ترکوں کے کرو تم اے ایمان لانے والوں اوپر دن آخرت کے اور ظاہر و باطن

کرو تم یکساں اپنا اے رہنے والوں ہندوستان کے کیونکہ وہ فوجیں قوم پرستوں کی کہ منڈلائی ہیں وہ اوپر اتحادی بیڑہ کے اندر گیلی پولی اور قسطنطنیہ کے ساتھ مدد خفیہ جرمنی اور بالشویک کے پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور واسطے راجہ صاحب محمود آباد کے کہ ساتھ اطمینان اور اتفاق ہندو مسلمانوں کے ہڑتال کرو تم اے شاگردوں ہمارے کیوں کہ حفاظت وحمایت کریگا تمہاری اللہ قوت وقدرت والا کہا ہے

قطعہ

باوفا اور بہادری خود نہ تھی بیچ ہندوستانی مسلمانوں کے"
یا شاید کسی نے بیچ اس زمانہ کے ساتھ ترکوں کے نہ کی "
کیا برسیں بہت اور کیا عمریں دراز دول یورپ کی "
کہ تیئس کروڑ مسلمان اوپر سر اون کے گزریں گے "
جیسا کہ ہاتھوں ہاتھ گئے ہیں ممالک اسلامی ہمارے"
بیچ ہاتھوں مسلمانوں کے اسی طرح آوینگے اگر لڑے وہ "

روزانہ کانگریس ۷ مئی سنہ ۱۹ء

# انور پاشا کا سفید حملہ

اے ولایتی جوتہ پہننے والو!

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے ممبروں پارلیمنٹ اور صوفیوں گوشوں کے بیٹھنے والوں کے کہ جیسے پریشان کرتا اللہ بزرگ وبرتر حکومت ٹرکی کو مگر یہ کہ اوپر ہر موقع جنگ ٹرکی کے واسطے حفاظت اور عبرت مسلمانوں ہند کے پیدا کرتا ہے وہ مبلغ ایک بہادر مثل انور پاشا و مصطفےٰ کمال پاشا کے نہ مثل مریدوں خواجہ حسن نظامی صاحب کے ساتھ تسبیح و مصلّی چٹائی کے اگر غور کرو کرو تم اے بعض صوفیوں ہمارے بیچ آیتوں کتاب اللہ کے کیونکہ راہ ماری انگریزی تمدن نے

مسلمانوں امیر کی طرف سے تعلیم دلانے اولاد اپنی کو علم دین اور قرآن کے یا سبب تشریف لانے
ولیعہد برطانیہ کے بیچ زمانہ قحط اور ایجی ٹیشن خلافت کے۔ پس تحقیق نہیں دوست رکھتا اللہ
ارکان صلح کانفرنس اور اُن مسلمان انگریزی طلبا کو کہ ٹھٹھہ مارتے ہیں وہ اوپر تہذیب
بزرگوں دین اپنے کے بیچ محفلوں کے سبب سے قیمتی لباس اپنے کے کہ ملتا ہے طرف سے
ماں باپ امیر اپنے کے بیچ بورڈنگ ہوس کے ہدایت کرے اللہ اُن کی طرف تہذیب
مشرق کے اور شریف مکہ کی طرف اطاعت خلیفہ اسلام کے ساتھ تلوار انور پاشا کے کیونکہ
ایک دن بیچ زمانہ مارشل لا پنجاب کے بیچ باغ جلیانوالہ کے دیکھا ہم نے حکیم لقمان کو کہ فاتحہ
اوپر مقتولین جرنل ڈائر کے پڑھ رہے تھے وہ اور شاگرد اُن کے دائیں اور بائیں مثل جرنل
فرینک جانسن اور سر اوڈائر اور مسٹر مانٹیگو اور لارڈ چیمسفورڈ کے اور افسوس بہت اوپر
ایڈیٹروں ہندوستان کے کھاتے تھے وہ سبب سے کمزور ہونے دماغ اور اخلاق اور
سیاسی معلومات اُن کی کے کہ نہیں پختگی پیدا ہوئی بیچ زمانے تشریف لانے مسیح موعود
قادیان کے اندر اُن کے مانند فاضل ایڈوں مصر اور ٹرکی کے کیونکہ نقصان زیادہ سرحد
افغانستان سے پہنچاتے ہیں اور پہنچا رہے ہیں قبائل اور خریداران کے ساتھ واپس کر دینے
دی پی اخبار کے۔ ہرگاہ داخل ہوئے ہم بیچ باغ جلیانوالہ کے اور سلامتی کہی ہم نے
حکیم لقمان یونان کے کیونکر ہے آنا تمہارا بیچ ملک پنجاب کے اور فوجوں قوم تمہاری کا
بیچ سمرنا اور تھریس کے ساتھ اشارہ اتحادیوں کے پس تعجب بہت اوپر اسکے اور اوپر
نہ ملنے آزاد مسلم یونیورسٹی اور عہدوں فوجی ہندوستان کے ہندوستانیوں کو سبب
سے وزارت لائڈ جارج صاحب اور قحط اور گرمی سخت کے کہ جھنجلائے لقمان تعریف
کئے گئے اور کہا کہ نہیں ہے کوئی شک بیچ فتح پانے فوجوں انور و مصطفےٰ کمال صاحب
اور تشریف لانے ہمارے کے کیونکہ اے ملا صاحب بھر دے اللہ بیچ دل تمہارے اور
ہندوستانیوں کے محبت دین اور ملک کی کہ آئے ہیں ہم واسطے اسکے کہ ترک

کرادیں ہم طلباء تمہارے اور رئیسوں تمہارے اور نئے فیشن ایبلوں تمہارے سے
خریدنا اخباروں انگریزی کا مثل "پانیر" اور "انگلشمین" اور "اسٹیٹسمین" وغیرہ کا۔ پھر
اصلاح زبان انگریزی اُن کے کی کریں ہم ساتھ اخباروں "بمبئی کرانیکل" اور "انڈیپنڈنٹ"
الہ آباد کے اگر عقل سیاسی بائیکاٹ کی رکھتے ہیں وہ بھی اسی طرح باز رکھیں ہم ہندوستانیوں
کو خریداری سے چارے لیپٹن اور بوٹ پالش اور عینکوں انگریزی اور روشنائی بلوبلیک
کے۔ کیونکہ بیچ درگاہ اللہ مہربان کے فریاد کرتے ہیں ہندوستانی دوات قلم اور روشنائی
الف خانی ہدایت کرے اللہ مولانا عارف ہسوی اور مسٹر تاج الدین کی طرف حساب
دینے چندوں مرکزی کانفرنس دہلی اور دوسری خلافت کمیٹیوں کے کیونکہ قریب آگئی
ہے وہ گھڑی کہ حملہ اوپر دار الخلافۃ اور ایران اور پنڈی بہاء الدین کے لاویں انور
پاشا اوپر فقط سنتے تقریر حکیم لقمان کے یہ مصرعہ ہذا پڑھا ہم نے اور چلے گئے ہم کہ کہا ہے

مصرعہ اے آنا تیرا اور انور کا باعث آبادی ہماری کا

اخبار "دستور" شیرکوٹ ۸ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء

# لیڈروں کی آسمانی رہائی

امّا بعد۔ اے مسجدوں سے جوتے چرانے والو! خبرداری اور آگاہی ہے واسطے
تمہارے اور واسطے قبائل افغانستان کے کہ نہیں باز آتے ہیں وہ صلح کرنے اور لڑنے
سے ساتھ مدد بالشویک اور ترکوں کے نشانیاں ہیں بیچ اسکے کھلی ہوئی اگر غور کرو تم اور
غور کریں مسٹر لائڈ جارج بیچ ایجی ٹیشن مسلمانوں دنیا تمام کے سنا ہم نے ایک کو ممبروں
امپیریل کونسل وایسرائے سے کہ ساتھ خوشی بہت کے کہتا تھا وہ یہ کہ نہیں اعلان کیا بادشاہ
بڑے برطانیہ نے واسطے رہائی لیڈروں کے مگر یہ کہ تنگ آگئے وہ اُن مسلمانوں ہند سے

کہ ساتھ قوالی طبلہ اور ہارمونیم کے راتیں گزارتے ہیں وہ اوپر عقیدہ تصوّف اپنے کے۔
اور نہیں ڈھونڈتے وہ صفائی دل اپنے کو بیچ آیتوں قرآن کے پس نہیں آزادی دی وائسرائے
صاحب نے لیڈروں ہندوستان کو مگر واسطے دوبارہ گرفتار کرنے ان کے کے ساتھ
ہتھکڑیوں اور بیڑیوں کے مثل خواجہ عبدالحیٔ صاحب کے، بھی واسطے رد کرنے اُن سوالوں
پنڈت مالوی صاحب کو کہ چاہتے تھے وہ پیش کرنا اُن کا اوپر منھ وائسرائے اور کونسل اُنکی
کے بیچ شروع موسم رولٹ بل کے اگر یاد رکھتے ہو تم اے جرنل فرینک جانسن امرتسر کے پس نہ
گھبراؤ تم اے مسلمانو ہندوستان کے بغاوت سے عربوں کی ساتھ ترکوں کے کیونکہ شریف
مکہ نے بیچ ناول "فلورا فلورنڈا" کے لکھا ہے۔ رباعی

"آخر کار گرگ زادہ گرگ ہوتا ہے"
"اگرچہ ساتھ رشوت انگریزوں کے امیر فیل ہو جائے"

البتہ تحقیق نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے اور بیچ حکومت کرنے لارڈ کچنر کے اوپر ملک
مصر کے مگر یہ کہ کھدوا دی اُنھوں نے قبر مہدی کی ساتھ زور حکومت اپنی کے۔ ناگاہ بیچ
خواب کے دیکھا ہم نے موسیو وینزیلوس وزیر بڑے یونان کو مگر یہ کہ ڈانٹا ہم نے اُن کو پھر ساتھ نرمی
بہت کے بیچ بات کے آئے ہم ساتھ اُن کے اور کہا کہ اے وہ تم وزیر یونان کے۔ کہ چاہتے ہو تم
شامل کرنا بیچ حکومت اپنی کے ملک ترکوں شجاعت کے پیشہ والوں کا تو ہلاکی اور خبرداری ہو
واسطے تمھارے کہ آؤ تم بیچ ملک ہندوستان کے اور مہمان رہو تم بیچ قیصر باغ لکھنؤ کے
اوپر سر کوٹھی راجہ صاحب کے تاکہ سفارش کریں وہ تمھاری سر ہارکورٹ بٹلر صاحب سے
واسطے ملازمت عراق عرب کے مثل آنریبل وزیر حسن کے۔ کیا بھول گئے تم کہنے قیصر ولیم
کے کو بیچ کتاب عہدنامہ ہیگ کے لکھا ہے اُنھوں نے اور سعدی علیہ الرحمہ نے ع

جانتا ہے تو کہ کیا زال نے ساتھ رستم پہلوان کے
دشمن اور ترکوں کو نہ چاہیے حقیر اور بیچارہ گنا

مگر اے تعجب نے پکڑا ہم کو اس بات نے کہ ساتھ کڑواہٹ بہت کے جواب دیا اُنھوں نے جیسے جواب دیا وزیر برطانیہ نے مسٹر محمد علی و وزیر حسن صاحب کو۔ مگر یہ کہ للکار دیا اُنھوں نے اُن کو ملاقات کرنے اُن کے سے بیچ زمانہ گرا دینے مسجد کانپور کے اگر عقل رکھتے ہو تم اے مسٹر مظہر الحق کہ کھڑے ہو گئے وہ پھر منہ بات اپنی کا اسی طرح کھولا کہ اے اُستاد مجھ وزیر یونان کے نہیں سکتا ہوں میں آنا بیچ ملک ہندوستان تمھارے کے حال وہ کہ تائید کرتے ہیں بیچ کونسل وائسرائے کے سر ملک عمر حیات خاں ٹوانہ اور مہاتما گاندھی قانون "انڈیمنٹی بل" کی ساتھ مصلحتوں سیاسی اور خوشامد اپنی کے اور نہیں پہنتے ٹوپیاں ایک رنگ کی رہنے والے ہندوستان کے۔ مگر اختلاف کی گئیں بہت۔ اور نہیں دی یونیورسٹی گورنمنٹ ہند نے مسلمانوں ہند کو ساتھ شرطوں عمدہ کے بھی نہیں چھاپے جاتے ہیں اخبار اُردو کے مگر ساتھ کاغذ خراب کے ساتھ بہانہ گرانی کاغذ کے۔ اور نہیں نماز پڑہتے مسلمان ہندوستان کے مگر یہ ٹیڑھی کر دیتے ہیں وہ صفیں جماعت کی پیچھے امام اپنے کے ساتھ بے خبری علم دین کے اور نہیں بھرتی کیا رنگروٹوں پنجاب کو گورنر صاحب گذرے ہوے نے مگر ساتھ سختی بہت کے اور بند کر دیا داخلہ اخباروں اُردو کا بیچ حدوں پنجاب کے اور نہ چندہ جمع کیا کانگریس نے واسطے عورتوں اور یتیموں پنجاب کے مثل چندہ جلیانوالہ باغ کے واسطے خریداری اُسکی کے۔ اور نہیں ترک کرتے ملازمت سی آئی ڈی کی ہندوستانی جیسے نہیں ترک کرتے لینا رشوت کا یورپین افیسر ریلوے کے تاجروں اور مسافروں سے مگر تعجب بہت اوپر اسکے کہ ہنس پڑا مبلغ ایک شاگرد ہمارا قوم امام نجد سے اوپر لڑائی بعلبک کے پھر کہا اُس نے یہ کہ اے وزیر بڑے یونان کے نہیں ہے کوئی شک بیچ بدانتظامی دیسی ریاستوں اور باتوں تمھاری کے کیونکر بزرجمہر نے بیچ کتاب "انشاء خلیفہ" کے لکھا ہے شعر

"آدھی روٹی اگر کھائے مرد خدا کا"

"تقسیم ممالک اسلامی کی کرے وہ بیچ اتحادیوں کے"

کیونکہ نہیں آئے سر اوڈائر گورنر پنجاب کے ساتھ فوجی کمیشن کے بیچ ہندوستان کے مگر واسطے اسکے کہ رہائی دلائیں وہ مسلمانوں کو قرضداری مہاجنوں کی سے اور سکھلائیں وہ انکو طریقہ جمع کرنے دولت کا واسطے اولاد اپنی کے اور دور کریں وہ الفاظوں انگریزی کو اخباروں اُردو سے بھی ہدایت کریں وہ مالکوں ہوٹل کو کہ خریدیں وہ اخباروں اُردو کو واسطے اشاعت مقصد اپنے کے مثل یورپین ہوٹل والوں کے اور داخل کریں وہ بیچ خطبوں جمعہ کے نام خلیفہ کا اندر دیسی اسلامی ریاستوں کے اور درست کریں وہ ڈاکٹروں یورپین کو کہ ساتھ سختی بہت کے پیش آتے ہیں وہ شفاخانہ بمبئی اور کلکتہ اور جنوبی افریقہ کے ساتھ مریضوں ہندوستان کے پھر ہمت بڑھائیں وہ نظام حیدرآباد کی بیچ طلب صوبہ برار کے بھی آزادی عطا کریں وہ لیڈروں ہندوستان کو دراز کرے اللہ عمر اور دولت اور آزادی ان کی بھی شاگردوں تمام ہمارے کے یہ دعا ہم سے اور جملہ جہان سے آمین ہو جیو۔

"دستور" شیرکوٹ ۲۸ جنوری ۱۹۲۰ء

# قسطنطنیہ کیلئے انگریزوں کا بادامی ایجی ٹیشن

اے عجب وہ گھڑی کہ مبلغ دو بجے رات کو پیچھے فارغ ہونے نماز تہجد اور وظیفہ اپنے کے پڑھا رہے تھے ہم لارڈ برایس کو کتابیں تعصب اور تصوف کی تاکہ ترک کریں وہ مخالفت ترکوں کی اور مرید ہوں وہ خواجہ حسن نظامی کے ناگاہ ندا دی ہمکو مصطفےٰ کمال پاشا اور انور پاشا نے طرف سے ملک قفقاز اور سیواس کے جیسے ندا دیتے تھے فرشتے آسمان کے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو (بھر دے اللہ نبوت سے قبر ان کی) اور گردانے خلیفہ انکے کو عبرت واسطے مسلمانوں دنیا تمام کے اے ندا دینا انور پاشا کا ہم کو نہ تھا کچھ زیادہ اس سے

مگر یہ کہ حکم کیا اُنھوں نے ہم کو کہ اے ملازموزی شتابی کرو تم واسطے تیاری شاگردوں
ہندوستان اپنے کے واسطے حفاظت حکومت عثمانی کے کہ دشمن تمام اسکے منہ اوپر مقابلہ
اور فنا کردینے مذہب الٰہی کے لائے ہیں پس اوپر فقط سننے اس آواز کے گھبرا گئے ہم پھر ایک
کو شاگردوں اپنے سے روانہ کیا ہم نے طرف نجد اور بخارا کے کہ مل گئے وہ ساتھ قوم بالشویک
کے ناگاہ مبلغ ایک تار ریوٹر ایجنسی کا نازل ہوا اوپر عمامے ہمارے کے لکھا ہوا اوپر اس کے کہ
نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے کہ گرفتار ہو گئے جرنل ڈینکن ساتھ فوجوں تمام اپنی
کے بیچ ہاتھوں بالشویک کے۔

"پھر کیا کیا قومیں بالشویک اپنے کی جھٹلاؤ گے"

بھی البتہ تحقیق جب ترک کردیا ہندوستانیوں نے تصفیہ کرنا جھگڑوں اپنے کا ذریعہ سے
"پنچایت" کے تو ویران ہو گئے گھر اُن کے اور تباہ ہو گئیں جائدادیں تمام اُن کی بیچ
مقدمہ بازی سرکاری عدالتوں کے بھی اختیار کرلیا سادھوؤں ہندوستان نے مانگنا
بھیک کا سب سے جہالت اور تنگ دستی اپنی کے راہ بتلاوے اللہ ان کو سیدھی کیونکہ
تیار ہو گئی ہے قوم انگریز واسطے لینے قسطنطنیہ کے اوپر فقط بھروسہ قوت فوج اپنی کے
ساتھ مدد پادریوں انگلستان کے درانحالیکہ فوجوں ہندوستانی کو بدلے ڈبل روٹی اور
مکھن کے کھلاتے ہیں چنے بھونے ہوئے اور بدلے گھی کے تیل مٹی کا فوجی افسر برطانیہ کے
پھر کیوں کر سکتے ہیں وہ کرنا بہادری اور وفاداری کا ساتھ ان کے پس جب تیار ہو گئے
لارڈ برائس اور لارڈ ناتھ کلف مالک اخبار "ٹائمس" کے واسطے مخالفت ترکوں کے بھی
لارڈ کرزن تو ہنس پڑے ہم اوپر مسلمانان ہند کے پھر کہا ہم نے شاگردوں اپنے سے کہ اے
وہ تم شاگردوں ہمارے کہ ڈاڑھی موافق "کرزن فیشن" کے رکھاتے ہو تم وہ بہتر ہے
واسطے تمھارے کہ بائیکاٹ کرو تم داڑھیوں کرزن فیشن اپنی کا کیونکہ اوپر مشابہت انگریزی
فیشن کے لارڈ ہارڈنگ نے بیچ کتاب "اخلاق محسنی" کے مبلغ ایک شعر لکھا ہے اور یہ ہے

وہ شعر ؎

سگ اصحاب کہف نے مبلغ پانچ برس تک
پیچھا انگریزوں کا پکڑا وزیر یونان کا ہوگیا

پس ابھی نہیں گذری تھی دیر زیادہ کہ پھٹ پڑا آسمان اوپر سر صلح کانفرنس کے اور نکل آیا آفتاب اسلام کا افغانستان اور افریقہ اور . . . . کوہ قاف سے ہمراہ قوم پرستوں کے اور تنگ آگئے مہاجن ہندوستان کے ڈاکہ زنی اور چوریوں سے بھی دھوکہ بازی اور مخالفت سے اعتدال پسندوں اور انگریزوں کے تو ہرگاہ ایک شاگرد ہمارا در آیا بیچ مکتب ہمارے کے پھر پیچھے کہنے سلامتی کے کھڑا ہوگیا وہ تاکہ بیان کرے وہ کچھ تھوڑا اوپر پریشانی مسلمانوں دنیا تمام کے بھی اوپر بیکاری ان شریف عورتوں ہندوستان کے کہ فیشن ایبل شوہروں ان کے نے ترک کرادیا ہے سلوانا لباس اپنے کا اُن سے سبب سے کوٹ پتلون اپنے کے پھر منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا اس نے کہ

اے محترم قرضدارو!

خبرداری ہے واسطے عالموں ہندوستان کے کہ داخل کریں وہ بیچ خطبوں نماز جمعہ کے باتیں سیاست اور لشکر کشی کی مثل خطبات ترکی اور عربی کے کہ ذریعہ سے خطبوں جمعہ کے عالم عربستان کے تعلیم دیتے ہیں قوم اپنی کو سیاست اور اقتصاد کی ورنہ گواہی دیتا ہوں میں اوپر اس کے کہ بزدل کردیگا اللہ ہندوستانیوں کو سبب سے ناواقف ہونے احکام مذہبی کے ذریعہ۔ بی۔ اے کورس اپنے کے کیونکہ حکیموں جاپان نے واسطے ہندوستانی انقلابیوں کے کہا ہے کہ وہ انقلابی ہندوستان کے کہ بدلے خدمتوں وطن اپنے کے راندے گئے وہ بیچ امریکہ اور جرمنی کے اگرچہ نازل ہوئی ہیں اوپر سر ہندوستانیوں کے بیماریاں تعداد کی گئیں زیادہ بیچ ایک سال کے سبب سے نہ ہونے تعلیم عام اور ہتھیاروں جدید کے پھر پوشیدہ رکھا وائسرائے ہند نے اُن نقصانات کو جو دافع ہوئے اوپر سر حد

کے افغانستان کے بس البتہ تحقیق کہ سلسلہ بات اس کی کا اوپر اس جگہ کے پہونچا تھا کہ ساتھ عصا اپنے کے کاٹنا بات کا کیا ہم نے پھر منہ طرف اسکے لائے ہم اور کہا قطعہ

اگر نہ دیکھے پیچ روشنی دن کے پریشانی قیدیوں ہند کی والیسرائے"

"چشمہ آفتاب اور ہندوستانی اخباروں کا کیا گناہ"

"سچ اگر چاہتا ہے تو اے پریس ایکٹ ہند کے"

"اندھا کر دے اللہ تجھکو اے دفتری اقتدار آفتاب سیاہ سے"

کیونکہ ایک کو بادشاہوں عجم سے حکایت کرتے ہیں کہ ہاتھ ظلم اور نظربندی کا اوپر رعیت ہند کے دراز کرتا تھا۔ اور ممتحن یونیورسٹیوں ہندوستان کے پرچہ سخت زیادہ بناتے ہیں واسطے طلباء ہند کے اور اخبارات برٹش انڈیا کے نہیں لکھتے کچھ اوپر خرابیوں انتظام دیسی ریاستوں کے کہ رعایا ان کی دشوار ہوگیا ہے حاصل کرنا ملازمت کا بیچ ان کے کیونکہ مہاتما گاندھی نے بیچ کتاب "یوسف زلیخا" کے لکھا ہے مثنوی

"بھلائی اور وفاداری کرنا ساتھ انگریزوں کے ہووے ایسا"

"جیسا برائی کرنا ساتھ ترکوں اور جرمنوں کے"

یہانتک کہ باز آگئے مسٹر لائڈ جارج قبضہ کرنے سے قسطنطنیہ کے اوپر اشارہ ہندو مسلم اتحاد کے

دور از کرے اللہ عمر ہماری اور ایڈیٹر صاحب کانگریس کی)

روزانہ "کانگریس" دہلی۔ ۱۷ مارچ سنہ ۱۹ء

# عید کی ہری مبارک باد

امّا بعد، اے انگریزوں سے ڈرنے والو!

خبرداری اور آگاہی ہے، واسطے تمہارے اور اولاد تمہاری کے اگر تعلیم دلاؤ تم اس کو

بیچ مدرسہ الٰہیات کانپور کے قائم کیا ہے اسکو واسطے حفاظت دین کے تاجروں چمڑوں
کے بیچنے والوں نے بھی علامہ آزاد سبحانی نے ہمیشہ ہو جیو درس الٰہی ان کا ایک مرتبہ
پیچھے گذرنے مبلغ آدھی رات کے دیکھا ہم نے ایک کو شاگردوں اپنے سے بیٹھا ہوا
بیچ لنڈن پارلیمنٹ کے پس اے عجب وہ گھڑی حیرت اور غصہ کی بڑھانیوالی کہ
ڈانٹا ہم نے اُس کو اس طرح کہ اے وہ تو شاگرد ہمارے کہ نہیں پڑھی تو نے کتاب گلستان
ہماری ہم سے مگر کچھ پس ساتھ ایمان انگلو انڈین اپنے کے کہہ تو کہ کیا ہے سبب اس کا
کہ ممبر پارلیمنٹ کا بنایا تجھکو اللہ مہربان قدرت والے نے درانحالیکہ نہیں تھا تو قابل
اسکے کہ ہے تو، مگر یہ کہ رشوت دی تو نے مسٹر لائڈ جارج کو جیسے رشوت دی گورنمنٹ
ہند نے اُن مہاجرین افغان کو کہ لوٹے وہ طرف ہندوستان کے مانند مسیح موعود
قادیان کے غرق کر دے اللہ اُن کو بیچ درّہ دانیال کے مانند غرق ہونے بیڑے اتحادیوں
کے بیچ زمانے گذرے ہوئے لارڈ کچنر کے پھر دے اللہ آبدوزوں سے مزار اُن کا،
یا شاید کہ حلف کیا تو نے ساتھ مسٹر لائڈ جارج کے واسطے دھوکہ دینے قوم اپنی کے مانند
ممبروں وائسرائے کونسل کے یا دعوت دی تو نے اُن کو ساتھ کھانوں لذیذ کے جیسے دعوت
دی گورنمنٹ ہند نے افغان وفد کو ساتھ کھانوں انگریزی اور رنڈیوں ہندوستان کے
یا مضامین بھرے ہوئے خوشامد کے لکھے تو نے بیچ اخبارات کے واسطے، بادشاہ انگریزوں
کے مانند پیسہ اخبار لاہور اور مشرق گورکھپور کے چھین لے اللہ اڈیٹر اُس کے حکیم برہم سے
آنریری مجسٹریٹی کیونکہ اوپر اُسی جگہ کے بزرجمہر نے بیچ کتاب "بہشتی زیور" کے لکھی ہے
مبلغ ایک مثال کہ یہ ہے وہو ہذا۔ قطعہ

"محبت وطن کی اچھی زیادہ ہے ممبری کونسل اور خطابوں ملک سلیماں سے"
"کانٹے ہجرت افغان کے اچھے ہیں اجمل خاں کے سنبل و تخم ریحاں سے"

پس البتہ تحقیق کہ جب سلسلہ سوالوں ہمارے کا اوپر اس جگہ کے اوپر پیش قدمی بالشویک

اوپر دار السلطنت پولینڈ کے پہونچی تو بدل دیا رنگ خبروں اپنی کا ریوٹر نے بیچ باب
موافقت پولینڈ کے در آنحالیکہ اوپر قدم قدم ہر بنی آدم کے محصور ہو گئیں فوجیں برٹش
کی بیچ عراق عرب کے ساتھ ہتیاروں جدید اور ساتھ بہادری عربوں کے نہ مانند
ہندوستانیوں کے کہ ایجی ٹیشن کرتے ہیں وہ ساتھ روزوں "ستیہ گرہ" کے ہدایت کرے اللہ
اُن کی طرف امین گنج کانپور کے کہ اولاد اُن کی سبق لے اڈیٹر صاحب "نئی روشنی" سے
تجارت کا، اور علامہ آزاد سبحانی سے الٰہیات کا اور مولانا حسرت سے سودیشی کا بھی اڈیٹر
صاحب "البرید" سے شکار کا تاکہ درست کر دے اللہ نشانہ بندوقوں اور نصاب عربی
دیوبند و بریلی کا بھی ترقی دے اللہ زبان اُردو کو بیچ بی اے کورس اور ایم اے کورس
کے اگر چاہیں ہندوستانی پھر منہ بات اپنی کا طرف ہمارے لایا اور کہا کہ اے اُستاد
میرے نہیں ہوا ممبر پارلیمنٹ لندن کا میں مگر یہ کہ پہلے شہید ہونے مہاجر کچا گڑھی کے
ساتھ سنگینوں انگریزوں کے بھی ورزش کی میں نے واسطے صحت جسمانی اپنی کے
نہ مانند رہنے والوں اودھ کے کہ جسم اُن کے مانند عورتوں واجد علی شاہ کے ہیں
پھر مدد کی میں نے ساتھ روپے اپنے کے رشتہ داروں اپنے کی بیچ باب تعلیم کے نہ
مانند ہندوستانیوں کے، کہ نہیں پسند کرتے وہ یہ کہ ترقی کرے کوئی عزیز اُن کا بیچ
کمال کے زیادہ اُن سے بھی ذریعہ سے محبت کے خدمت کی میں نے بزرگوں اپنے
کی، نہ مانند ہندوستانی مسلمانوں کے کہ مقدمے اوپر بھائیوں اپنے کے چلاتے ہیں
وہ واسطے جائداد وہاں باپ قدیم اپنے کے راہ بتلا دے اللہ اُن کو "محکمہ شرعی کانپور"
کی اور ہیضہ بیچ فوجوں اتحادیوں کے پھیلا دے اللہ قدرت والا پھر عمل کیا میں نے
اوپر طریقوں کفایت شعاری بزرگوں اپنے کے نہ مانند فضول خرچی طلبہ علیگڈھ کالج
کے پھر نماز ساتھ جماعت کے پڑھی میں نے بیچ مسجد محلہ اپنے کے نہ مانند حافظ حلیم صاحب
کانپور کے کہ ترک کر دی اُنھوں نے نماز ساتھ جماعت کے دوبی کر دے اللہ تجارت

اُن کی واسطے چندہ دینے مدرسہ الہیات و مسلم ہائی اسکول کے اگرچہ نام اُس کا اوپر نام سر جیمس مسٹن صاحب کے رکھا اُنھوں نے پھر اتفاق کیا میں نے ساتھ رائے لیڈروں قوم اپنی کے نہ مانند اختلاف و بد مذاقی اخباروں اُردو کے کہ نہیں اتفاق پکڑتے وہ ساتھ رائے لیڈروں اپنے کے پس یہ ہے سبب ممبری پارلیمنٹ میری کا اے اُستاد میرے آپ چاہیئے تم کو یہ کہ مبارکباد بھیجو تم اوپر قوم اپنی کے عید کی اگر سیاسی معلومات رکھتے ہو تم نہ مثل تاریک خیال علماء ہندوستان کے۔ پس البتہ تحقیق گواہی دیتے ہیں ہم اوپر اس کے کہ شتابی کی ہم نے اوپر کہنے شاگرد اپنے کے اور بیچ ترک موالات کے مبارک باد ہو جیو عید کی اوپر مسلمانوں تمام اور ترکوں قوم پرست کے۔

"البرید" کانپور ۸ ستمبر ۱۹۲۰ء

# افغانستان کی زعفرانی صلح

"جان تو اے قوم میری یہ کہ حیرت کی بڑھانے والی تھی وہ گھڑی کہ بیٹھے ہوئے تھے ہم اور بیٹھے ہوئے تھے شاگرد تمام ہمارے دائیں اور بائیں بیچ گھر مکتب ہمارے کے ناگاہ آیا مبلغ ایک تار اوپر نام ہمارے کے طرف سے ملا طاہر سیف الدین کے کہ پیچھے اما بعد کے لکھا تھا اُنھوں نے اور مریدوں تمام اُن کے لئے یہ کہ نہیں ہیں واقف زیادہ عالم دین مسلمانوں کے معاملوں سیاسی۔ اور تجارتی ہندوستان سے خاص کے گئے رہنے والے "دیوبند" کے ساتھ سبب تعلیم پانے موافق طریقوں اگلوں کے پس کیا ہو گیا ہے تجکو اے "ملا رموزی" کہ نہیں حاصل کرتا ہے تو واقفیت معاملوں ہندوستان اور ترکستان اور راولپنڈی سے درانحالیکہ واقع ہوئی تھی بیچ زمانے گذرے ہوئے کے مبلغ ایک مجلس ملی ہوئی اوپر انگریزوں اور افغانوں چند کے بیچ اسی شہر ذکر

کئے گئے کے۔ بیچ باب گفتگو کرنے لڑائی افغانستان کے پس البتہ تحقیق نہیں ہے بیخبر
ہونا تیرا "اے ملا رموزی" مگر مانند بے خبر ہونے مسلمانوں ہند کے حالت سے "عورتوں
بیوہ" اور معاملوں علی گڈھ بورڈنگ سے۔ پس کوئی شک نہیں اس کے کہ آنسو
کی برسانے والی ہو گئیں آنکھیں ہماری اوپر اس تار ذکر کئے ہوئے کے اور البتہ
تحقیق یہ ہی تھی وہ خبر جو سنی ہم نے اور سنت جماعت ہماری نے ساتھ ذریعہ ملا جلال
الدین افغانی اور ملا طاہر سیف الدین کے (بھر دے اللہ نور سے قبر اُن کی) اور
گردانے ملا صاحب کو واسطے قوم ہماری کے عبرت۔ پس عجب وہ گھڑی کہ بیٹھے ہوئے
تھے ہم واسطے پڑھانے شاگردوں اپنے کے اوپر قالینوں عمدہ کے مثل مولانا عبدالباری
صاحب کے یا بیٹھے ہوئے تھے ہم مانند مسلمانوں ہندوستان کے جو نہیں جلسے کرتے
ہیں بیچ شہروں اپنے کے تعداد کئے گئے زیادہ واسطے ظاہر کرنے خیالوں اپنے کے
اوپر اُن ناموں اسٹیشنوں ریل کے جو لکھے جاتے ہیں ساتھ خط اُردو خراب کے بھی
بیچ معاملوں ملک قسطنطنیہ اور وظیفہ بند ہو جانے امیر صاحب افغانستان کے اور
اوپر قبر پرستی حیدرآباد کے عالموں عثمانیہ یونیورسٹی سے۔ پھر نظر آیا ہم کو ایک بطریق
ساتھ اس حالت تعجب کے بڑھانے والی کے کہ در آیا وہ بیچ گھر مکتب ذاتی ہمارے
کے جیسے در آتی ہے بیچ رات اندھیری کے واسطے تلاشی لیڈروں اور ایڈیٹروں
کے خفیہ پولیس یہانتک کہ قریب ہو گیا وہ بطریق تخت ہمارے کے۔ پھر سلام کیا اُس نے
ہم کو بیچ زبان انگریزی کے اس طرح کہ "اچھی صبح" (یعنی گڈ مارننگ ۱۲ منہ رح) پس بہت
خوش ہوئے ہم سلام انگریزی اُس کے سے مثل فیشن ایبلوں ہندوستان کے
بھی شتابی کی ہمنے واسطے جواب سلام اُن کے کے اس طرح کہ "کیونکر ہو تم"۔
(یعنی ہَو آر یو ۱۲ منہ رح) پھر بڑھا وہ طرف ہمارے اور بوسہ دیا اُس نے سفید عمامے ہمارے
کو بھی کوٹ پتلون ہمارے کو جو پہن لیتے ہیں ہم بیچ زمانے ملاقات کے سر ہارکورٹ بٹلر

صاحب کے تاکہ خوش رہیں وہ راجہ صاحب محمود آباد سے پھر سوال کیا ہم نے اُس سے
اس طرح کہ آئے وہ تو کہ نہیں آیا ہے بیچ مکتب ہمارے کے مگر گمان لے جاتے ہیں ہم
اوپر تیرے کہ مبادا ہووے تو کوئی افسر ضلع ہمارے کا اور آیا ہو تو واسطے لکھوائے لینے
فتوے کے بیچ باب مخالفت کانپور یا حکومت ترکوں یا بیچ باب کسی مخالفت دین ہمارے
کے تو خوش خبری ہے واسطے تیرے بیچ تھانہ بھون کے کہ جا تو نزدیک شاہ سلیمان صاحب
پھلواری کے یا مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے یا نزدیک بعضوں عالموں دیوبند
کے کیونکہ نہیں ہے شک بیچ اسکے کہ پوری کریگا اللہ مرادوں تیرے کو اور لکھدینگے
بعض ان کے کوئی ایسا ہی فتویٰ کہ چاہنے والا ہے تو اُس کا۔

مگر اے تعجب نے پکڑا ہم کو اوپر اس بات کے کہ ناگہاں آیا بطریق برابر تخت اور
چارپائی ہماری کے۔ پھر بیٹھ گیا اوپر چارپائی ہماری کے اور منہ بات اپنی کا اس
طرح کھولا کہ اے اُستاد شفقت کرنے والے اوپر بچوں امیروں کے اور نفرت
کرنے والے غریبوں اور مظلوموں کے جان تو کہ نہیں ہوں میں کوئی بطریق مگر ہوں
مین اسم کیا گیا۔ بی جی ہارنیمین اڈیٹر "بمبئی کرانیکل" کہ آیا ہوں طرف سے آرمینیا
اور تھریس اور کابل کے تاکہ سکوں میں معلوم کرنا حالتوں "کانگریس" "مسلم لیگ"
کو کہ کیا کر رہی ہیں وہ بیچ باب درست کرنے جامعہ الٰہیہ کانپور کے جو ٹوٹنے والا ہے
سبب سے مخالفت بعضوں سرپرست اپنے کے کیونکہ نوشیرواں نے بیچ کتاب
"پانیر الہ آباد" کے لکھا ہے کہ ٹوٹ جانا جامع الٰہیہ کانپور کا برابر ٹوٹ جانے مشعری
اسلام کے ہے بھی آیا ہوں میں واسطے انتظام کرنے اُن دو لاکھ روپیوں کے جو دیے
ہیں کسی ایک شخص نے سکریٹری مسلم ہائی اسکول کانپور کو واسطے کاموں قومی کے
تاکہ دیدوں میں اس روپیہ کو مولانا ابوالکلام کو تاکہ بنائیں وہ کوئی ایسا مدرسہ
کہ بیچ اُسکے سبق دیا جائے بچوں مسلمانوں کو سیاست کا۔ اور خالص سیاست کا

اگرچہ ہو یہ کتنا ہی دشوار۔ اور درست کریں مولانا مدح کئے گئے اوپر کے شہر تھریس کو
جہاں داخل ہو گئے ہیں یونانی ساتھ اشاروں دوستوں قومی اپنے کے جیسے داخل
ہو گئے تھے اڈیٹر صاحب "پیسہ اخبار" بیچ مقبرے ایک صحابی رضؓ بڑے کے درانحالیکہ پہنے
ہوئے تھے وہ بیچ پاؤں اپنے کے جوتا بنا ہوا "انڈیا کونسل" کا پس بہت تعریف واسطے
اللہ بزرگ و برتر کے ہے کہ توڑ دیا ہم نے سلسلہ بات اُن کی کا جیسا توڑ دیا تھا اور توڑ دیا
ہے "پردہ بیگم حسرت موہانی اور لیڈی سر امام نے اوپر خوشی چھانٹے جانے خاوند اپنے
کے واسطے ملازمت حیدرآباد کے (راہ بتلا دے اللہ اُن کو سیدھی) پھر سوال کیا ہم نے
حکیم اجمل خاں صاحب سے جو بیٹھے ہوئے تھے بیچ گروہ شاگردوں ہمارے کے کہ
گواہی دو تم اے حکیم بڑے اوپر اسکے کہ کیا ہوا وہ روپیہ جو جمع کیا تھا دوستوں تمہارے
نے واسطے "انجمن خدام کعبہ" اور واسطے "وقار الملک میموریل" کے پس ہزار
تعریف واسطے حکیم صاحب ذکر کئے گئے کے کہ جواب دیا انھوں نے ساتھ جلدی بہت
کے ... "سلطان جہاں منزل" علی گڈھ سے اور بیچ مثال کے مارا
انھوں نے مبلغ ایک شعر پریزیڈنٹ ولسن اور امیر لعان اللہ خاں کا۔ اور یہ ہے ترجمہ
اس کا کہ۔ وہ لوگ کہ ساتھ چندوں قوم اپنی کے چلاتے ہیں خرچ بیوی بچوں اپنے
کا وہ بہتر ہے واسطے اُن کے کے نہ جواب دیں وہ قوم اپنی نسبت چندے وصول
کئے ہوئے کے اگرچہ کتنا ہی پوچھے قوم اُن سے"

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے آل انڈیا ہندو کانفرنس کے جو واقع ہونے
والی ہے بیچ باب ہمدردی ظاہر کرنے ساتھ ملزموں گٹارپور کے کہ منہ بات اپنی کا
طرف مطلب اپنے کے لاتے ہیں ہم یہ کہ دریافت کیا ہم نے ایک کو شاگردوں اپنے
سے کہ کچھ تھوڑی خبر رکھتا ہے تو خبر دل لڑائی افغانستان سے بیچ حالت ایسی کے
جبکہ نہیں رکھتے ہیں سپاہی افغانستان کے ہتیار ہلاک کرنیوالے آدمیوں دنیا تمام کے

جو رکھتے ہیں سپاہی انگریزوں کے بیچ گھروں اپنے کے نئے پس اے اللہ بلند کیجیو تعزیہ
شاگرد ہمارے کا بیچ "صلح کانفرنس" کے کہ جواب دیا اُس نے ہمکو اس طرح کہ اے صرف
مکتب میں پڑھانے والے استاد ہمارے نہیں ہے تو خبر کار رکھنے والا اوپر معاملوں
واپسی معزول شاہ ایران کے اور اوپر مقرر ہونے میاں محمد شفیع صاحب کے ممبری
تعلیمات پر۔ پس وہ ہے۔ حالت لڑائی افغانستان کی کہ بند ہو گئی سبب سے معافی
چاہنے دونوں حکومتوں کے۔ شامل اوپر شرطوں چار کے بیچ زمانے گذرے ہوئے
اور حال کے۔ پھر بہت خوش ہوئے ہم اوپر باقی رہنے نام برطانیہ اور افغانستان کے
اور تار دیا ہم نے مبارکباد کا "محمود الحسن صاحب قبلہ اور اڈیٹر صاحب" ذوالقرنین"
بدایوں اوپر صلح افغانستان کے کہ عادت کئے گئے ہو تم۔ بھی اطلاع دی ہم نے ذریعہ
سے "کھلی چٹھی" کے صاحب وایسرائے ہند کو یہ کہ بدل دیا ہے ہم نے طریقوں تعلیم اپنے
کو موافق ندوہ کے اس طرح کہ نکال دیا ہے ہم نے نصاب اپنے سے حصہ "علم دین" کا مثل
"ندوہ" کے جیسا نکالدیا عالموں فرنگی محل نے مولانا برکت اللہ صاحب رضا۔ اور
مولوی فضل الرحمن صاحب کو مکان اپنے سے ساتھ خوف "مسیح موعود قادیان" کے
بھی حکومت لکھنؤ کے۔ پس اے "ولایتی مال شوق سے خریدنے والو! بشارت ہے واسطے
تمہارے بیچ صلح افغانستان اور انگلستان کے۔ اب چاہیئے بولنا تمکو پاکی اللہ مہربان
قدرت والے کی کہ حکیموں نے کہا ہے" واللہ اعلم"۔

اخبار "دستور" شیرکوٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۱۹ء

# مولوی ظفر علی خاں کی نیلگوں گرفتاری

پس اے خفیہ پولیس سے ڈرنے والو!

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے تمہارے یہ کہ ایک دن بیچ مکتب پاک سیاسی
اپنے کے پڑھا رہے تھے ہم کتاب گلستان شاگردوں بی اے پاس اپنے کو کہ اکثر اُنکے
سبب سے نہ جاننے زبان عربی کے محروم رہتے ہیں علوم حکمت و سیاست سے مگر
اسے پڑھانا ہمارا مانند پڑھانے اُستادوں دیوبند دندوے کے ساتھ طریقوں قدیم
سکندر ذوالقرنین کے تھا۔ تاکہ ذریعے سے اس پُرانے طریق تعلیم کے غفلت اور خوف
انگریزی کا پیدا ہو بیچ دلوں اولاد ہماری کے۔ ناگاہ مبلغ ایک اعتدال پسند داخل
ہوا بیچ مکتب ہمارے کے اور بیٹھ گیا وہ دائیں ہمارے۔ اسے بیٹھ جانا اُس کا مانند بیٹھ
رہنے طلبا رعلی گڈھ کالج اور اسلامیہ کالج پشاور کی طرف سے خلافت ایجی ٹیشن کے تھا
پس جب نظر ہماری اوپر اوس کے اور اوپر اون بیوہ عورتوں لکھنؤ کے پڑی کہ نہیں انتظام
کرتے علاج اُن کے کا رہنے والے فرنگی محل کے۔ تو سوال کیا ہم نے کہ اے وہ تو اعتدال
پسند بیچ کہہ تو کہ کیونکر ہے آنا تیرا بیچ مکتب پاک ہمارے کے۔ مبادا ہووے کہ واسطے مخبری
ہماری کے آیا ہو تو یا واسطے اس کے کہ ترک کر دیں ہم پڑھانا کتابوں سیاسی کا شاگردوں
اپنے کو مانند علما رہریلی اور بدایوں۔ بھی دارالعلوم کانپور کے اگرچہ خراب ہو رہی ہیں
اکثر مساجد ہماری رہنے سے عربی طلبا بنگال کے مانند گھر ماں باپ اپنے کے غلاظت
پھیلاتے ہیں وہ بیچ مسجدوں کے اور بیچ حجروں مسجد کے راہ بتلاوے اللہ ان کو
بم بازی کی۔ موافق رسم باپ دادوں اپنے کے۔ یا یہ کہ مبلغ ایک فتوی لکھیں ہم
بیچ باپ مخالفت خلافت ایجی ٹیشن کے مانند قاضی صاحب دھولپور کے بہرہ اور
گونگا کر دے اللہ اُن کو یا باز رکھیں ہم شاگردوں اپنے کو اس سے کہ نہ جمع کریں وہ
روٹیاں اہل محلہ سے واسطے پیٹ بھرنے اپنے کے مثل گداگروں ہندوستان
کے۔ کہ ذریعہ اسکے سے بدنام ہوتی ہے عربی تعلیم ہماری۔ یا کہہ تو وہ جو کچھ کہ بیچ دل
اعتدال پسند تیرے کے ہوے۔ پس گواہی دیتے ہیں ہم اوپر اس کے اور اوپر

بد دماغی اُن مسلمان افسروں کے۔ کہ بیچ ریاستوں دیسی ہندوستان کے رواج
دے رہے ہیں۔ وہ زبان انگریزی کو بدلے زبان مادری اُردو اپنی کے پنشن کر دے
اللہ اُن کی اور لارڈ سنہا کی پہلے مقرر ہونے لفٹنٹ گورنر صوبہ بہار کے کہ بیچ جواب کے
آیا وہ اور کہا کہ خبردار ہو تم اے ملّا رموزی صاحب کہ نہیں ہے آنا بیچ مکتب تمہارے کے
میرا۔ مگر یہ کہ خبردار کر دوں میں تم کو اوپر باتوں چند سیاسی کے اگر غور کریں اوپر اُن کے
تاریک خیال علما ہمارے پس یہ ہیں وہ چند باتیں ہذا۔ کہ جب غلامی اور خوف بیچ دلوں
مسلمانوں ہند کے بھر گیا سبب سے معاشرت انگریزی اور تحریروں پانیر اخبار کے اور
مصروف ہو گئے علما تمہارے بیچ تکرار زید و بکر کے۔ اور صوفی بیچ سماع طبلہ اور ہارمونیم
کے اور سیاسی لیڈر بیچ مخالفت ترک موالات کے مانند مدن موہن مالوی اور مسٹر محمد علی
جناح کے۔ اور طلبا بیچ کھیلوں فٹ بال اور ہاکی کے اور اسلامی والیان ریاست
بیچ گرفتاری خدام خلافت کے مانند نواب ٹونک و رامپور اور حیدر آباد کے۔ تو
شروع کر دی گرفتاری علما ہند کی اور لیڈروں ہند کی اور صوفیوں ہند کی مانند مولوی
فاخر اور ظفر علی خاں اور پیر محبوب شاہ وغیرہ ان کے ذریعہ سے مخبری ہندوستانی خفیہ
پولیس کے۔ اگرچہ عمریں تمام اپنی صرف کیں تعلقہ داروں اودھ نے بیچ باب رضامندی
سرکار کوٹ بٹلر کے۔ سبب سے کمزوری اور تلون مولانا عبد الباری کے کہ بیچ زمانے دو
تین مہینہ گذرے ہوئے کے۔ روایت کی تھی اُنھوں نے بیچ کتاب (مقامات حریری)
کے کہ اما بعد اگر منظور نہ کیا مطالبہ خلافت کا گورنمنٹ ہند نے۔ تو ہجرت طرف افغانستان
کے کروں گا میں۔ مگر اے افسوس بہت اوپر خاموشی اُن کی کے۔ بھی اسی طرح
ہنس پڑے ممبر پارلیمنٹ لندن کے اوپر اس کے۔ کہ جب گرفتار ہوتا ہے مبلغ ایک لیڈر
ہمارا تو دائیں اور بائیں اُس کے چلتی ہے مخلوق اللہ کی۔ ساتھ نعروں اور جے کاروں
کے سرحد عدالت تک۔ مگر جب وہ لیڈر ذکر کیا گیا داخل ہوتا ہے بیچ جیل خانہ سرکاری

کے تو فرار ہوتے ہیں طرف گھر اپنے کے ہمراہی اس کے جیسا کہ اوپر اسی جگہ کے بزرجمہر
نے کہا ہے کہ اے افسوس بہت اوپر اس کے کہ جب روانہ ہوئے مسٹر محمد علی اور مولوی
سلیمان ندوی طرف یورپ کے تو نہ پہنے کپڑے انھوں نے ... سودیشی تاکہ اوپر
رہنے والوں یورپ دلندن کے اثر پڑتا تحریک سودیشی ہندوستان کا پس چاہیئے
کہ نہ سفر کریں وہ۔ مگر ساتھ کپڑوں سودیشی ہندوستان کے۔ اگرچہ اولاد کہاروں اور
لوہاروں اور کسانوں اور مہاجنوں کی سبب سے زبان دانی انگریزی کے ممبر میونسپل
بورڈ کی ہوتی ہے۔ بھی اسی طرح مویشی اور گاڑیاں کاشتکاروں ہمارے کی پکڑی
جاتی ہیں بیچ بیگار جنازہ ڈپٹی کمشنر کھیری کے۔ بس جب سلسلہ کلام اعتدال پسند
کا اوپر اس جگہ کے۔ اور اتحاد و احرار اسلام کا بیچ ماسکو کے پہنچا۔ تو دعا کی ہم نے
واسطے رہائی مولوی ظفر علی خاں اور دیگر مولویوں اور لیڈروں ہمارے کے شعر

"ہمت مانند آئرلینڈ والوں کے اختیار کرو۔ البتہ تحقیق"
"بائیکاٹ کہو بزدل علما اپنے کو اور نوجوان نثار کرو البتہ تحقیق"

"زمیندار" ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۲ء

# آل انڈیا مسلم کانفرنس لکھنؤ میں دھانی تقریر

اے بیٹو آدم کے چھپا ہوا نہ رہے اوپر تمھارے اور اوپر جنرل ٹاؤنشنڈ کے بیچ محاصرہ
قطا العمارہ اور نہر کیل کے بھی اوپر کپتان جہاز "ایمڈن" کے بیچ ملک مدراس کے
درانحالیکہ گولہ باری کی تھی اُس نے اوپر تالابوں اور کنوؤں تیل کے سبب سے غفلت
جہازوں ہند کے۔ اگر عقل رکھتے ہو تم ساتھ کانوں ہوش دل اپنے کے سنو تم یہ کہ
بیٹھے ہوئے تھے ہم اور شاگرد ہمارے "زیر سایہ" خیمہ رفاہ عام لکھنؤ کے جس میں نازل ہوتی

ہیں برکتیں " زیر سایہ برطانیہ عظمیٰ " کے اوپر سر ہند دستانیوں کے موافق لکھنے اخباروں
خوشامد کے پیشہ والوں کے یہانتک کہ گرما گیا آفتاب اوپر سر مخلوق رفاہ عام لکھنؤ کے ساتھ
حکم رب آسمانوں اور زمینوں کے ناگاہ در آئے بیچ جلسہ کی جگہ کے مولانا عبدالباری
صاحب ساتھ دوست بڑے مہاتما گاندھی اور صاحبوں دانائی فرنگی محل اپنے کے پھر
حرکت کرنا کیا لوگوں نے ساتھ حجت بہت کے واسطے صدارت اُن کی کے یہانتک کہ بدلے
حسرت موہانی صاحب کے چڑھ گئے مولانا صفت کئے گئے اوپر کرسی صدارت کے پھر
ساتھ خوشی نفس اُگا رہ اور تبسم نیچے ہونٹوں اپنے کے کھڑے ہو گئے۔ وہ مثل رہنے والوں
فیوم کے واسطے حفاظت حقوق اپنے کے۔ پھر بدادی انھوں نے ہمکو ساتھ ادب زیادہ
کے تاکہ کچھ تھوڑی تقریر کریں ہم اوپر پریشانی ترکوں اور رعایا دیسی ریاستوں کے تنگ
آ گئے ہیں وہ اور تنگ آ گئی ہے وہ ساتھ سبب صلح کانفرنس اور علی گڈھ کالج والوں
کے پس نہیں گذری تھی دیر زیادہ حکم کرنے مولانا عبدالباری صاحب اور سابق لفٹنٹ
گورنر پنجاب کو واسطے کرنے قید کے پنجابیوں کو کہ تیار ہو گئے ہم واسطے تقریر اور تحریر کے
بدلے قیمت تھوڑی کے۔ پھر باندھ لیا ہم نے اوپر سر ذاتی اپنے کے عمامہ " میڈان جاپان "
کا اور پہن لیا ہم نے جبۂ ریشمی اپنا بنا ہوا کارخانہ کرپ اور سودیشی اسٹور دہلی کا اور چھوڑ دیا
ہم نے بالوں سر اپنے کو دائیں اور بائیں مثل خواجہ حسن نظامی صاحب کے ( ہمیشہ ہو جیو
حلقہ نظام المشائخ اُن کا ) پھر ساتھ سہارے عصا اپنے کے کھڑے ہو گئے ہم اوپر بلندی
اسٹیج کے اور شروع کر دی ہم نے تقریر اس طرح کہ معزز تعزیہ بنانے والو آگاہی اور
خبرداری ہے واسطے تمھارے بیچ شروع مہینے محرم کے البتہ تحقیق سزا پائی مولوی فضل
الرحمن صاحب اڈیٹر " اخوت " نے بدلے خدمت قومی اپنی کے ساتھ ہاتھوں بھائیوں
مذہب اپنے کے نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے کہ بند پڑی ہے جبری تعلیم بھوپال کی
بیچ زمانے حال کے اگرچہ شہرہ اُس کا بلند ہو چکا تھا بیچ زمانے گذرے ہوئے کے اوپر

فقط محنت ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری کے (زندہ کردے اللہ اُن کو واسطے کاموں قوم
ہماری کے) بھی اے وہ لوگ کہ مخالفت کرتے ہو تم علاج دیسی طب کا سبب سے
تعصب قومی اپنے کے بھی سبب سے بغاوتوں فیوم۔ اور گلاسگو لیورپول اور نیویارک
کے۔ نہیں گھبرا تھا ہم کو غفلت بہت نے مگر یہ کہ نیند لے گئے تھے ہم اوپر چارپائی اپنی کے بیچ
شروع رات اندھیری برسات کے ناگاہ نظر پڑا ہمکو بیچ خواب کے مبلغ ایک قافلہ ملا ہوا
اوپر قسموں ممبروں امپیریل کونسل کے جا رہا تھا وہ واسطے کرنے حج کے بیٹھا ہوا اوپر
گردنوں اونٹوں عرب کے ہمراہ امیر فیصل کے طرف یورپ کے تاکہ خبردار کرے وہ فوجوں
شیخ سنوسی کو بیچ ملک طرابلس کے اوپر مکر کرنے صلح کانفرنس اور یونانیوں کے ساتھ
حکومت ترکی کے تاکہ جھپٹیں وہ اوپر اٹلی کے اور "دفتری اقتدار ہند" کے حال وہ
کہ سیدھی ہوں انیاں نیزوں اُن کے کی طرف قادیان والوں اور عیاش
مسلمانوں کے کہ صرف کر رہے ہیں وہ جائداد یں اپنی بیچ کاموں لعنت کئے گئے کے
موافق حکم وزیر خارجیہ ایران کے بیچ ملک لنڈن کے جیسے صرف کیا گیا ایک لاکھ روپیہ
بادشاہ حیدرآباد کا بیچ بہار کے پس ابھی کہ نہیں پہونچا تھا غلغلہ پکار ہماری کا کہ بلند ہوا
ایک غبار طرف سے مصر اور افغانستان اور تبت کے جہاں پاشا کا پھر دور ہو گیا وہ اور
نکل آئے صفوں اُس کی سے سوار جری زیادہ قوم بخاریوں سے ساتھ اس حالت حیرت
کی بڑھانے والی کے کہ آگے منہ اُن کے سے بڑھے سر ملک عمر حیات خاں صاحب ٹوانہ
واسطے مخالفت پنڈت مدن موہن مالوی کے بیچ امپیریل کونسل وایسرائے کے اوپر
قانون "بری الذمہ" کے یہاں تک کہ جگہ کے پکڑنے والے ہو گئے وہ برابر چارپائی
ہماری کے پھر دریافت کیا ہم نے اُن سے کہ اے وہ تم لوگو! کہ نہیں باز آئے ہو
تم نااتفاقی اور لڑائی اپنی سے حال وہ کہ پناہ کی اختیار کرنے والی ہو رہی ہے
مخلوق اللہ کی شر اور فتنہ تمہارے سے جیسے نہیں باز آتی ہے صلح کانفرنس فیصلوں

موافق مطلب اپنے کے سے اگرچہ خردمندوں نے بیچ کتاب "پریس ایکٹ" اور قانون "تحفظ ہند" اور "رولٹ بل" کے بھی بیچ کتاب قانون "بری الذمہ" کے لکھا ہے کہ وہ کہ قانون سخت بناتے ہیں ساتھ خون اپنے کے کھیلتے ہیں۔ دن لڑائی کے اور وہ کہ بھاگتا ہے کھیلتا ہے ساتھ خون ایک لشکر کے بھی بیچ انھیں معنی کے لطیفہ اوپر طاق محل فریدوں کے لکھا ہوا تھا۔ کہ بیت۔

ڈرتا ہوں میں کہ نہ پھوٹیگا تو طرف کعبہ کے اے صلح کانفرنس
کہ یہ راستہ کہ جاتا ہے تو طرف مطلب اور نفع اپنے کے ہے

پس اے محترم سود خوارو!

کوشش کرو تم بیچ باب حفاظت صحت جسمانی اپنی کے تاکہ کپڑے عورتوں کے نہ ہنو تم مثل نزاکت رہنے والوں اور اودھ کے کہ کانپ اُٹھتا ہے بدن تمام اُن کا اوپر فقط آواز مرغ اور مرغی گھر اپنے کے پھر کیا سکتے ہیں وہ داخل ہونا بیچ صفوں لڑائی کے مثل بہادروں کے؟ ورنہ قریب آگئی ہے وہ گھڑی کہ آزمائش میں ڈالے جاؤ تم یا کسی تکلیف بڑی میں مثل قیدیوں قید خانہ ہزاری بلغ کے اگر آنکھ خدا دیکھنے کی رکھتے ہو تم اوپر معاملو دائرہ ادبیہ لکھنؤ اور حکومت چین کے پس وہ بہتر ہے واسطے تمھارے اور سال باپ گذرے ہوئے تمھارے کے کہ مل جاؤ تم ساتھ بھائیوں شیعہ اور بوہرا اور اہل حدیث اور ہندوؤں کے مگر ساتھ قادیان والوں کے۔ کیونکہ بزرچمہر نے بیچ کتاب "انشاء مادھو راؤ" اور "دستور الصبیان" کے لکھا ہے کہ نہیں ہے فائدہ کا پہونچانے والا اتفاق تمھارا گروہ قلویان کے درانحالیکہ مخالفت کی ہے سلطان ٹرکی کی ایک اُن کے نے بیچ اخباروں "انگلو انڈین" کے موافق حکم احمد حسین دلدار حسین تمباکو فروش لکھنؤ کے کیونکہ ایک جماعت اوپر اسکے ہے کہ ساتھ عاجزی بہت کے التجا کے کرنیوالے ہو جاؤ تم حکومت اپنی سے تاکہ ساتھ انصاف بڑے کے فیصلہ کرے وہ تجارت چرم اور قانون توسیع ریلوے کا کہ پیش

کیا تھا مسودہ اُس کا بیچ زمانے گزرے ہوئے کے سر جیمس مسٹن نے درآنحالیکہ برابر ہے بیچ گرانی کے کپاس اور گھی بھی کرایہ ریلوں ہندوستان کا پھر اے مسلمانوں بمبئی کے

وہ سنا تم نے بیچ عقیدوں قبر پرستی اپنی کے سبب سے نہ جاری ہونے کسی اخبار بڑے اُردو کے بمبئی سے کہ سکے وہ لکھنا تحریروں آزاد کا اوپر حالت مذہبی مسلمانوں بمبئی کے کہ بری رسمیں جاری ہیں بیچ اُن کے بھی اکثر اون کے سنوارتے ہیں قبروں اونچی اونچی زیادہ کو مثل دولھا کے۔ پھر خطاب کیا گیا کہا ہم نے ساتھ لہجہ سخت کے اس طرح بیچ باب ترکی کے۔

**حکایت** ۔ ایک گورنر کو سنا ہم نے کہ گھر رعیت کا خراب کرتا تھا تاکہ خزانہ بادشاہ کا آباد کرے بے خبر قول حکیموں سے کہ کہا ہے جو کہ خدا بزرگ و برتر کو ستاتا ہے تاکہ ایک قوم کو بیچ قبضہ اپنے کے لاوے اللہ تعالیٰ اُس مخلوق کو اوپر اُس کے مقرر کرتا ہے تاکہ ہلاکی دماغ اُس کے سے نکالے **شعر** ۔

آگ جلانے والی نہیں کرتی ہے ساتھ رائی کے
وہ جو کچھ کہ کرتا ہے دھواں دل مسلمانوں کا

بیچ مقدمہ پریشانی ترکوں سمرنا اور تھریس کے۔

اخبار دستور شیرکوٹ ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۹ء

# علما کی شربتی سزائیں

اے محترم قمار بازو۔

نشانیاں ہیں واسطے تمھارے اور واسطے اولاد تمھاری کے۔ بیچ گلابی اُردو ہماری کے کھلی ہوئی اگر غور کرو تم بیچ اُن کے اور بیچ تربیت اولاد اپنی کے مانند ماں باپ قوم ٹرکی

کے نہیں پرورش کرتے وہ اولاد اپنی کو مگر یہ کہ شروع زمانہ طفولیت سے باتیں بہادری
اور بم بازی کی سناتے ہیں وہ بچوں اپنے کو بھی محبت قوم اور ملک کی بھرتے ہیں بیچ
اُن کے تاکہ بیچ زمانہ جوانی اپنی کے مانند غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے لڑیں وہ دشمنوں اپنے
سے واسطے حمایت دین و ملک کے نہ مانند ہندوستانیوں کے کہ کپڑے ریشم و حریر
کے پہناتے ہیں وہ بچوں اپنے کو تاکہ آرام کا پکڑنے والا ہو جائے جسم اُن کا۔ پس اگر ہو تم
غیرت کے رکھنے والے تو بہتر ہے واسطے تمھارے کہ کپڑا سودیشی خریدو تم دُکان سے مولانا
حسرت موہانی کے۔ کہ قائم کی ہے انھوں نے بیچ ملک کانپور کے اگرچہ لگا دیا ہے بیچ اُسکے
برقی پنکھا اور روشنی برقی انگریزی کمپنی کی کیونکہ موافق قول حکیم بزرجمہر دست قدیم ہمارے
کے نہیں ہے مناسب واسطے ہندوستانیوں کے یہ کہ بیچ زمانہ عدم تعاون کے
ہندوستانی جلائیں روشنی برقی انگریزی کمپنیوں کی بیچ دُکانوں اور کوٹھیوں اپنی
کے بلکہ ہرگز نجات نہ پائیں گے۔ وہ عذاب سے برٹش حکومت کے البتہ تحقیق وہ بہتر ہے
واسطے اُن کے کہ جلائیں وہ فانوس ہندوستانی بیچ مکانوں اپنے کے مانند مجلس واجد علی
شاہ کے (بھر دے اللہ نزاکت سے قبر اُن کی) اور مسٹر گلیڈسٹون کے تعصب سے کہ سبق
پڑھایا اُس نے مسٹر لائڈ جارج کو واسطے تباہ کرنے قوم ٹرکی کے۔ اور واسطے تاریک
خیال علما ہمارے کے وفاداری کا گورنمنٹ ہند کی۔ پس جب سلسلہ اوپر اس جگہ کے
پہنچا تمہید ہماری کا۔ تو ناگاہ ایک افسر جیل خانوں گورنمنٹ ہند کا داخل ہوا بیچ حجرہ
ہمارے کے اور کہا اُس نے کہ اے ملا رموزی صاحب کیا ہوا تم کو کہ بے خبر ہوئے تم
حالات حاضرہ اور پریشانیوں سے علماء اپنے کے کہ بیچ قید خانوں انگریزوں مصیبتیں
اُٹھا رہے ہیں وہ مثل مولوی ظفر علی خاں اور فاخر و حمید صاحب کے۔ اب بیخبر ہونا
تمھارا مانند بے خبر ہونے والیان ریاست کے ہے طرف سے پریشانی رعایا اپنی کے
کہ گرفتار ہو رہے ہیں اکثر مظلوم محرر دفتروں سرکار کے بیچ کام مردم شماری کے۔ پس

اگر مبلغ ایک اُن کا کرتا ہے عذر کاموں مردم شماری سے تو مقدمہ اوپر اوس کے چلاتی
ہے پولیس سبب سے بدذاتی اور تاریک خیالی علما اور کاشتکاروں کے کہ نہیں واقف
ہیں اکثر اُن کے معاملوں سے سیاست اور خلافت ایجی ٹیشن کے۔ جیسے ناواقف ہیں پیر
اور مرید ہندوستان کی بے پردگی سے بہو اور بیٹیوں خلیفۃ المسلمین کے کہ ستایا اُن کو
فوجوں ہندوستان نے حکم سے انگریزوں کے بیچ قسطنطنیہ اور جلیانوالہ باغ کے۔
اور بھر دیئے جیل خانے ہندوستان کے بزرگوں ہندوستان سے۔ پس قسم ہے
بہادری مصطفےٰ کمال پاشا کی کہ جب باتیں افسر جیل خانے کی۔ اوپر اس جگہ کے۔ اور
پیشقدمی فوجوں بولشویک کی اوپر سرحد کے ہندوستان کے پہنچی تو رو پڑے ہم
اوپر بے خبری جماعت علما اور پیروں اپنے کے۔ اور یاد کیا ہم نے اور شاگردوں تمام
ہمارے نے زمانہ صحابہ کرام اپنے کا کہ جب فارغ ہوتے تھے وہ سبق سے قرآن
وحدیث کے تو جہاد کرتے تھے وہ بھی اسی طرح حصہ بیچ معاملوں سیاسی اور انتظام
حکومت کے لیتے تھے۔ وہ نہ مولوی عبداللہ عمادی اور مولانا حبیب الرحمن خاں
صاحب شروانی کے کہ نہیں ترک کرتے وہ ملازمت حیدرآباد کی درآنحالیکہ بیچ
حدوں حیدرآباد کے مظالم اوپر خدام خلافت کے توڑے سر علی امام نے (بھر دے
اللہ پانی سے موسیٰ ندی کے گھر اُن کا) پھر ڈانٹا ہم نے افسر ذکر کئے گئے کو اس طرح
کہ باز آ تو اے افسر کرنے سے غیبت علما ہمارے کی کیونکہ نہیں ہے قصور اُن کا بیچ
تاریک خیال اپنے کے مگر یہ کہ مصروف رہتے ہیں بیچ درس دینے کتابوں "نحو میر"
اور "قدوری" اور "کافیہ" کے۔ پس تو مثال مار اوپر اس کے کہ کیونکر سکتے ہیں
وہ لینا حصہ کا بیچ خلافت ایجی ٹیشن کے درآنحالیکہ تباہ ہو رہے ہیں پرانے
وضعدار بزرگ ہمارے بیچ حکومت جدید تعلیم یافتہ لوگوں کے۔ کہ ساتھ حقارت
بہت کے دیکھتے ہیں وہ رسموں قدیم ماں باپ اپنے کو سبب سے بی۔ اے

# ٹرکی کی سرمئی صلح

پس البتہ تحقیق نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے۔ اور بیچ زوال اتحادیوں کے ساتھ فوجوں کوہ قاف اور ترکستان اور بخارا اور تاشقند اور شام و حجاز کے کہ جمع کیا ہے ان کو انور پاشا نے واسطے مصطفےٰ کمال پاشا کے۔ یہ کہ ایک دن پیچھے فارغ ہونے نماز جنازہ شہید ہاجر کچاگڑھی کے۔ گئے ہم نزدیک چیف کمشنر صوبہ سرحدی کے واسطے کرنے ملاقات ان کی کے مثل خان بہادروں ہمارے کے۔ راہ بتلاوے اللہ اُن کو کوتوالی کی۔ تو قسم ہے انگریزی مارشل لا کی۔ کہ جاری ہوتا ہے وہ جہاں کہ چاہتا ہے وہ کہ کھڑے ہو گئے کمشنر صاحب واسطے تعظیم ہماری کے۔ اور شاگرد ہمارے واسطے ہلاکت اُن کی کے۔ بھی واسطے درستی اخلاق اُن اڈیٹروں کے۔ کہ پیچھے بند ہو جانے اخبار اپنے کے تناول فرماتے ہیں وہ چندہ خریداروں اپنے کا۔ مگر نہیں واپس کرتے وہ ان کو۔ پھر ساتھ ادب بہت کے سوال کیا کمشنر ذکر کئے گئے نے۔ کہ اے اُستاد مجھ کمشنر کے کیونکر ہے نازل ہونا تمہارا بیچ کوٹھی میری کے۔ مگر یہ کہ ناراض ہوئے تم اوپر اس کے کہ باز رکھا میں نے ظفر علی خاں کو جانے سے بیچ شہر پشاور کے خوف سے زوال برطانیہ کے۔ اگرچہ نہ رہی "متحد الخیالی" بیچ لیڈروں ہند کے سبب سے ناقص تعلیم انگریزی کے۔ پس البتہ تحقیق اگر یہ ہے اور تحقیق یہی ہے۔ سبب آنے تمہارے کا تو تعجب کا کرنے والا ہوں میں اوپر بدمذاقی ہندوستانیوں کے کہ باوجود کرنے گولہ باری جرنیل ڈائر اور مارشل لا اوڈوائر صاحب کے نہیں محبت پکڑتے ہندوستانی ساتھ زبان ماوری اپنی کے یا حیران ہو تم اوپر اس کے کہ ساتھ نظربندی مسز اینی بیسنٹ کے۔ ایجی ٹیشن کیا رہنے والوں ہند نے مگر اوپر گرفتاری علماء دین اسلام کے خاموش رہے وہ بھی لیڈروں کے پس جب داخل ہوئے علماء بیچ جیل خانوں کے

تو بھاگ گئے مرید تمام ان کے واسطے عبادت اللہ مہربان کے مانند بھاگ جانے فوجوں
اتحادیوں کے مقابلہ سے مصطفےٰ کمال صاحب کے۔ دراز کرے اللہ عمر ان کی اور طاعون
بھیجے واسطے علماء دیسی ریاستوں کے۔ اگرچہ مبلغ ایک دھبہ آگیا اوپر خوبیوں تاریخ بادشاہوں
حیدرآباد کے سبب سے مولوی سر علی امام کے راہ دکھاوے اللہ ان کو موسیٰ ندی حیدرآباد
کی۔ یا کہو تم وہ جو کچھ کہ سچ دل تمھارے کے ہوئے۔ پس اوپر فقط کہنے کمشنر صاحب کے
شتابی کی ہم نے سچ باب جواب دینے اپنے کے اور کہا۔ اے شاگرد ہمارے بھرے ہوئے
ظلم اور تعصب کے نہیں ہے آنا ہمارا نزدیک تیرے مگر یہ کہ خوشخبری سنائیں ہم تجھ کو یہ کہ
سبب سے کمزوری مال و دولت اور غالب لایا اللہ قدرت والا ہندوؤں کو اوپر مسلمانوں
ہند کے سچ باب انسداد گاؤکشی کے۔ پہلے آزاد ہونے خلافت اسلامی کے اور فتح حاصل
کی نوری پاشا نے اوپر ملک باکو کے اور فوجوں مصطفےٰ کمال نے سچ تھریس اور سمرنا کے
سبب سے بہادری اپنی کے نہ مثل ہجرت ہندوستانیوں کے ساتھ بیوی بچوں اپنے کے
اگرچہ روزے رکھے سیتہ گرہ کے بے خبر مسلمانوں ہند نے حکم سے گاندھی جی کے اور اختلاف
کے اختیار کرنے والے ہو گئے لیڈر بہت ہندوؤں کے عدم تعاون سے مثل پنڈت مالوی
صاحب کے کیونکہ پاپائے روم نے سچ کتاب گلستان کے لکھا ہے مبلغ ایک شعر اوپر ملاقات
مسٹر محمد علی کے کہ یہ ہے وہ شعر ہذا ؎

"وہ عیسائی کہ جب ملتے ہیں وہ ساتھ مسلمانوں کے کہ کہا ہے"
"ساتھ گفتگو عمدہ کے کرتے ہیں وہ ہمدردی اور وعدے کہ کہا ہے"
"بھی وہ لکھنؤ والے کہ ساتھ تپاک کے ملتے ہیں وہ مہمانوں سے کہ کہا ہے"
"مگر وقت ضرورت کے بھاگتے ہیں وہ مانند بلی عاجز کے کہ کہا ہے"

بھی نہیں ہے اور ہرگز نہیں ہے کوئی شک سچ اسکے کہ اے کمشنر صوبہ سرحدی کے جب
خالی کر دئے خزانے دیسی ریاستوں کے ایجنٹوں اور ریزیڈنٹوں گورنمنٹ ہند نے واسطے

جنگ یورپ کے اور بند کر دیا ناطقہ اخبارات اردو کا پریس ایکٹ نے سبب سے واقف
ہونے کمزوری کاشتکاروں ہند کے بیگار سے تحصیلداروں اور تھانہ داروں کے۔ تو
الزام لگایا شریف مکہ نے اوپر ترکوں کے گولہ باری کا اوپر خانہ کعبہ کے بیمار کر دے اللہ
تعالیٰ اس کو بیچ انفلوائنزا کے۔ بھی اسی طرح جب جدا ہوا گئے راجہ صاحب محمود آباد
مسلمانوں ہند سے اور خاموش کر دیا اللہ مہربان نے نواب ذوالقدر جنگ بہادر کو
اور نہ درست ہوا عربی نصاب دیوبند کا تو تقسیم کیا گولہ بارود گورنمنٹ ہند نے فوجوں
اپنی کو واسطے روکنے خلافت ایجی ٹیشن کے بھی واسطے ہلاک کرنے خدام خلافت کے
کیونکہ ترک کر دیا رئیسوں اور امیروں ہمارے نے جانا اوپر قبروں مسلمانوں کے واسطے
فاتحہ کے مثل پاک نبی ہمارے کے۔ اور نہ کم ہوا شوق ملازمت پولیس کا طلبا ہمارے سے
اگرچہ تعلیم پاتے ہیں وہ بیچ کالجوں قومی کے اور بدنام ہوئے بیچ قوم بالشویک کے مسٹر مانٹیگو
سب سے کرنے مخالفت مصنوعی جرنیل ڈائر کے بیچ مباحثہ پارلیمنٹ کے۔ اور نکل گئی تجارت
ملکی ہندوستانیوں سے سبب سے خاموشی پریزیڈنٹ ولسن کے۔ فلہذا اے مسلمانوں
ہند کے ساتھ بہادری تمام اپنی کے غور کرو تم ساتھ ہتھیاروں کے حالت ان اماموں ساجد
کی کہ اوپر فقط روٹی اہل محلہ کے گذر کرتے ہیں وہ اور زوجہ ان کی پس تحقیق کہ سوال
کریگا اللہ پیدا کرنے والا زمین و آسمان اور مسٹر لائڈ جارج کا کہ کیونکر تھا غفلت پکڑنا حکموں میرے
سے بیچ دنیا کے تمہارا اور نہ دریافت کریگا وہ تم سے یہ کہ کیوں نہ حاصل کیا اولاد تمہاری
نے کمال بیچ جہاز رانی کے لاجرم جب سلسلہ بات ہماری کا اوپر اس جگہ کے پہنچا تو چاء
اور سگریٹ پلائی انگریزی ہمکو چیف کمشنر صوبہ سرحدی نے تاکہ فتویٰ لکھ دیں ہم ان کو واسطے
مخالفت ہجرت کے مانند اکثر علماء کے تو گواہی دیتے ہیں ہم کہ ڈانٹا ہم نے ان کو اور کہا
کہ نہیں ہے چاء اور سگریٹ پلانا تمہارا مگر مانند اس رشوت کے کہ دی گورنمنٹ ہند نے
داماد فرید کو واسطے دستخط لینے اوپر عہدنامہ ٹرکی کے۔ تو خبردار ہو تم اے کمشنر صاحب کہ

نہیں ہیں ہم مانند طلباء علی گڑھ کالج کے کہ برداشت کر رہے ہیں وہ سختیاں ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی اور نفرت کرتے ہیں اکثر ان کے علاج سے دیسی طب کے پس قسم ہے سود دیشی مال اور ترک موالات کی کہ نہ دستخط کرینگے ہم اور شاگرد ہمارے اوپر فتویٰ مخالفت ہجرت کے غارت کر دے۔ اللہ ابا زخاں کو کہ واسطے روکنے مہاجرین کے پیام جھوٹا لایا تھا وہ طرف سے امیر افغانستان کے اور اللہ خوب جانتا ہے بہادریاں ترکوں کی۔

"زمیندار" ۲ ستمبر ۱۹۲۰ء

# ہندوستان کی رد اصلاحات

البتہ تحقیق جب مل گئیں ہندوستان کو اصلاحات تعداد کی گئیں چند جیسے مل گئیں فوجیں جاپان کی ساتھ قوم بالشویک کے بیچ ملک سائبریا کے موافق اس شعر سعدی علیہ الرحمۃ کے کہ بیچ شروع دیباچہ کتاب "گلستاں" کے مسٹر جنیا منی اڈیٹر "لیڈر" الہ آباد نے واسطے خوشی اعتدال پسندوں کے لکھا ہے۔ **شعر**

"جمال ہمنشیں نے بیچ فوجوں قوم پرست ٹرکی کے اثر کیا"
"گرنہ وہ وہی تھیں کہ حملہ کیا اونھوں نے اوپر گیلی پولی کے"

پس جب ڈاکٹر ہملٹن گرنٹ کو سردار علی احمد خاں نے بیچ کانفرنس صلح راولپنڈی کے تو مبلغ ایک گارڈن پارٹی دی اونھوں نے اون کو تاکہ راضی ہوں وہ ساتھ اون کے اور راضی ہوں افغانی ساتھ انگریزوں ہند کے مگر آئے تعجب بہت اوپر عقل سیاسی افغانوں کے کہ راضی ہوئے وہ ساتھ فوجوں وایسرائے ہند کے مگر ساتھ بالشویکس کے بیچ ماسکو کے ذریعہ سے مبلغ ایک وفد افغانی کے کہ ہمراہ اوس کے گئے ڈاکٹر برکت اللہ بھوپالی شہرت دے گئے۔ ساتھ نام "ہندوستانی انقلابی" کے پس ایک رات غور

بیچ زمانے گذرے ہوئے جنگ طرابلس کے کرتے تھے ہم اور اوپر عمر ضائع کی ہوئی
اور اوپر وزارت میاں محمد شفیع و مسٹر لائڈ جارج کے افسوس کھاتے تھے اور سنگ
لاخہ دل کو ساتھ الماس پانی آنکھوں کے پروتے تھے ہم (یہاں ملا صاحب ادبی عبارت
کے جوہر دکھلا رہے ہیں) اور یہ بیت مناسب حال قادیانیوں کے کہتے تھے ہم

بیت۔ "جو نمایندہ جرمنی کا کہ بیچ صلح کانفرنس کے آیا عمارت نئی بنائی"
"گیا اور منزل واسطے دوسرے نمایندہ کے چھوڑ گیا"
"اور اوسی دوسرے نے بھی بنائے چودہ اصول ولسن کے"
"مگر یہ عمارت اوپر سر اپنے کے نہ لے گیا کوئی"

پس ضرور کہ تیار ہو گئیں قومیں دنیا تمام کی ساتھ بیداری کے واسطے حاصل کرنے
حقوق جمہوریت کے اور مل گئیں اصلاحات بنی آدم برٹش ہندوستان کو تو ہنس پڑا
مبلغ ایک شاگرد ہمارا اوپر خاموشی "انجمن علمائے بنگالہ" اور شخصی حکومت دیسی ریاستوں
کے پھر سوال کیا اوس نے ہم سے اس طرح کہ اے اوستاد میرے کہ پڑھا رہے ہو تم بیچ
زمانے بغاوتوں آئرلینڈ و مصر کے کتاب "گلستان" کو ساتھ طریقوں نئے سیاسی کے
موافق اشارہ سعد زغلول پاشا کے اگر غور کریں بیچ اسباق مضمونوں تمہارے کے
طلبا ندوہ اور "بنارس یونیورسٹی" کے کیا ہے سبب مایوسی ہندوستانیوں کا طرف
سے آنے لالہ لاجپت رائے و مسر ہارنیمین اڈیٹر "بمبئی کرانیکل" کے بھی اس کا کہ وہ حکومتیں
شخصی دیسی ریاستوں کی کہ رعایا اون کی نہیں آراستہ ہوئی ساتھ ہتیاروں نئے
تعلیم کے بیچ زمانے حال کے۔ پس سب تعریف واسطے اللہ مہربان اور قبایل افغان
کے ہے کہ یہ جواب ڈانٹ کا توڑ ڈالنے والا دیا ہم نے اون کو کہ اما بعد یہ ہے
سبب جہالت رعایا دیسی ریاستوں کا کہ وہ ہندوستانی کہ تعلیم پائی اونھوں نے
بیچ علیگڈھ اور گورنمنٹ کالج کے پھر ملازم ہوئے وہ بیچ خفیہ پولیس گورنمنٹ کے

پھر طلب کیا اون کو دیسی ریاستوں نے واسطے امداد اپنی کے پس جب داخل ہوے وہ بیچ ملازمت دیسی ریاستوں کے تو نہ قائم کیں اونھوں نے بیچ حدود ریاست اپنی کے "پبلک لائبریریاں" واسطے روشن خیالی رعایا اپنی کے ساتھ تعداد زیادہ کے مگر قائم کئے۔ اونھوں نے کتب خانے ساتھ طریقوں اگلے کے بھی نہیں جاری کرتیں دیسی ریاستیں اخبارات سیاسی واسطے بیداری رعایا اپنی کے مگر یہ کہ ساتھ خوشامد اور ملازمت کے زندگی بیچ عراق عرب کے بسر لیجاتے ہیں عہدہ داروں کے اگرچہ سعدی علیہ رحمۃ اور سید جالب صاحب دہلوی نے اخباروں انتہا پسند سے بیچ باب معاملوں دیسی ریاستوں کے اندر کتاب ترجمہ "رپورٹ آئینی اصلات کے کہا ہے

قطعہ "اگرچہ نزدیک اخباروں ہند اور خردمند کے خاموشی ادب ہے"

"وقت اصلاح ریاستوں کے وہ بہتر ہے کہ بیچ بات کے کوشش کرے تو"

"مبلغ دو چیزیں خراب کرنے والی عقل کی ہیں چپ رہنا"

"وقت ہوم رول مانگنے کے اور مانگنا وقت چپ رہنے کے"

تحقیق ساتھ حکم ضرورت کے ایک کو عابدوں بیت المقدس کے پوچھا ہم نے کہ کیونکر ہے تشریف لانا بیچ وطن پاک ہمارے پرنس آف ویلز کا بیچ شروع زمانے جاڑوں کے مگر یہ کہ لحاف تقسیم کریں گے وہ مزدوروں اور بیواؤں پنجاب کو بنے ہوئے کارخانہ کرپ کے یا آگ لگائیں گے وہ واسطے تاپنے اون کے کے ساتھ دیاسلائی میڈان جان کے۔ پس نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے کہ منہ ان باتوں ہماری سے غصہ میں کھینچا اوس نے اور لارڈ سنہا نے اور کہا نہیں ہے آنا ولی عہد صاحب برطانیہ کا بیچ ہندوستان کے مگر واسطے کہ دور کریں وہ اوس افراط و تفریط کو جو پیدا ہو گئی ہے بیچ ہندوستانیوں کے اور درست کرینگے وہ اخلاقی حالت اعتدال پسندوں اور یوروپین فوجی افسروں کو کیونکہ بزرجمہر نے ایک مرتبہ

نوشیرواں اور مہاتما گاندھی سے کہا کہ اے بادشاہ گذرے ہوئے دیکھا میں نے
کتاب "آئین اکبری" کو کہ لارڈ مارلے اور لارڈ سیڈن ہم نے بیچ مخالفت آزادی
ہندوستان کے بیچ پارلیمنٹ لنڈن کے لکھا تھا اس طرح کہ نہیں قدر کرتے۔
ہندوستانی بھی بعض شاگرد ملا رموزی کے دولت اور وقت کی بھی قوت اپنی کو
ساتھ اعتدال اور انتظام کے بیچ حفاظت کے نہیں لاتے اور نہیں رغبت دلاتے
مسلمان ماہرین تعلیم کے بچوں کاشتکاروں کو طرف حاصل کرنے "تعلیم سیاسی" اور
"مذہبی" کے حال وہ کہ بلاتے ہیں کاشتکاروں کو پنڈت مدن موہن مالوی بیچ
اجلاسوں "کانگریس" کے پس اوپر فقط سنتے ان باتوں عابد کے کور وپڑے ہم اور
سر تسلیم کا ٹیڑھا کیا شاگردوں ہمارے نے پھر ساتھ ایک زانو ادب سے دعا کی ہمنے
اور مسٹر لائڈ جارج نے اس طرح کہ اے اللہ درست کر تو صحت جسمانی ہندوستانیوں
کو اور توفیق دے تو ان کو بیچ درستی معاملوں معاشرت ملکی کے اور مرتب کر تو واسطے
کاموں تمام قومی کے مبلغ ایک "نظام و مرکز" اور عقل دے تو بنی نوع ہندوستانیوں کو
بھری ہوئی سیاست اور تدبر کی تاکہ حفاظت اور بائیکاٹ کریں وہ اوپر بندرگاہوں
"بمبئی و کلکتہ" مدراس و کراچی کے مال۔ تجارت امریکہ و فرانس کے کو اور راہ بتلا تو ہندوستانیوں
کو واسطے اشاعت مذہب کے بیچ دیہات ہندوستان کے و مثل خواجہ کمال الدین
صاحب کے بیچ لنڈن و یورپ کے ساتھ موذن مسجد ووکنگ کے "ہلال احمدی"
موافق نام پاک بلال حبشی کے فدا ہوں ماں باپ ہمارے اون کے نہ اوپر بلال
قادیانی کے کہ کہا ہے۔

(زیادہ سرحد ادب اور افغانستان کی)
(کانگریس دہلی)

# قسطنطنیہ کیلئے انگریزوں کا بادامی ایجی ٹیشن

اے عجب وہ گھڑی کہ مبلغ دو بجے رات کو پیچھے فارغ ہوئے نماز تہجد اور وظیفہ اپنے کے پڑھا رہے تھے ہم لارڈ برائس کو کتابیں تعصب اور تصوف کی تا کہ ترک کریں وہ مخالفت ترکوں کی اور مرید ہوں وہ خواجہ حسن نظامی کے ناگاہ ندا دی ہم کو مصطفےٰ کمال پاشا اور انور پاشا نے طرف مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو (بھر دے اللہ نبوت سے قبر اون کی) اور گردانے خلیفہ ان کے کو عیت واسطے مسلمانوں دنیا تمام کے آئی ندا دینا انور پاشا کا ہم کو نہ تھا کچھ زیادہ ان سے مگر یہ کہ حکم کیا کہ انھوں نے ہمکو کہ اے ملا رموزی شتابی کرو تم واسطے تیاری شاگردوں ہندوستان اپنے کے واسطے حفاظت حکومت عثمانی کے کہ دشمن تمام اسکے منہ اوپر مقابلہ اور فنا کر دینے مذہب الٰہی کے لائے ہیں پس اوپر فقط سننے اس آواز کے گھبرا گئے ہم پھر ایک کو شاگردوں اپنے سے روانہ کیا ہم نے طرف بخدا اور بخارا کے کہ مل گئے وہ ساتھ قوم بالشویک کے ناگاہ مبلغ ایک تار ریوٹر ایجنسی کا نازل ہوا اوپر عمامے ہمارے کے لکھا ہوا اوپر اُسکے کہ نہیں ہے کوئی شک بیچ اسکے کہ گرفتار ہو گئے جرنل ڈینکن ساتھ فوجوں تمام اپنی کے بیچ ہاتھوں بالشویک کے۔

"پھر کیا کیا قوتیں بالشویک اپنے کی جھٹلاؤ گے"

بھی البتہ تحقیق جب ترک کر دیا ہندوستانیوں نے تصفیہ کرنا جھگڑوں اپنے کا ذریعہ سے "پنچایت" کے تو ویران ہو گئے گھر اُن کے اور تباہ ہو گئیں جائدادیں تمام اُن کی بیچ مقدمہ بازی سرکاری عدالتوں کے بھی اختیار کر لیا سادہ لوحوں ہندوستان نے مانگنا بھیک کا سبب سے جہالت اور تنگدستی اپنی کے راہ بتلا دے اللہ ان کو

سیدھی کیونکہ تیار ہوگئی ہے قوم انگریز واسطے لینے قسطنطنیہ کے اوپر فقط بھروسہ قوت فوج اپنی کے ساتھ مدد یاوریوں انگلستان کے درآنحالیکہ فوجوں ہندوستانی کو بدلے ڈبل روٹی اور مکھن کے کھلاتے ہیں چنے بھنے ہوئے اور بدلے گھی کے تیل مٹی کا فوجی افسر برطانیہ کے پھر کیوں کر سکتے ہیں وہ کرنا بہادری اور وفاداری کا ساتھ ان کے پس جب تیار ہوگئے لارڈ برائس اور لارڈ نارتھ کلف مالک "اخبار ٹائمس" کے واسطے مخالفت ترکوں کے بھی لارڈ کرزن تو ہنس پڑے ہم اوپر مسلمانان ہند کے پھر کہا ہم نے شاگردوں اپنے سے کہ اے وہ تم شاگردوں ہمارے کہ ڈاڑھی موافق کرزن فیشن" کے رکھاتے ہو تم وہ بہتر ہے واسطے تمھارے کہ بائیکاٹ کرو تم ڈاڑھیون کرزن فیشن اپنی کا کیونکہ اوپر مشابہت انگریزی فیشن کے لارڈ ہارڈنگ نے بیچ کتاب "اخلاق محسنی" کے مبلغ ایک شعر لکھا ہے اور یہ ہے وہ سہ شعر

سگ اصحاب کہف نے مبلغ پانچ برس تک"
پیچا اتحادیوں کا پکڑا وزیر یونان کا ہو گیا

پس ابھی نہیں گذری تھی دیر زیادہ کہ پھٹ پڑا آسمان اور سر صلح کانفرنس کے اور نکل آیا آفتاب اسلام کا افغانستان اور افریقہ اور کوہ قاف سے ہمراہ قوم پرستوں کے اور تنگ آگئے مہاجن ہندوستان کے ڈاکہ زنی اور چوریوں سے بھی دھوکہ بازی اور مخالفت سے اعتدال پسندوں اور انگریزوں کے تو ہرگاہ ایک شاگرد ہمارا در آیا بیچ مکتب ہمارے کے پھر پیچھے رکھنے سلامتی کے کھڑا ہوگیا وہ تاکہ بیان کرے وہ کچھ تھوڑا اوپر پریشانی مسلمانوں دنیا تمام کے بھی اوپر بیکاری ان شریف عورتوں ہندوستان کے کہ فیشن ایبل شوہروں ان کے نے ترک کر دیا ہے سلوانا لباس اپنے کا اُن سے سبب سے کوٹ پتلون اپنے کے پھر منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا۔ اس نے کہ

اے محترم قرضدارو!

خبرداری ہے واسطے عالموں ہندوستان کے کہ داخل کریں وہ بیچ خطبوں نماز جمعہ کے باتیں سیاست اور لشکرکشی کی مثل خطبات ترکی اور عربی کے کہ ذریعہ سے خطبوں جمعہ کے عالم عربستان کے تعلیم دیتے ہیں قوم اپنی کو سیاست اور اقتصاد کی ورنہ گواہی دیتا ہوں میں اوپر اوسکے کہ بزدل کردیگا اللہ ہندوستانیوں کو سبب سے ناواقف ہونے احکام مذہبی کے ذریعہ۔ بی۔ اے۔ کورس اپنے کے کیونکہ حکیموں جاپان نے واسطے ہندوستانی انقلابیوں کے کہا ہے کہ وہ انقلابی ہندوستان کے کہ بدلے خدمتوں وطن اپنے کے راندے گئے وہ بیچ امریکہ اور جرمنی کے اگرچہ نازل ہوتی ہیں اوپر سر ہندوستانیوں کے بیماریاں تعداد کی گئیں زیادہ بیچ ایک سال کے سبب سے نہ ہونے تعلیم عام اور ہتیاروں جدید کے پھر پوشیدہ رکھا وائسرائے ہند نے اُن نقصانات کو جو واقع ہوے اوپر سرحد افغانستان کے پس البتہ تحقیق کہ سلسلہ بات اس کی کا اوپر اس جگہ کے پہونچا تھا کہ ساتھ عصا اپنے کے کاٹنا بات کا کیا ہم نے پھر منہ طرف اسکے لائے ہم اور کہا۔ **قطعہ**

"اگر نہ دیکھے بیچ روشنی دن کے پریشانی قیدیوں ہند کی وائسرائے"
"چشمہ آفتاب اور ہندوستانی اخباروں کا کیا گناہ"
"بیچ اگر چاہتا ہے تو اے پریس ایکٹ ہند کے"
"واندھا کردے تجکو اللہ اے دفتری اقتدار آفتاب سیاہ سے"

کیونکہ ایک کو بادشاہوں عجم سے حکایت کرتے ہیں کہ ہاتھ ظلم اور نظربندی کا اوپر رعیت ہند کے دراز کرتا تھا۔ اور ممتحن یونیورسٹیوں ہندوستان کے پرچے سخت زیادہ بناتے ہیں واسطے طلبہ ہند کے اور اخبار برٹش انڈیا کے لکھتے کچھ اوپر خرابیوں انتظام دیسی ریاستوں کے کہ رعایا ان کی کو دشوار ہوگیا ہے حاصل کرنا

ملازمت کا بیچ ان کے کیونکہ مہاتما گاندھی نے بیچ کتاب "یوسف زلیخا" کے لکھا ہے
مثنوی

بھلائی اور وفاداری کرنا ساتھ انگریزوں کے ہووے ایسا
جیسا برائی کرنا ساتھ ترکوں اور جرمنوں کے

یہاں تک کہ باز آگئے مسٹر لائڈ جارج قبضہ کرنے سے قسطنطنیہ کے اوپر اشارہ ہندو مسلم اتحاد کے

(دراز کرے اللہ عمر ہماری اور ایڈیٹر صاحب کانگریس کی)
(کانگریس - دہلی)

# دستور کا نیا ریویو

اے وہ اخبار "دستور" کہ جاری ہوا ہے تو بیچ زمانہ گرانی اور بدامنی سخت کے۔ بھی بیچ زمانہ شروع بارش کے۔ پس البتہ تحقیق نہیں ہے جاری ہونا تیرا مانند "اخوت" اور "انقلاب" "کانگریس" و "قوم" اور "ٹریبیون" و "پرکاش" کے جو راندھے گئے سبب سے لکھنے باتوں خاص کے بیچ زمانہ دو چار مہینے گذرے ہوئے کے۔ ساتھ حکم "پریس ایکٹ" کے۔ جو بنایا گیا ہے واسطے لکھنے والوں اور واسطے پڑھنے والوں اور واسطے سبزی فروشوں۔ اور واسطے بیرسٹروں کے موافق رائے لارڈ سنہا۔ اور نول کشور پریس لکھنؤ کے۔

مقرر نہیں لکھ رہے ہیں ہم یہ ریویو واسطے "دستور" کے مگر ساتھ سبب اُس خوشی دل اپنے کے جو پیدا ہو گئی ہے بیچ دل ہمارے کے۔ اوپر دیکھنے ہمت ایڈیٹر صاحب "دستور" کے نہ ڈرے وہ ساتھ دیکھنے حال اس زمانہ خطرہ کی ناک

والے کے کیونکہ ہمت دلائی اُن کو سر آغا اور سید جالب صاحب اور ڈاکٹر ایس کے برمن کلکتہ
نے۔ پس بہت خوشی اوپر اس کے کہ جاری ہوا ہے دستور ساتھ صفتوں عمدہ اور مقصدوں
بڑے اور کاغذ سفید کے تاکہ سکے قوم ہماری پڑھنا باتوں فائدہ کی پہنچانے والی کا خبرداری
اور آگاہی ہے۔ واسطے اُن مسلمانوں کے جو اتفاق نہیں کرتے اوپر ہوم رول کے۔ اور
اوپر نماز پڑھنے اور تجارت کے۔ اور اوپر انتخاب شیخ الاسلام ہند کے۔ بھی اوپر نمایندگی
مہاراجہ بیکانیر کے۔ بیچ باب حکومت ٹرکی کے۔ کہ یہ خریدیں وہ اخبار دستور کو واسطے
اصلاح ذاتی اپنی کے۔ اور واسطے اصلاح ایران اور افغان اور واسطے ملا طاہر
سیف الدین کے۔ کیونکہ گواہی دیتے ہیں ہم اوپر اس کے کہ یہ ہی ہے اور البتہ تحقیق
یہی ہے وہ اخبار جو لکھیگا مضمون اوپر ڈاڑھی مونچھ منڈانے مسٹر مظہر الحق کے اور اوپر "ڈبلو
احمد" لکھنے ایڈیٹر صاحب "نقیب" کے اور اوپر معاملہ "مسلم یونیورسٹی" کے۔ اور اوپر مولانا حسرت
موہانی کے۔ جو پڑی ہوئی ہے۔ اور پڑے ہوئے ہیں اوپر جگہ اپنی کے سبب سے نہ
اجازت دینے گورنمنٹ ہند کے۔ پس وہ بہتر ہے واسطے تعلقداروں اودھ کے کہ اشاعت
بڑھائیں۔ وہ اخبار "دستور" کی اور معاف کردیں۔ وہ خطا مولوی فضل الرحمن کی۔ اور
مدد کریں وہ گورنمنٹ اپنی کی ساتھ جان کے اور ساتھ اولاد کے۔ بھی اوپر گردنوں دوسرے
مسلمانوں ہندوستان کے فرض ہے۔ اشاعت بڑھانا اخبار "لندن ٹائمز" اور اخبار
"دستور" شیرکوٹ کی تاکہ بڑھ جائے حوصلہ اخبار صفت کئے گئے کا۔ جیسے حوصلہ بڑھ جاتا
ہے بیچ ذاتی خواہش کے ان مسلمان لیڈروں کا جو ملازم ہیں بیچ بڑی بڑی مجلسوں
انگریزی کے۔ سبب سے ملنے مبلغ ایک "خطاب" کے طرف سے مہاراجہ بیکانیر اور بیگم
صاحبہ بھوپال کے۔ پس اے لنڈن میں تعلیم پائی ہوئی قوم میری چاہیئے جاننا تجکو
یہ کہ درست کرے تو نماز اور زبان مادری (اردو) اپنی کو۔ مگر نہیں سکتی ہے تو کرنا صاف
زبان اپنی کا یہاں تک کہ پڑھے تو اور بہت زیادہ پڑھے تحریروں "اخبار دستور" کو

پھر عمل کرو تم اے بیٹوں سردار ایوب خاں مرحوم کے۔ اوپر شکر کے کہ نہیں جاری ہوا ہے دستور مگر واسطے اصلاح قوم اپنی کے اور واسطے اصلاح زبان اپنی کے۔ بھی واسطے اصلاح زبان اُن مسلمانوں کے جو تعلیم پائے ہوئے ہیں بیچ ملک علیگڈھ کے اور ملازم ہیں وہ بیچ کارخانہ "پیسہ اخبار" کے اور بیچ ریاست حیدرآباد اور بھوپال کے سبب سے سفارش بڑی اور قابلیت انگریزی کے۔ حال وہ کہ نہیں سکتے ہیں لکھنا زبان اُردو کا بعض اُن کے۔ مگر پھٹکار ہو جیو اوپر اون کے۔ کہ خراب کر رہے ہیں اور بہت زیادہ خراب کر رہے ہیں زبان اُردو کو ساتھ لکھنے الفاظوں انگریزی کے بیچ اُردو کے کہ کہا ہے۔ شعر

"تلوار اچھی لوہے بڑے سے کیوں کر سکتا ہے بنا کوئی"

"صرف انگریزی پڑھے ہوئے نہیں سکتے ہیں لکھنا"

اردو کا عمدہ اگرچہ ہوں وہ ایم۔ اے۔ یا جی۔ ای۔ پی۔ آر۔ پس اے پردہ کی مخالفت کرنے والو۔

داخل ہو تم بیچ خریداروں دستور کے جیسا داخل ہو گیا ہے لفظ "ستیہ گرہ" بیچ زبان اردو کے سبب سے خوف مہاتما گاندھی۔ اور پریسیڈنٹ ولسن کے۔ یا سبب سے غفلت اخباروں اردو کے۔ اور اگر ہو تم شک کرنے والے بیچ باب خوبیوں دستور کے تو مارو تم مثال اخبار دوسرے کی جو ہو بزرگ زیادہ دستور سے۔ اگر ہو تم سچے، اور اگر نہیں سکتے ہو۔ اور ہرگز نہیں سکتے ہو لانا مثال کا تو بھروسہ کرو تم اوپر کہنے ہمارے کے۔ اور جھپٹو تم طرف خریداروں دستور کے۔ ورنہ قریب آگئی ہے۔ وہ گھڑی کہ فیصلہ سنایا جائے تمکو حکومت ٹرکی کا۔ اور قیصر جرمنی اور ڈاکٹر سیف الدین کچلو کا پھر رہ جاؤ تم ابتدائی پرچوں دستور سے محروم۔ پس اے وہ مسلمانوں کہ کام کر رہے ہو تم بیچ ملک بصرہ اور بغداد اور بیچ اردو کانفرنس

اور بیچ سینٹرل بیرو دہلی کے شرکت کرو تم بیچ دعا ہماری کے۔ یہ کہ اے اللہ دراز کیجیو عمر اخبار "دستور" اور نظام حیدرآباد کی۔ یا دراز کیجیو عمر ان مسلمانوں کی جو شہید ہوئے بیچ لڑائی درہ دانیال اور گیلی پولی کے طرف سے انگریزوں کے (بھر دے اللہ خطابوں سے قبریں اُن کی) اور گردانے اللہ اخبار "دستور" کو واسطے مسلمانوں کے فائدہ پہنچانے والا۔ کہ کہا ہے۔ (دستور۔ شیر کوٹ)

# لاسین کی سرخ کانفرنس

البتہ تحقیق ایک دن دنوں جاڑے سخت کے موافق عادت قدیم اپنی کے سو رہے تھے ہم اوپر چارپائی ذاتی اپنے کے بیچ صحن مکتب پاک سیاسی اپنے کے کہ بیچ زمانہ گذرے ہوئے جنگ یورپ کے سبق سیاست کا پڑھتے تھے ہم سے بیچ اوس کے شاگرد مشہور ہمارے لائیڈ جارج اور خلیفہ قادیان کے اناگاہ بیچ خواب ہمارے کے آئے اور ساتھ تیری بہت کے آئے امیر امان اللہ خاں ہمیشہ ہو جیو ملک اون کا اور سلطنت اون کی احال یہ کہ سوار تھے وہ اوپر گھوڑے ترکستان کے بھی ہمراہ اون کے علما باریک خیال ہندوستان کے بھی بعض موٹے تاجر مسلمان ہندوستان کے پس تحقیق قریب تھی وہ گھڑی کہ برابر چارپائی ہماری کے پہونچے گھوڑا ترکی اون کا۔ کہ جاگ اوٹھے ہم اور اہل عراق و فلسطین واسطے آزادی کے۔ پس اوپر فقط بیداری ہماری اور شیعوں ہند کے ٹھہر گئے امیر صاحب اور سلام موافق طریقوں اسلام کے کیا انھوں نے ہمکو اور ہم نے اون کو پس پیچھے گھڑیوں چند کے حقہ دیسی اپنا پلایا ہم نے ساتھیوں اون کے کو مثل علامہ طرزی کے کہ قیام کئے ہوئے ہیں وہ بیچ پیرس کے سبب سے اس کے کہ مناسب نہ سمجھا سیاست اون کی کو بیچ حدوں کابل کے امیر صاحب مدح کئے گئے پس سوال کیا ہم نے امیر صاحب سے اس طرح کہ اے امیر صاحب افغانستان کے

عمریں دراز کرے اللہ قبائل تمھارے کی کیونکر ہے آنا تمھارا بیچ حجرۂ پاک ہمارے کے مبادا جا رہے ہو تم طرف لاسین کانفرنس کے واسطے حمایت ترکوں کی کے یا جا رہے ہو تم نزدیک گاندھی صاحب کے کہ سبب سے اون کے گراں ہو گیا کپڑا کھدر کا یا توسیع کراؤ گے تم بیچ مکانوں بمبئی کے میونسپل بمبئی سے کہ نہیں ہیں کافی مکان بمبئی کے کہ غلاظت حد سے زیادہ بیچ ڈبوں تھرڈ کلاس اوس کے کے ہوتی ہے۔ یا اوپر پھانسی کے لٹکاؤ گے تم ارکان "مسلم لیگ" کو کہ بیچ دسمبر ہر سال کے زندہ ہوتے ہیں وہ واسطے جلسے سالانہ کے اور بیچ جنوری کے وفات پا جاتے ہیں واسطے بدنام کرنے قوم مسلمان کے یا کانفرنس لاسین سے کاغذ مضبوط خریدو گے تم واسطے امداد اخباروں اُردو کے مثل کاغذ اخبار "خلافت" یا اصلاح کرو گے تم اسٹاف قومی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کی کہ خرابیاں اور کمزوریاں ہیں بہت بیچ یونیورسٹی ذکر کی گئی کے خفیہ یا کہو تم امیر صاحب وہ جو کچھ کہ بیچ دل تمھارے کے ہوں؟

پس قسم ہے سیاست دانی عصمت پاشا کی کہ منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا امیر صاحب نے کہ نہیں ہے آنا میرا اے ملّا صاحب مگر واسطے اسکے کہ اصلاح کرو تم قبائل سرحدی میرے کی اور طریقہ اصلاح اون کی کا بتلاؤ تم اے ملّا صاحب اوستاد دنیا تمام کے، پس البتہ تحقیق نہیں ہے کوئی شک بیچ اسکے کہ جواب دیا ہم نے اون کو اس طرح کہ اے امیر صاحب افغانستان کے اگر چاہتے ہو تم اصلاح قبائل اپنے کی تو داخل کر تم اون کو مدرسہ دیوبند اور بیچ خانقاہ خواجہ حسن نظامی کے تاکہ سبب سے محنت سخت مشاغل تصوف کے ضعیف اور بیکار ہو جائیں قویٰ قوم تمھاری کے۔ اب کیا کیا خوبیاں صوفیاں ہمارے کی جھٹلاؤ گے"

اخبار منصور بجنور

مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۲ء

# زمیندار سے سفید ہمدردی

ایک دن ہم اور مسٹر لائڈ جارج انگلستان کے بیٹھے ہوئے تھے۔ بیچ خانقاہ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کے اور باتیں۔ ملی ہوئی اوپر معاملوں تعویذ گنڈوں کے کر رہے تھے ان سے کیونکہ شغل رہ گیا ہے باقی نزدیک تاریک علماے ہمارے کے۔ راہ بتلا دے اللہ ان کو طرف افغانستان کے۔ کہ نہیں ہے ضرورت ان کی ہم کو اور ہماری ان کو۔ پس ابھی کہ جاری تھا درمیان ہمارے اور مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کے سلسلہ چار اور بسکٹ انگریزی کا۔ ناگاہ طرف سے انگورہ کے آئے غازی عصمت پاشا۔ پس اوپر فقط تشریف لانے ان کے کے۔ کھڑے ہو گئے ہم واسطے تعظیم ان کی کے سبب سے ہے خدمتوں مذہبی ان کی کے مگر رائے تعجب نے پکڑا ہم کو اور "زمیندار" کو مصیبت اور قومی آزمایش نے کہ سرخ تھا چہرہ عصمت پاشا کا اور کانپ رہا تھا جسم تمام ان کا سبب سے اسکے کہ ٹھٹھہ کرتے اور مضحکہ اڑاتے ہیں طلبار انگلو مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے اوپر مسلم یونیورسٹی مولانا محمد علی کے سبب سے رئیس ماں باپ اپنے کے۔ کہ روپیہ فیس کا دیتے ہیں وہ بیٹوں نوجوان اپنے کو واسطے تعلیم پانے کے بیچ انگلو مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے۔ مگر نہیں جانتے وہ کہ بیٹے ان کے گذارتے ہیں راتیں بیچ علی گڈھ کے اندر محفلوں ناچ اور گانے کے۔ بھی بجایا جاتا ہے بیچ طلبار علیگڈھ کے ہارمونیم گھنٹوں اور سبب سے ان کاموں لعنت کے۔ ہاکی و فٹ بال کے فیل ہوتے ہیں وہ قصداً۔ ہدایت کرے اللہ ان کی طرف خواجہ حسن نظامی صاحب کے۔ تاکہ ضعیف کر دیں وہ اعضا طلبار نوجوان علیگڈھ کے ذریعہ سے وظیفوں اور ریاضت تصوف کے مثل صوفیوں جاہل کے۔ پس نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے۔ اور بیچ ناکامی سوراج کے۔ کہ دریافت کیا

ہم نے سبب آنے غازی عصمت پاشا کے کو۔ تو ساتھ غصہ کے بہت جواب دیا انھوں نے
کہ اے ملّا رموزی صاحب قسم ہے بڑھاپے ایڈیٹر صاحب اخبار مشرق گورکھپور" کی کہ
نہیں ہے آنا میرا بیچ تھانہ بھون کے۔ مگر سبب سے اس کے کہ تیار کروں ہیں ذریعہ
نوک تلوار اپنی کے ان علماء تاریک خیال اور صوفیوں گوشہ کے بیٹھنے والوں کو
واسطے انسداد ارتداد کے۔ کہ گذاریں عمریں تمام اپنی انھوں نے بیچ مسائل روزہ
و نماز کے۔ مگر نہ کیا کام انھوں نے اصلاح کسانوں مسلمانوں کا۔ طاعون پھیلا دے
اللہ بیچ ایسے علماء اور صوفیوں کے۔ کہ بدنام ہوا اسلام سبب سے وجود ان کے
کے۔ مگر نہ ہٹے وہ طریقوں بیکار اور پرانے اپنے سے۔ مگر اے حیرت بہت اوپر
اس کے۔ کہ کاٹنا بات ان کی کا کیا ہم نے۔ اور کہا کہ اے غازی عصمت پاشا ہمیشہ ہو جیو
لو زان کانفرنس تمھاری۔ نہیں ہے سبب دوسرا بے حسی اور بے خبری علماء ہمارے کا
مگر یہ کہ سبب گرانی گھی اور غلہ کے ماری گئی عقل ان کی۔ بھی ایڈیٹر اخباروں کے بن گئے
میٹرک پاس طلبا بدلے پختہ کار ایڈیٹروں کے حاضر کئے گئے اردو اسلامی اخبارات کہ
پرستش کرائی انھوں نے گاندھی صاحب کی ساتھ لفظ مہاتما کے۔ اور غافل ہے وہ فتنہ
ارتداد سے بھی سبب سے اسکے ہے بے خبری علماء ہمارے کی۔ کہ نہ پڑھا انھوں نے
اخبار "زمیندار" یہاں تک کہ گھیر لیا اس کو مصیبتوں سخت نے آپ ساتھ اخبار صفت
کئے گئے کے ہمدردی کرتے ہیں ہم اور شاگرد تمام ہمارے مثل لائڈ جارج صاحب کے بھردے
اللہ قبران کی تیل موصل سے اور دور کردے اللہ تکلیف مولوی ظفر علی خاں اور "زمیندار"
کی کہا ہے۔

زمیندار ۲۶ مارچ ۱۹۲۲ء

# سوامی شردھانند کی لال شدھی

پہلے اما بعد کے بیچ شروع سطروں اس مضمون ہذا کے۔ بیچ مثال مارتے ہیں ہم مبلغ ایک

شعر اپنا۔ اگر معنے اس کے سمجھیں مولانا محمد علی۔ کہ بے چین ہیں وہ بیچ محبت گاندھی صاحب بردولی والے اور سوامی شردھانند جامع مسجد دہلی والے کے۔ اور یہ ہے وہ شعر ہذا کہ کہا ہے۔ ؎

"تازہ رکھنا چاہتا ہے تو اگر داغوں ہندو مسلم اتحاد کو"

"کبھی کبھی پڑھ تو اس دفتر پھٹے ہوے گلابی اردو اور شدھی"

پس البتہ تحقیق ایک دن بیچ موسم بارش سخت کے دیکھا ہم نے مسٹر لائیڈ جارج گدھے ہوئے کو۔ بھر دے اللہ محبت سے یونان کی قبران کی۔ کہ کھڑے ہیں وہ بیچ عمارت بمبئی میونسپلٹی کے۔ کہ ذریعہ سے قانون اپنے کے بند کر دیا اس نے "گاؤکشی" کو۔ اور بدنام کر رہا ہے سنت نہال سنگھ مضمون نگار سر علی امام کا نظام حیدرآباد کو۔ اور بھیگ رہے ہیں مسٹر لائیڈ جارج اور تر ہو رہا ہے سوٹ انگریزی ان کا سبب سے نہونے چھتری کے۔ پس قسم ہے بی۔ اے پاس مسلمانوں اور تاریک خیال صوفیوں کی کہ اوپر اس حالت ان کی کے۔ رحم آیا ہم کو اور سوال کیا ہم نے ان سے کہ اے وہ تم لائیڈ جارج انگلستان کے کیا ہے سبب تنے تمہارے کا بیچ شہر بمبئی ہمارے کے۔ اگرچہ خاکستر ہو گیا ملک جاپان کا سبب سے اس کے کہ شریک ہوا تھا وہ ساتھ اتحادیوں کے۔ واسطے تباہ کرنے ترکوں اور ایشیا والوں کے۔ ہمیشہ ہو جیو ماچس میڈان جاپان اسکی مبادا نااتفاقی پھیلاؤ گے تم بیچ ہندو مسلمانوں ہندوستان کے یا چندہ جمع کرو گے تم واسطے قوم یونان اپنی کے۔ کہ محبت اس کی نے پیش کرادی تمہاری وزارت انگلستان سے۔ اور ختم کر دیں امنگیں اور جولانیاں تمہاری بیچ دارالعوام لندن کے۔ بھی قابل بنا دیا تم کو خضاب لاجواب پنجاب کے۔ اگرچہ نہیں ہے عمر تمہاری قابل خضاب لاجواب پنجاب کے یا پرستش کرو گے تم مانند ایم۔ اے پاس مسلمانوں ہند کے۔ اگرچہ نہ توڑی مروت ہندوستانی مسلمانوں نے ہندوؤں اپنے سے مگر واسطے نظام ہنود کے۔ جرأت کی پنڈت مدن موہن، مالوی اور سوامی شردھانند نے اور نہ

دبے وہ مسلمانوں ہند سے۔ مانند محبت مولانا محمد علی کے۔ کہ کنجیاں تلاش کر رہے ہیں
مولانا محمد علی گاندھی جیل کی۔ مگر نہیں پروا کی انہوں نے مولانا ظفر علی خاں اور
خاندان ادن کے کی۔ اور بھول گئے ہیں مسلمان ہندوستان کے مولانا ظفر علی خاں
اور تاریخ اسلام کو بھی کارناموں مصطفےٰ کمال پاشا کو اور ہراساں ہیں لیڈران کے
سوامی شردھانند سے اور مردانگی اسلامی والیان ریاست سے کہ ڈرتے ہیں وہ امداد
سے مسلمان مبلغین فتنہ ارتداد کے۔ سبب سے اس کے کمزور ہو گئے ہیں دل مسلمان امراء
کے سبب سے ایجاد ہونے "بال صفا پوڈر" پنجاب اور ریزولیوشن کانگریس سے اگرچہ
فتح کیا لوزان کانفرنس کو تنہا عصمت پاشا اور ڈاکٹر صاحب نور بے نے ساتھ قوت دماغ
اپنے کے۔ نہ مثل مسلمان لیڈروں ہندوستان کے کہ جذب ہو رہے ہیں وہ مسیح
گاندھی ازم کے۔ سبب سے دواؤں حکیم اجمل خاں اور وعظ مولانا ابوالکلام آزاد کے
پس جب سلسلہ سوالوں ہمارے کا اوپر اس جگہ کے پہنچا۔ تو رو پڑے مسٹر لائڈ جارج
اور کہا کہ اے ملا رموزی صاحب استاد سوامی شردھانند کے۔ قسم ہے دیوان
مولانا حسرت موہانی کی۔ کہ نہیں ہے آتا ہمارا بیچ بارش کے اندر ہندوستان کے
مگر واسطے اسکے کہ مبلغ ایک فتنہ لگاؤں ہیں۔ اوپر بدعقلی اور نااتفاقی ہندوستانیوں
کے۔ پھر اصلاح کروں میں ہندو سنگھٹن اور مریدوں خواجہ حسن نظامی کی کہ کثرت سے ہو گئے
ہیں وہ واسطے سننے قوالی کے۔ اور گذر گیا ہے حد سے زیادہ سلسلہ تجارتی خواجہ
حسن نظامی صاحب کا بیچ تصوف اور تالیفات اردو کے۔ اگرچہ بے خبر ہو گئے ہیں
لارڈ کرزن نماز و روزہ سے۔ اور شریف مکہ دن قیامت سے کہ کہا ہے۔ (زمیندار)

# حجاج کی کافوری واپسی

ایک دن بیچ رات اندھیری مارشل لا پنجاب کے دیکھا ہم نے ممبروں لنڈن پارلیمنٹ

کو کہ بیچ کشتی آب دوز کے جا رہے تھے وہ واسطے کرنے حج بیت اللہ شریف کے اور ہمراہ
ان کے حجاج ہندوستان کے اگرچہ منع کیا تھا ان کو کرنے حج سے خلافت کمیٹی بمبئی نے
مگر اے تعجب نے پکڑا ہم کو اور افسروں اور بیوی بچوں انگریزوں کو بالشویک اور
عربوں عراق نے یا جیسا پکڑا گورنمنٹ ہند نے علمائے دین ہمارے کو اور لیڈروں
ہمارے کو کہ جب کشتی ان کی اوپر بندرگاہ جدہ کے پہنچی تو بھاگے مسٹر لائڈ جارج کشتی
اپنی سے طرف ہمارے یہاں تک کہ داخل ہوئے وہ بیچ مکتب ہمارے کے مثل بالشویک
بیچ بخارا کے ہمراہ جماعت انور پاشا کے کوشش کر رہی ہے وہ واسطے اس کے کہ متفق
ہو جائیں طاقتیں اسلامی واسطے پسپا کرنے کفر کے۔ پس نہیں گذری تھی دیر زیادہ داخل ہوئے
لائڈ جارج کو کہ جھپٹے ہم ساتھ عصا فولادی اپنے کے طرف ان کے اور کہا کہ اے شاگرد شیر
ہمارے کہ تو ساتھ ابا بعد کے کہ کیونکر ہے آنا تیرا طرف ہمارے۔ درانحالیکہ ہمراہ وزیروں
اپنے کے جا رہا تھا تو طرف مکہ شریف کے واسطے کرنے حج کے۔ پس واپس ہونا تیرا حل کیا
گیا اوپر اس کے ہے کہ گھیر لیا تجھکو اور اولاد تیری کو بدوؤں لوٹ کے پیشہ والوں نے یا
کہ تو وہ جو کچھ کہ بیچ دماغ رعونت بھرے ہوئے تیرے کے ہے۔ پس جب سلسلہ سوالوں ہمارے
کا اوپر اس جگہ کے اور سلسلہ تبلیغ۔ جہاد اور اتحاد اسلامی کا بیچ ایشیا تمام کے پہنچا ذریعہ سے
جماعت انور پاشا کے تو رو پڑے مسٹر لائڈ جارج اور کہا کہ اے استاد میرے قریب آگئی ہے
وہ گھڑی کہ پھٹ پڑے آسمان اوپر وزارت میری کے اور ٹوٹ جائے وہ سبب سے
مدعا تمہاری اور بزدلی مسلمانوں ہند کے کہ نہیں واپس بھاگا میں بندرگاہ جدہ سے
مگر یہ دیکھا میں نے کہ خاموش ہے محکمہ خارجہ لنڈن کا بیچ باب ظاہر کرنے معاملوں ایران
کے اور خراب ہو رہی ہے حالت راستہ مکہ شریف کی اور نہیں سکتے جانا ساتھ آرام
واطمینان کے حاجی طرف مکہ شریف کے۔ کیونکہ بیچ کتاب فصول اکبری کے پڑھا میں نے
کہ تعفن اور بدبو زیادہ حد سے پھیل رہی ہے بیچ راستہ حاجیوں ہند کے کہ سبب سے

اس کے کہ مر گئے ہیں ہزاروں اونٹ اور اکثر مسافر بیچ راستہ کے سبب سے نہ ملنے پانی اور روٹی کے بھی واسطے علاج حاجیوں ہند کے۔ نہیں ہے مبلغ ایک محکمہ حفظان صحت کا طرف سے شریف مکہ کے۔ مگر یہ کہ بھیجا تھا مبلغ ایک طبی وفد راجہ صاحب محمود آباد نے کہ بیچ اس کے کام کرتے تھے بھنگی اور خاکروب بیچ گلیوں اور کوچوں مکہ شریف کے بھی اسی طرح وہ ہندوستانی حاجی کہ ہمراہ ماں باپ اپنے کے مر گئے وہ بیچ مکہ کے۔ مگر یہ کہ نہ جانے دیا ان کو طرف مدینہ پاک کے سبب سے بدامنی راستہ کے۔ کیونکہ اکثر بدو لڑ رہے ہیں ساتھ فوجوں شریف کے۔

"اب کیا کیا بدانتظامیاں شریف مکہ کی جھٹلاؤ گے؟"

پس اے ملازمو (؟) صاحب دیکھا ہیں نے کہ خرابیاں بہت پھیل پڑی ہیں بیچ حکومت شریف مکہ کے اور نہیں ہے آسان ملنا سواری اونٹ و خچر کا مانند انتظام حکومت ترکوں کے تو بھاگا میں طرف ہندوستان کے۔ تاکہ گردن ماروں میں ان مسلمان رئیسوں اور دکانداروں کی کہ واسطے آرایش کمروں اور دکانوں اپنی کے لگاتے ہیں وہ تصویریں اور فوٹو انگریزی اور ہاتھ منہ اپنے ساتھ صابون انگریزی کے دھوتے ہیں وہ بھی اسی طرح اخبارات اسلامی ہندوستان کے گالیاں دیتے ہیں قاتل ڈپٹی کمشنر مرحوم کھیری کو واسطے خوش کرنے گورنمنٹ ہند کے۔ ضبط کرے اللہ بحق دین اسلام اپنے کے مطبع اور اخباران کا کیونکہ نہیں ہے بدامنی بیچ حکومت شریف حسین کے مگر مانند بدامنی ریاستوں ہندوستان کے کہ والیان ریاست ان کے نے منع کر دیا ہے کاشتکاروں اپنے کو نہ ماریں وہ جانوروں شکاری کو چاہے تباہ کر دیں، کھیتیاں ان کی۔ پس جب سلسلہ کلام لائڈ جارج صاحب کا اوپر اس جگہ کے پہنچا تو کہا ہم نے ان سے کہ خبردار ہو تم اے وزیر برطانیہ کے کہ جب غلہ ہندوستان کا باہر ہندوستان سے جائیگا تو بڑھ جائیگا ڈاکہ زنی بیچ ہندوستان کے۔ پھر مبادا سبب سے بھوک اور

پیاس کے بم بازی ملک بنگال کی شروع کردے۔ اللہ مہربان قدرت والا۔ کیونکہ وہ مسلمان کہ مضمون ادبی۔ بیچ رسالوں ادب اردو کے لکھتے ہیں پس تحقیق کہ اکثر ان کے ہوتے ہیں عیاش۔ بس اب یہ مثنوی ہماری سنو تم اور جاؤ تم طرف لنڈن کے۔ اے لائڈ جارج صاحب کہ کہا ہے ؎

نہ چاہیئے بیچ دوکان ہندوستانیوں کے انگریزی برقی روشنی اور بنکھا
انعام خفیہ پولیس ہند کا ساتھ لاٹھیوں کے لڑائی ہے اور دنگا
اے آہ کہ ماں بہنوں ہماری کو کیا تھا بیچ پنجاب کے ننگا
پس ڈوب مرو بیچ ترک موالات کے اے ہندوستانیوں کہ یہی ہے گنگا

زمیندار۔ مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۰ء

# جرنل ڈائر کی سرخ گولہ باری

پس امابعد اے محترم ڈاکہ ڈالنے والو سبب سے گرانی اور بدامنی ہند کے خبرداری اور آگاہی ہے۔ واسطے تمہارے اور واسطے مصطفےٰ کمال پاشا کے۔ یہ کہ شروع کرتے ہیں ہم یہ مضمون بیچ سطروں روزنامہ "پنجاب" کے ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔ جیسے شروع کردی ہے بعض فوجوں عرب کی نے پیشقدمی طرف بغداد کے۔ موافق تار ریوٹر یورپ والے کے۔ البتہ تحقیق نہیں، اشاعت کی اسلام کی خواجہ کمال الدین نے بیچ لندن کے۔ ساتھ مدد چندوں مسلمانوں کے۔ مگر یہ کہ خاموش رہے وہ بیچ معاملہ خلافت اسلامی کے۔ اور نہ دستخط کئے اونہوں نے اوپر اوس یادداشت کے۔ کہ مسلمانان لندن نے ارسال کی تھی بیچ خدمت تعصب کی بھری ہوئی مسٹر لائڈ جارج کے اگرچہ بیکار گئی۔ وہ۔ پس نہیں ہے کوئی شک بیچ اسکے اور

بیچ بزدلی ٹرسٹیان علیگڈھ کالج کے کہ تعطیل کی اُنھوں نے بیچ زمانے جشن صلح
کے۔ حال کہ وہ ٹوٹ گیا جامعہ الٰہیہ کانپور کا سبب سے مخالفت تاجران چمڑے کے
بیچنے والوں کے۔ یہاں تک کہ گئے ہم نزدیک وکیل فضل الرحمٰن صاحب کانپور کے
تاکہ دریافت کروں حال اُن دو لاکھ روپیوں کا کہ واسطے کاموں قومی کے دیا
اُن کو کسی مسلمان چھپے ہوئے نے۔ ناگاہ بیچ نظر کے پڑا مبلغ ایک شاگرد ہمارا یہاں
تک کہ وہ قریب ہو گیا ہم سے۔ پھر منہ بات اپنی کا کھولا اس طرح اُس نے۔ کہ اے
اوستاد شفقت کرنے والے اوپر شاگردوں اور اوپر اون ریلوے ٹکٹ کلکٹروں
کے جو ساتھ ٹھوکروں جوتوں اپنے کے مارتے ہیں کاشتکاروں غریب کو بیچ ریل
کے جو بھر دیئے جاتے ہیں بیچ ڈبوں ریل کے۔ مانند بھیڑ اور بکریوں کے۔ اگرچہ ڈبوں
بیڑہ جہازوں جرمنی کا ملاحوں اوس کے نے سبب سے تعصب اور جوش قومی
اپنے کے۔ پس شتابی کرو تم طرف چلنے مکتب اپنے کے کہ در آئے ہیں بیچ اُسکے
جنرل ڈائر اور بیچ مثال کے مارا اوس نے شعر سعدی علیہ الرحمہ کا۔ شعر

"بیچ دریا اور رولٹ بل کے منافع بے شمار ہیں"
اگر چاہتا ہے تو دیکھنا ظلموں حکومت کو پس جنرل ڈائر کو دیکھ

کیونکہ بزرچمہر نے بیچ پستک پریس ایکٹ کے لکھا ہے۔ کہ کسی نے نہ سیکھا علم تیر کا مجھ سے
کہ امرتسر پر آخر کار گولہ باری نہ کی پس تحقیق نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے اور بیچ
جہالت گجراتی مسلمانوں کے کہ جھپٹے ہم طرف مکتب سیاسی اپنے کے۔ تو نہ دیکھا ہمنے
مگر یہ کہ اوپر چارپائی ہماری کے بیٹھے ہوئے ہیں۔ جرنیل ڈائر بہادر ع

ہر بیشہ گمان مبر کہ خالی است
شاید کہ بر پلنگ خفتہ باشد

حال وہ کہ اوڑھے ہوئے ہیں وہ اوپر بدن تمام اپنے کے مشین گن۔ اور پہنے ہوئے

ہیں وہ بیچ ہاتھوں اپنے کے گولے شیل اور بم کے۔ اور درد کر رہے ہیں وہ ساتھ
آنکھوں خون کی بھری ہوئی کے۔ کتاب "مارشل لاء" کا پس اما بعد بیچ انگریزی
کے سلام کیا ہم نے اون کو۔ جیسے سلام کرتے تھے لیڈر قوم ہماری کے بیچ امرتسر کے
حاکمان فوجی کو حکم سے گورنر صاحب گذرے ہوئے پنجاب کے۔ پھر سوال کیا ہم نے
اون سے کہ آئے وہ تم جرنیل ڈائر کہ اوپر فقط لینے نام تمھارے کے ناراض ہوتے
ہیں شاگرد تمام ہمارے اور قوم بالشویک کی۔ کیونکر ہے آنا تمھارا بیچ مکتب پاک ہمارے
کے شاید شاگرد ہوئے تم ہمارے۔ ساتھ کتاب مارشل لاء کے تو چاہیئے جاننا یہ کہ نہیں
سکتے ہو اور ہرگز نہیں سکتے ہو تم داخل ہونا بیچ گروہ شاگردوں ہمارے کے۔ مگر اے
تعجب نے پکڑا ہم کو کہ کھڑے ہو گئے جنرل ڈائر جیسے کھڑے ہو جاتے ہیں علماء دین ہمارے
کے واسطے تعظیم گورنروں کے۔ پھر بیان کرنا شروع کیا اونہوں نے اس طرح کہ
کہ اوسٹاڈ مجھ پر جرنیل ڈائر کے خبردار ہو تم یہ کہ نہیں گولہ باری کی میں نے اوپر سر
پنجابیوں کے مگر اس لئے کہ گئی ٹھیں فوجیں زیادہ اون کی واسطے ہلاک کرنے
ٹرکوں کے ٹرف سے برٹانیہ کے بیچ مقامات مقدس کے۔ اور نہیں گولہ باری کی
میں نے بیچ جلیانوالہ باغ کے۔ مگر اس لئے کہ اتفاق پیدا کریں پنجابی بیچ قوم تمام اپنی
کے اور چھوڑ دیں وہ مقدمہ بازی ڈرمیان بھائیوں مذہب اپنے کے اور ڈرسٹ
کریں وہ زبان اُردو اپنی کو۔ اور ٹرک کر دیں وہ خریدنا مال ملکوں غیر کا اور
نماز ساٹھ جماعت کے پڑیں۔ بیرسٹر پنجاب کے۔ اور دیکھیں ٹلیا انگریزی کے اخبارات
اردو اور قومی اپنے کو اور پڑھیں وہ قصے بہادروں مذہب اپنے کے۔ اور
ڈرسٹ کریں وہ حالت "انجمن اسلامیہ لاہور" کی اور داخل کریں وہ ساٹھ جلدی
بہٹ کے بیچ تعلیم اپنی کے حصہ "علم دین" کا کہ ذریعہ اوس کے سے پیدا ہو
مردانگی بیچ ڈلوں فیشن ایبل اون کے کے۔ اور بنائیں وہ واسطے ہندوستان

تمام کے مبلغ لیک "لباس قومی" پھر قائم کریں وہ یادگار راجہ غلام حسین ایڈیٹر "نیور یرا" کی (بھر دے اللہ نور سے قبر اون کی) اور قائم کریں ہندوستانی ایک "آل انڈیا قومی بیت المال" اگر عقل رکھتے ہیں وہ۔ کہ کہا ہے۔

پنجاب ۔ مورخہ ۸ جنوری ۱۹۲۰ء

# "زمیندار" کی اودی ضمانت

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے ناظموں یتیم خانوں ہند کے۔ کہ ایک دن بیچ حجرہ سیاسی اپنے کے۔ غور اوپر نتائج تعلیم انگریزی کالجوں کے کر رہے تھے ہم۔ اور مصطفےٰ کمال پاشا اوپر فوج کشی یونان کے ساتھ مدد مہاجرین ہند کے۔ اگر شامل ہوں وہ بیچ فوجوں افغانستان کے۔ تو قسم ہے مظالم مسٹر لائڈ جارج کی۔ کہ نہ پایا ہم نے مگر یہ۔ کہ جب فارغ ہوتے ہیں مسلمان طلبا تعلیم کالج سے۔ تو ملازمت کرتے ہیں اکثر ان کے۔ پس تحقیق کہ جب ترقی دیتا ہے اللہ قدرت والا انکو اوپر عہدوں تحصیلداری اور کلکٹری یا اوپر وزارت کسی دیسی ریاست کے مثل حیدرآباد کے۔ تو نہیں کام کرتے وہ مگر یہ کہ مانند وزیر یونان اور جنرل ڈائر کے ظلم کرتے ہیں وہ اوپر محکوم رعایا اپنی کے۔ ساتھ رشوت اور تکبر انگریزی لباس کے بدلے احسان و سلوک کے۔ سبب سے بے خبری علم دین اور اخلاق اسلامی کے بھی نہیں سوار ہوتے وہ مگر اوپر موٹروں سرکاری کے واسطے ڈانٹنے ماتحتوں اپنے کے۔ مثل مزدوروں این۔ ڈبلیو۔ آر کے۔ کہ آمادہ ہو گئے وہ واسطے ہجرت کے سبب سے مظالم انگریزی حکومت کے۔ بھی اسی طرح نہیں خطوط لکھتے وہ دوستوں اور عزیزوں اپنے کو بیچ اردو کے مگر یہ کہ بیچ لفافوں قیمتی "میڈان جاپان"

کے۔ انگریزی لکھتے ہیں وہ بدلے زبان مادری اپنی کے۔ اور نفرت کرتے ہیں وہ
ملکی معاشرت اپنی سے۔ پس اگر ہو تم شک کرنے والے بیچ باب بہبودگی انگریزی طلبا
طلبا ہمارے کے۔ تو دیکھو تم ان افسروں اور عہدہ داروں ہمارے کو۔ کہ ملازم ہیں
وہ اوپر عہدوں گورنمنٹ ہند کے۔ یا بیچ محکموں خفیہ پولیس کے اگرچہ بند کر دیا تھا
ناطقہ بیچ زمانے گذرے ہوئے صیغہ جمع حاضر فعل مثبت معروف کے بنگالیوں نے
خفیہ پولیس کا رساتھ اتفاق کامل کے۔ پس سبق لو تم اے شاگردو حکیم اجمل خاں
صاحب کے۔ ڈاکٹری کا کہ ہلاک کرتے ہیں اکثر مریضوں غریب ہندوستان کو ڈاکٹر
یورپ کے۔ سبب سے نہ ملنے فیس معقول کے پس جب اثر کر گئی معاشرت انگریزی
بیچ دلوں انگریزی طلبا ہمارے کے۔ تو ترک کر دیا انھوں نے سیکھنا فن نیزہ بازی کا
اور مانند بزدلوں اودھ کے سوار ہوئے وہ اوپر سواری بائیسکل کے۔ بدلے
گھوڑوں عربی کے پس اوپر دیکھنے بدمذاقی لیڈروں ہند کے۔ شروع کر دیا ہمنے
پڑھانا کتاب "گلستاں" کا ساتھ طریقوں جدید کے۔ اور جمع ہو گئے دائیں اور
بائیں شاگرد ہمارے مثل لائڈ جارج صاحب اور مسٹر چرچل اور لارڈ کرزن کے۔
پس اما بعد کہ ساتھ عصا فولادی اپنے کے پڑھایا ہم نے ان کو۔ مگر اے تعجب نے پکڑا
ہم کو۔ اور حکام سندھ اور حیدرآباد اور رام پور اور پٹیالہ اور ٹونک نے ان مسلمانوں
کو۔ کہ شرکت کے کرنے والے ہو گئے تھے وہ بیچ کاموں مذہبی خلافت اپنی کے۔
یہ کہ سوال کیا ہم نے ایک کو شاگردوں اپنے سے۔ کہ کیا ہو گیا ہے تم کو کہ ادب زیادہ
حد سے کرتے ہو تم ہمارا بیچ زمانے شاگردی ہندوستان ہمارے کے۔ مگر جب بیچ
پارلیمنٹ لندن کے ممبر ہوتے ہو تم۔ تو بھول جاتے ہو تم حق استادی ہماری کا۔ مثل
لارڈ سیڈن ہم گورنر گذرے ہوئے بمبئی کے کہ مبلغ ایک انجمن بنائی انھوں نے
واسطے مخالفت ہندوستانی ہوم رول کے بھی اسی طرح وہ مسٹر مانٹیگو اور

رشتہ داروں کے کہ مخالفت مصنوعی کی انہوں نے جرنل ڈائر کی بیچ مباحثہ
دار العوام کے۔ تاکہ ہمدرد سمجھیں۔ ان کو ہندوستانی اپنا۔ درانحالیکہ آزاد کیا
انہوں نے حکومت ہند کو۔ بیچ باب ظلم کرنے اوپر خدام خلافت کے۔ اور مبلغ ایک
غزل لکھی انہوں نے واسطے توہین مہاتما گاندھی کے۔ پس ابھی کہ سلسلہ سوال ہمارے
کا اوپر اس جگہ کے پہنچا تھا۔ کہ ناگاہ داخل ہوا مبلغ ایک ڈاک کا آدمی (پوسٹ مین
منہ رح) بیچ گھر مکتب پاک ہمارے کے۔ اور دیا اُس نے وہ حکم سرکار کا۔ کہ ذریعے اس
کے سے ضبط کرتا ہے اللہ قدرت والا بحق گورنمنٹ کتابوں اور اخباروں اردو کو۔
ضمانت لیتے ہیں فرشتے گورنمنٹ ہند کے "زمیندار" سے تو نہیں ہے کوئی شک بیچ
اس کے اور بیچ پریشانی ارباب کمال کے۔ سبب سے ناقدردانی اور مظالم دول
یورپ کے۔ کہ رو پڑے ہم اور سر آغا خاں اوپر ضمانت "زمیندار" اور "حکمبرداری"
شام و عراق کے۔ ساتھ توپ خانوں انگریزی اور فوجوں ہندوستان کے۔ مثل فوج
کشی فرانس کے۔ اوپر دمشق اور شام کے۔ اگرچہ بیچ چودہ اصولوں مہاتما ولسن کے
لکھا تھا شاگردوں تمام ہمارے نے یہ۔ کہ نہیں سکتا ہے کوئی کرنا "حکمبرداری" اوپر
جماعتوں کمزور کے۔ مگر ساتھ رضامندی ان کی کے۔ پس اگر چاہتے ہو۔ تم دیکھنا طریقوں
زوال حکومتوں دنیا تمام کا۔ تو غور کرو تم اوپر معاہدہ ایران و انگلستان اور قبضہ
عراق و شام کے ساتھ مدد مزدوروں اور ملازموں ہند کے مثل آنریبل وزیر حسن
اور راڈیٹر صاحب "پیسہ اخبار" کے پس جب اطلاع کئے گئے ہو گئے ہم۔ اوپر ضمانت
اخبار "زمیندار" کے تو مبلغ ایک جلسہ کیا ہم نے بیچ باب ظاہر کرنے غصہ اپنے کے اندر
جامع مسجد دہلی کے۔ کہ بند کر دیتی ہے دروازے اسکے گورنمنٹ ہند واسطے
جلسوں مذہبی مسلمانوں کے بیچ زمانے خلافت ایجی ٹیشن کے۔ اور بلاؤ کھلاتی ہے
متولیوں اُس کے کو بدلے بے ایمانی ان کی کے۔ پس البتہ تحقیق کہ مانند پرانے

علما اپنے کے۔ شروع کی ہم نے تقریر بیچ جلسہ کے اس طرح کہ کہا ہے۔
زمیندار۔ مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۲۰ء

# ملّا رموزی قسطنطنیہ میں

اما بعد اے محترم ڈاکہ ڈالنے والو
نماز پڑھانا سکھا دے تمکو اللہ بدلے ڈاکہ ڈالنے اور چین والوں کو بدلے افیون کھانے
کے کیونکہ ایک دن ایڈیٹر صاحب "ہمدم" کو دیکھا ہم نے کہ بیٹھے ہوئے تھے وہ نزدیک
ظفر الملک صاحب علوی کے کہ سبب سے بند ہو جانے "الناظر" اون کے کے نہیں رہا
مبلغ ایک رسالہ اُردو کا ایسا کہ بیچ اوسکے لکھیں مضامین سیاسی بھی ہمراہ اون کے تھے
علامہ آزاد سبحانی، پس قسم ہے بہادری یونانیوں اور سپہ سالار اون کے کی کہ پہونچے
ہم نزدیک اون کے اور کہا کہ آئے وہ تم تینوں قابل آدمیو۔ قوم ہماری کے ہے
سبب جمع ہونے تمہارے کا بیچ لکھنؤ کے مبادا اصلاح کروگے تم اون طلبہ انگریزی بورڈنگ
کی کہ بیچ اندھیریوں رات کے نکل پڑتے ہیں وہ مقامات خطرناک کا پس سبب گشت
کرنے اُن کا سکتا ہے سمجھنا وہ کہ پڑھے وہ ساتھ گہری نظر کے گلابی اُردو ہماری، پس البتہ
تحقیق جواب دیا ہمکو ایڈیٹر صاحب "ہمدم" نے کہ اے ملّا صاحب اوستاد دنیا تمام کے نہیں ہے
خراب ہونا اخلاق طلبہ انگریزی کا سبب سے نہ پانے "تعلیم دین" کے بھی سبب سے تمول
ماں باپ اپنے کے پس تحقیق سمجھو تم اس بات کو کہ رو پڑے ہم اوپر برے چال چلن نوجوان
طلبہ اپنے کے اور روانہ ہوئے ہم طرف قسطنطنیہ کے تاکہ چائے بسکٹ اوڑائیں ہم ہمراہ
رافت پاشا کے مانند علما تاریک خیال کے نہیں رہا واسطے اونکے کوئی کام بیچ دنیا تمام
کے مگر چار پینا اوپر وقت صبح کے اور میزان منشعب پڑھانا بیچ وقت مدرسہ کے یہاں

تک داخل ہوئے ہم بیچ قسطنطنیہ کے ۔ کہ کہا ہے ۔

اب کیا کیا نا اتفاقیاں علما ہمارے کی جھلاؤ گے

اخبار منصور ۔ بجنور

# کوکناڈا کی دھانی کانفرنس

پس البتہ تحقیق نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے اور بیچ جھوٹے ہونے مسیح قادیان کے، کہ ایک دن بیچ مکتب ہمارے کے چارپی رہے تھے امیر فیصل اور باوا ان کے، ہی بیٹھے ہوئے تھے سامنے ہمارے ساتھ ادب کے شردھانند جی ناگاہ کسی طرف سے دروازہ کے آئے، گاندھی صاحب اور ان کے ہمراہ ان کے بھائی شوکت علی عاشق اور پروانہ کے، پس اوپر فقط آنے ان کے کے کھڑے ہو گئے واسطے تعظیم ان کی کے شردھانند جی پھر بیٹھ گئے اوپر چٹائی ہماری کے، گاندھی صاحب پس آئے عجب وہ گھڑی غصہ اور جوش کے بڑھانے والی کہ سوال کیا ہم نے گاندھی صاحب سے کہ آئے وہ تم گاندھی صاحب کہ پرستش کرتے ہیں تمھاری قادیانی اور دیوبند اور بریلی والے کیا ہے سبب اس کا کہ منتخب ہوتا ہے اوپر ہر سالانہ اجلاس کانگریس کے صدر اس کا مسلمان درانحالیکہ موجود ہیں کثرت سے ہندو مدبر پس قسم ہے توپخانہ جنرل ڈائر کی کہ مسکرائے گاندھی صاحب اور کہا کہ اے ملا موزی صاحب سیاست اور ہندو آزم کے سمجھنے والے، یہ ہے سبب منتخب کرنے صدر مسلمان کا کہ منوانا چاہتے ہیں ہم مطالبات قومی و سیاسی اپنے مسلمانوں سے بنا کر صدر مسلمان کو تاکہ سبب سے مسلمان صدر کانگریس کے نہ موقع ملے مسلمانوں کو مخالفت کا کانگریس کی بھی یہ کہ جانتے ہیں ہم کہ نہیں ہے بیچ مسلمانوں کے سیاست دانی برابر ہمارے

اور ترکوں جمہوریت کے قائم کرنے والوں اور حکومت کے آزاد کرانے والوں کے پھر البتہ تحقیق ساتھ لفظ اما بعد کے مانند مولویوں تاریک خیال کے، سوال کیا ہم نے کہ آیئے گاندھی صاحب کیا ہے سبب اس کا کہ نہیں اختیار کیا ساتھ کثرت کے پہننا کھدر کا مسلمانوں نے برابر ہندوؤں کے؟ تو قسم ہے پچاس برس نہ آزاد ہونے غلام ہندوستان کی سبب سے نااتفاقی اور نحوست شردھانند جی کے کہ جواب دیا گاندھی صاحب نے یہ کہ اے ملا صاحب یہ ہے سبب اس کا کہ نہیں ہے غیرت اور بیداری مسلمانوں میں برابر ہندوؤں کے کیونکہ مٹ گئی ان سے تعلیم دین کی سبب سے علی گڈھ کالج اور خراب نصاب عربی دیوبند کے پس اگر ہوتی ان میں دین کی مکمل تو غیرت قومی اور مذہبی پیدا ہوتی بیچ مسلمانوں کے یا بھیجے جاتے مسلمان بیچ قسطنطینہ کے واسطے تعلیم و تربیت کے بدلے فرانس و جرمنی، پس جب سلسلہ سوالوں ہمارے کا اوپر اس جگہ کے پہونچا تو اٹھ کھڑے ہوئے ہم اور گاندھی صاحب واسطے شرکت کو کنڈوا کانفرنس کے تاکہ مبلغ ایک تقریر کریں ہم بیچ اس کے۔

(باقی بیچ زمانے آنیوالے کے)

روزنامہ عصر جدید۔ کلکتہ۔

# اخبار زمانہ کا ہراریو یو

ارے وہ تو اخبار "زمانہ" کہ جاری ہوا ہے تو ملک کلکتہ سے درانحالیکہ بیچ زمانہ گذرے ہوئے مہینوں چند کے داخل ہوئے تھے سپاہی برٹش کے بیچ مسجد زکریا اس کی کے ساتھ بندوق اور تلوار کے واسطے قتل کرنے مسلمانوں نماز کے پڑھنے والوں کے۔ پس تحقیق کہ نہیں ہے جاری ہونا تیرا ساتھ کاغذ اور لکھائی

چھپائی عمدہ کے مگر یہ کہ ساتھ روشنائی صاف کے لکھے گا تو حال اُن کامیابیوں کا
کہ حاصل کیں مصطفےٰ کمال پاشا نے ساتھ تلوار اپنی کے نہ ساتھ ریزولیوشنوں کے مثل
ہندوستانیوں کے۔ لاجرم ایک دن پیچھے افطار روزہ رمضان کے بیٹھے ہوئے
تھے ہم بیچ گروہ شاگردوں اپنے کے مانند نظر بند خلیفہ اسلام کے بیچ قسطنطنیہ کے
تاکہ سبق دیں ہم اُن مسلمانوں کو کہ رہتے ہیں وہ بیچ ہندو دیسی ریاستوں کے مثل
گوالیار کے اور نہیں پہنتے وہ لباس اسلامی مگر یہ کہ دھوتی پہنتے ہیں وہ مانند ہندوؤں
پتھر کے پوجنے والوں کے بھی اکثر ان کے ناواقف ہیں طریقوں نماز اور عقیقہ سے
مثل مسلمان بیرسٹروں ہند کے اگرچہ جلاوطن کیا بادشاہ حیدرآباد نے مسلمانوں چند
کو ملک اُن کے سے ساتھ الزام بغاوت کے چھین لے اللہ ان سے خطاب "محی الملۃ
والدین" کا اور مقامات مقدس انگریزوں سے کہ کہا ہے۔ قطعہ

"نہیں پرواہ کرتا ہے مدعی اور جنرل ڈائر سوائے اپنے"
"کہ رکھتا ہے پردہ مارشل لا، اور حکومت کا آگے"
"اگر مجھکو آنکھ رپورٹ ہنٹر کمیٹی دیکھنے کی بخشیں"
"نہ دیکھے تو عاجز اور ذلیل زیادہ ہندوستانیوں سے کسیکو"

امابعد، جب ناراض ہوگئے وزیر بڑے اٹلی کے شرطوں صلح ٹرکی سے، بھی اسی
طرح فرانس، کہ ظاہر کی اوس نے ناراضگی ساتھ برطانیہ کے بیچ باب سخت بے انصافی
اور ظلم کرنے ساتھ ترکوں کے، اور داخل ہوئیں فوجیں ہندوستانیوں کی بیچ قسطنطنیہ
کے حکم سے انگریزوں کے، راہ بتلادے اللہ طرف ان کے طاعون اور انفلوانزا
اور قحط کو کیونکہ ممبروں انجمن اتحاد و ترقی نے بیچ کتاب "بوستاں" کے لکھا ہے
کہ نہیں پریشانی ترکوں ایشیائے کوچک کی مگر طرف سے اللہ مہربان حکمت والے
کے نشانیاں ہیں بیچ اس کے واسطے اتحاد حکومتوں اسلامی دنیا تمام کے مثل

افغان ۔ ٹرکی ۔ مصر ۔ عربستان ۔ بخارا ۔ ایران ۔ جارجیا ۔ آذربائیجان ۔ اور افریقہ
اور فلیپائن کے ۔ اگرچہ نفرت کرتے ہیں ہندوستانی طلبا بیچ بورڈنگ ہاؤس
انگریزی کے علاج دیسی طب سے خاص کئے گئے طلبا علیگڈھ کالج کے کہ مانند
عیسائیوں ٹرکی کے تباہ کرنے والوں کے لگاتے ہیں "ٹائی اور کالر" موافق حکم
ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کے غرق کردے اللہ بیچ درۂ دانیال کے خطاب
انگریزی ان کا اور ہدایت کرے اللہ مہاتما گاندھی کی طرف مالکوں سودیشی
اسٹورس ۔ کے کہ کپڑا سودیشی گراں زیادہ حد سے فروخت کرتے ہیں وہ بھی اسی
طرح چیزیں دوسری حال وہ کہ نہیں سکتے ہیں خریدنا ہندوستانی مزدوری
کے پیشہ والے یہاں تک کہ ایک نے شاگردوں ہمارے سے توجہ خرچ کرائی
ہماری طرف ریویو اخبار "زمانہ" کے تو نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے اور
بیچ غفلت علماء دیسی ریاستوں کے خلافت اسلامیہ سے سبب سے نہ دیکھنے
اخباروں کے کہ رجوع لائے ہم طرف اخبار صفت کے گئے کے اور تعریف کہی
ہم نے شاگردوں اپنے سے اڈیٹر صاحب اس کے کی دراز کرے اللہ عمر اخبار
"زمانہ" کی ساتھ چندہ ۱۲ سالانہ کے اور بچاوے اس کو نظر بری مسٹر
شوکت علی سے کہ نہیں پسند کرتے ہیں وہ اخباروں اردو کو واسطے پڑھنے
مسلمانوں کے مگر اخبار "ینگ انڈیا" اور "نوجیون" انگریزی اور گجراتی کو موافق
اشارہ گاندھی صاحب کے کہ کہا ہے ۔ مثنوی

"بیچ عمل ہجرت اور بائیکاٹ کے کوشش کرتو اور جو کچھ کہ چاہو تو پہن"
"تاج آزاد خلافت کا اوپر سر خلیفہ کے رکھ اور ٹرکی جھنڈا اوپر
کاندھے مصطفےٰ کمال کے"

"روزنامہ زمانہ ۔ کلکتہ"

# اخبار خلافت کا نیا آخر حصہ

آے محترم انگریزی سگرٹ پینے والو،
قسم ہے گرانی لفافوں اور کارڈوں بھی کرایہ ریل کے سبب سے نہ ملنے
سوراج کے کہ مبلغ ایک دن ٹہل رہے تھے ہم بیچ چوربازار بمبئی کے درانحالیکہ
تھے ہمراہ ہمارے موسیو کینین بھردے اللہ مزدوروں سے قبراون کی ناگاہ
دیکھا ہم نے دوست قدیم اپنے بزرجمہر کو کہ بیٹھے ہوئے ہیں وہ اور نوشروان
عادل اوپر ایک دکان چوربازار کے پس اوپر فقط دیکھنے اون کے حیرت نے
پکڑا ہمکو اور افلاس نے ہندوستانیوں کو سبب سے تجارت یورپ اور برآمد
یورپ کے پھر سوال کیا ہم نے بزرجمہر وزیر نوشیرواں سے کہ آے وہ تم بزرجمہر
وزیر نوشیرواں ایران کے کیا ہے سبب آنے تمہارے کا بیچ ملک بمبئی کے ہمباد
گرفتار کروگے تم اون تاجروں بمبئی کو کہ اوپر دکانوں اپنی کے لگاتے ہیں وہ
بورڈ بیچ زبان انگریزی کے اور نہیں لکھتے وہ عبارت بورڈ کی بیچ زبان مادری
اپنی کے، یا جھڑکوگے تم لیڈروں خلافت کو کہ اکثر اون کے چندہ واسطے کاموں
قومی اور خلافت کے وصول کرتے ہیں قوم اپنی سے مگر وہ خود نہیں دیتے چندہ
جیب اپنی سے، پس کیسا ہے درد قومی اون کا اور لیڈری اون کی، یا ٹوپیاں
کھدر کی پنھاؤگے تم رہنے والوں بمبئی کو کہ موافق رسم قدیم اپنی کے پہنتے ہیں وہ
اور اولاد اون کی ٹوپیاں "زر" کی، یا سکھاؤگے تم مسلمانوں بمبئی کو زبان قلعہ
معلی دہلی کی بدلے زبان گجراتی اور مرہٹی کے، یا نظربند کروگے تم اون جھوٹے
پیروں اور صوفیوں لمبے بالوں والے کو کہ آتے ہیں وہ بیچ بمبئی کے مگر یہ کہ دھوکہ

دیتے ہیں مسلمانوں بمبئی کو اکثر اون کے، یا اصلاح کروگے تم نمازیوں بمبئی کی کہ جھگڑتے
ہیں وہ بیچ مسجدوں اپنی کے اُوپر فقط لفظ "وہابی" اور غیر مقلد کے یا غلہ تقسیم کروگے
تم مزدوروں بمبئی کو کہ سبب سے بھوک و پیاس کے ٹھوکریں کھاتے ہیں وہ اوپر
بندرگاہوں بمبئی کے انگریزوں فرانسیسیوں اور جاپانیوں کی بھی قادیانیوں اور
پنجابیوں کی سبب سے ٹانگ ٹوٹ جانے گورنر گزرے ہوئے بمبئی کے بیچ فرانس
کے پس ممبر ویسرائے کونسل کا بنادے اللہ مزدوروں بمبئی کو بدلے مصیبتوں اُن
کی کے، مگر اے البتہ تحقیق کہ جب سلسلہ سوالوں ہمارے کا اوپر اس جگہ کے اور سفر
شاہ ایران کا اوپر پیرس کے پہونچا سبب سے کثرت تبدیلیوں وزارت ایران کے
تو ہنس پڑے بزرجمہر اور نوشیروان عادل بیچ چوربازار بمبئی اور کہا کہ اے ملا رموزی
صاحب دراز کرے اللہ تمکو اور عمر تمھاری کو بیچ کہا تم نے وہ جو کچھ کہ کہا تم نے اوپر
سطروں اس مضمون ہذا اپنے کے مگر سمجھو تم اس بات کو اور کاتبوں اُردو اخبارات
کو اگر ملیں وہ تمکو رات کو کہ نہیں لکھتے اکثر اُن کے لفظ جناب اور صاحب کا ساتھ
نام غریب مضمون نگار کے مگر ساتھ نام بڑے مضمون نگاروں کے لکھتے ہیں القاب
طویل برابر عمر لائڈ جارج صاحب کے کہ نہیں آیا ہوں میں ملا رموزی صاحب بیچ
بمبئی کے مگر واسطے اس کے کہ تحقیق کروں میں کہ کیونکر نہیں آتا نام سیٹھ چھوٹانی
صاحب کا بیچ اخباروں کے اگرچہ شہرہ اُن کا بلند ہوا تھا بیچ زمانے گذرے ہوئے
کے ذریعہ اخبارات ہند کے، بھی یہ کہ معلوم کروں میں یہ کہ پیچھے وفات ہوجانے
قانون "پریس ایکٹ" کے تیار ہوگئے ہیں سرکاری مسلمان واسطے مقدمے چلانے
اُوپر اردو اخبارات کے سبب سے مبلغ ایک لفظ سخت اخبارات کے بیچ باب ازالہ
حیثیت اون کی کے مانند "ایڈیٹر" "الامان" اور "فتح دہلی" کے بھی یہ کہ نہیں پیدا
ہوا ذوق اخبار بینی کا بیچ اماموں مساجد ہند کے سبب سے بے نمازی ہونے

ایڈیٹروں اسلامی اخبارات کے اگرچہ مسٹر لائڈ جارج نے بیچ کتاب طلسم ہوشربا کے لکھا ہے مبلغ ایک شعر کہ یہ ہے وہ شعر ہذا ؎

"سنا ہیں نے کہ بیچ دن امید و بیم کے"

"بخشیگا اللہ امیر فیصل اور باپ اُنکے کو طفیل لائڈ جارج اور کرزن کے"

پس گواہی دیتے ہیں ہم اوپر اس کے جب سلسلہ باتوں بزرچمہر کا اوپر اس جگہ کے پہونچا تو کاٹنا بات اون کی کا کیا ہم نے اور رُو پڑے ہم اوپر وفات موسیو لینن اور لارڈ کرزن کے کہ علیحدہ ہو گئے وہ عہدہ وزارت خارجہ اپنے سے سبب سے بد دعا مسیح قادیان علیہ السّلام کے، بس نماز پڑہنا سکھا دے اللہ لارڈ کرزن کو بدے سیاسی محنتوں اون کی کے اور توفیق خریداری اخبار "خلافت بمبئی اور ایڈیٹر اوس کے کی دے اللہ مسلمانوں اور لنڈن والوں کو کہ شایع ہوتا ہے یہ اخبار ہذا اوپر اسقدر کاغذ طویل انگریزی کہ کہے تو کہ ہے وہ "اُردو لنڈن ٹائمز" مسلمانوں ہند کا ؎

اب کیا کیا خوبیاں ہماری اور اخبار خلافت کی جھٹلاؤ گے؟

# عید کی سبز مبارکباد

اے محترم افیون بیچنے والو!

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے تمہارے اور واسطے نسلوں قمار بازی تمہاری کے کہ نہیں رہی تجارت عمدہ بیچ مسلمانوں ہند کے مگر تجارت گانجہ اور افیون کی سبب سے نحوست مسٹر لائڈ جارج کے بھی نہیں فائدہ دیا تعلیم انگریزی نے مگر مسلمانوں امیر اور رئیس کو اور ملازم ہوتے ہیں بچے مسلمانوں غریب کے بیچ محکمہ

ریلوے اور پولیس کے سبب سے نہ ہونے پوری تعلیم بی اے۔ کے کیونکہ نہیں ہے
آسان حاصل کرنا عہدے بڑے کا واسطے مسلمان بچوں کے مگر پیچھے برباد کرنے
دولت تمام ماں باپ اپنے کی کے بیچ ولایت کے پس قسم ہے طاعون اور انفلوانزا
کی کہ مبلغ ایک دن سو رہے تھے ہم اور مسلمان والیان ریاست اوپر چارپائی غفلت
کے بیچ زمانہ بربادی مساجد بھرتپور اور شدھی کے پس ناگاہ بیچ خواب کے دیکھا ہم نے
لارڈ کرزن شاگرد قدیم اپنے کو اوپر سیڑھیوں جامع مسجد دہلی کے کھڑے ہیں وہ اور
فروخت کر رہے ہیں وہ اخبار ٹائمز لندن کو پس اوپر فقط اس حالت زوال پذیر
اُن کی کے سوال کیا ہم نے اُن سے کہ اے وہ تم لارڈ کرزن کہ بیچ زمانہ وزارت
اپنی کے گئے تھے تم بیچ لوزان کانفرنس ہمراہ ایم پوائنکارے وزیر اعظم فرانس کے
بھر دے اللہ قبضہ روہر سے قبر اُس کی تاکہ ڈراؤ اور دھمکیاں دو تم مارشل عصمت
پاشا کو مگر نہ ڈرے وہ تم سے پس کیا ہوا تم کو کہ اختیار کی تم نے ایجنٹی اخبار لندن ٹائمز
کی اوپر سیڑھیوں جامع مسجد دہلی کے مگر اے عجب وہ کھڑی حیرت کی بڑھانے والی
کہ منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا انہوں نے کہ اے ملا رموزی صاحب استاد میرے
اور استاد بزرگوں میرے کے نہیں ہے فروخت کرنا میرا اخبار ٹائمز کو اوپر سیڑھیوں
جامع مسجد دہلی کے مگر سبب سے جذبۂ قومی اپنے کے تاکہ پیچھے پنشن پانے اپنی کے
خدمت کروں میں قومی اخبار اپنے کی، پس اگر ہوتی غیرت قومی بیچ مسلمانوں
ہند کے تو جمع ہو جاتا مرادی سولہ ہزار روپیہ واسطے "زمیندار" کے مبلغ ایک دن
میں کیونکہ نزدیک عقلمندوں اور حکیم لقمان کے نہیں ہے اخبار زمیندار مگر ڈائمز
مسلمانوں ہند کا) پس یہ ہے فرق بیچ اخبار نویسی انگلستان کے اور ہندوستان
کے کہ بنائے جاتے ہیں اخبار نویس انگلستان کے وزیر اعظم مگر مولوی ظفر علی خاں
مالک اخبار زمیندار کے کہ تباہ کر چکے وہ خاندان اور جائداد اپنی واسطے زندگی

قومی اخبار "زمیندار" کے لیکن نہ پیدا ہوئی غیرت بیچ تاجروں مسلمان بمبئی کے کہ جمع کرتے وہ چندہ واسطے "زمیندار" کے حال وہ کہ سامنے ہم ملا رموزی صاحب قبلہ کے ہارتے اور خرچ کرتے ہیں مسلمان تاجر بمبئی کے روپیہ ہزاروں بیچ گھوڑ دوڑ اور بیچ مکانوں "پلے ہاؤس" بمبئی کے۔

پس اما بعد جب سلسلہ گل افشانی لارڈ کرزن کا اوپر اس جگہ کے پہونچا تو ہنس پڑے ہم اوپر غفلت مسلمانوں ہند کے کہ مبلغ ایک جماعت ماسٹروں اور پروفیسروں ہندو کی ورغلاتی ہے بیچ اسکولوں اور کالجوں کے مسلمان طلبہ کو تاکہ سائنس پڑھیں وہ بدلے فارسی و عربی کہ ذریعہ اس کے سے فنا ہو جائے فارسی و عربی مسلمانوں ہند سے مگر بے خبر ہیں مسلمان والدین طلبہ اپنے سے شیخ الاسلام اور قاضی شریعت بنا دے اللہ گاندھی صاحب کو بدلے مہاتما ہونے اُن کے کے۔ اے مسلمان ہوں وہ ساتھ تعریف اللہ مہربان کے مبارکباد عید کی کہتے ہیں ہم مسلمانوں دنیا تمام کو بھی مبارکباد ہو ہم کو اور شاگردوں تمام ہمارے کو یہ دن عید ہذا کا اور خوش رکھے اللہ سب کو اور صرف ہمکو کہ کہا ہے۔ "زمیندار"

# ہندو مسلمانوں کا سیاہ اتفاق

اے محترم دال اور بھاجی کھانے والو!

سنو تم ساتھ البتہ تحقیق اور اما بعد کے باتیں ہم ملا رموزی صاحب قبلہ کی کہ ایک دن ہم اور مسٹر لائیڈ جارج شاگرد ہمارے بیٹھے ہوئے تھے بیچ مکان مولوی اشرفعلی صاحب تھانوی کے اور تعریف کر رہے تھے مبلغ ایک مولوی صاحب تاریک خیال انگریزوں کی بھی انتظام حکومت اون کے کی، مگر قسم ہے کتابوں خواجہ

حسن نظامی کی کہ آگیا غصہ ہمکو اوپر اون کے بہت، اور کہا ہم نے کہ کیا ہوا تمکو
اے مولوی صاحب قدیم خیال کے کہ تعریف کرتے ہو تم اون انگریزوں کی کہ قبضہ
کر چکے ہیں وہ اوپر مصر و عراق اور ہند و افریقہ کے ساتھ بہانہ اصلاح اُن کی
کے مگر تعجب نے پکڑا ہمکو اور بزدلی نے مسلمانوں کو کہ منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا
اونھوں نے کہ اے ملا رموزی صاحب نہیں ہے کوئی شک بیچ بات آپکی کے مگر
تعریف کرنا انگریزوں کا بنیاد رکھا ہوا اوپر اس کے ہے کہ موجود ہے بیچ انگریزوں
کے۔ اتفاق وحدت خیال" بہادری اور ایجاد و اختراع بھی ہر انگریز چاہتا ہے فائدہ
قوم اپنی کا مگر مسلمان ہندوستان کے خاص کئے گئے مسلمان لیڈر نہیں چاہتے
نفع پہلے قوم اپنی کا مگر فائدہ شہرت اور آرام اپنے کا بھی یہ ہے سبب بے ایمانیوں
اور غداریوں مسلمان لیڈروں کا کہ نہیں ہے بیچ مسلمانوں ہند کے مبلغ ایک
اخبار ایسا کہ لکھے وہ غلطیاں اور چوریاں اور کمزوریاں لیڈروں اپنے کی، مگر
یہ کہ اگر لکھدیتا ہے مبلغ ایک سچا کمزوریاں کسی لیڈر کی تو نہیں شایع کرتے اُردو
اخبارات اوسکو پس راستہ بتلا دے اللہ ایسے بے ایمان ایڈیٹروں کو دوزخ
کا پس یہ ہے سبب تباہی مسلمانوں ہند کا کہ نہیں۔ اصلاح ہوتی لیڈروں اُن کے
کی اگرچہ غلام بنا دیا اور جذب کر دیا مسلمانوں ہند کو بیچ گاندھی ازم کے مگر نہ فائدہ
دیا اس اتفاق نے پس دیا سلائی بنانا سکھا دے اللہ لیڈروں ہمارے کو بدلہ
لیڈری اون کی کے، پس البتہ تحقیق جب سلسلہ باتوں مولوی صاحب کا اوپر اس
جگہ کے پہونچا تو ہنس پڑے ہم اوپر تاریک خیالی اون کی کے اور کہا ہم نے
کہ اے مولوی صاحب نہ ملامت کرو لیڈروں مسلمان کو ورنہ ناراض ہو جائینگے
مسلمان اخبار تم سے سبب سے نیم تعلیم اپنی کے بھی سبب سے خوف مسٹر شوکت
اور مسٹر محمد علی صاحب کے پس وہ بہتر ہے واسطے عقلمندوں اس زمانہ کے کہ

تعریف کرتا ہے وہ ہر فعل لیڈر اپنے کی کیونکہ نہیں رہا زمانہ صحابہ کرام کا جبکہ اوپر ممبر کے خلیفہ اسلام کو اوپر غلطی اون کی کے سوال کرتا تھا ایک بدوی اور خوش ہوتے تھے وہ پس اگر چاہتی ہو دور کرنا کمزوریوں اپنے کا تو "تنظیم قومی حاصل کرو تم ذریعہ مبلغ ایک "شیخ الاسلام" کے اور نہ بھروسہ کرو تم اوپر کسی کے مگر اوپر فقط ذات خدا اور ذات اپنی کے اگر عقل گلابی اُردو سمجھنے کی رکھتے ہو تم اور بیوی بچے تمھارے کہ کہا ہے۔

"مدینہ" بجنور

# زمیندار کی اودی ڈگری

اے چلتی گاڑی میں سامان چرانے والو!

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے تمھارے اور واسطے شردھانند اور خلیفہ قادیان کے کہ باز آؤ تم حرکتوں اپنی سے ورنہ قریب آگئی ہے۔ وہ گھڑی کہ پھٹ پڑے آسمان اوپر سر اور گھر مسٹر آئس مونگر کے سبب سے وصول کرنے اور روپیہ ڈگری اپنی کے اس اخبار زمیندار ہذا سے کیونکہ بیچ کتاب "بمبئی کرانیکل" کے لکھا ہے۔ مبلغ ایک قطع مولوی اشرف علی صاحب تھانوی نے کہ یہ ہے وہ قطع ہذا ؎ قطعہ

ہرگز نہیں مرتا ہے وہ "زمیندار" کہ زندہ
ہوا نام اس کا ساتھ تحریر مولانا ظفر علی خاں کے
"لکھا ہوا ہے اوپر جریدہ عالم اور اوپر قبر مسٹر آئس مونگر کے
ہمیشہ "زمیندار"

پس البتہ تحقیق جب ڈگری اوپر اخبار "زمیندار" کے لائے مسٹر آئس مونگر تو قسم ہے عمامہ خلیفہ قادیان کی کہ آئے نزدیک ہمارے بھائی عزرائیل علیہ السلام پھر بیٹھ گئے

وہ بیچ صفوں شاگردوں ہمارے مگر حال یہ کہ چہرہ ان کا مانند شعلے بھڑکنے والے
کے ہو رہا تھا لال یعنی سرخ اور کانپ رہا تھا تمام بدن ان کا غصہ سخت سے جیسا کہ
کانپتا ہے بدن غصہ سخت سے انگریزی افسروں کا اوپر نوکروں ہندوستانی اپنے
کے سبب سے غرور اور گھمنڈ انگریزی اپنے کے پس اوپر فقط دیکھنے یہ حالت ہذا عزرائیل
علیہ السلام کے سوال کیا ہم نے ان سے کہ اے وہ تم فرشتے قربت پائے ہوئے اللہ
مہربان قدرت والے کے۔ کیونکر ہے غصہ کھانا تمھارا بیچ ماہ رمضان شریف گرم کے
مبادا ناراض ہوئے جماعت مصطفےٰ کمال پاشا سے کہ بدنام بیچ دنیا تمام کے ہو رہی ہے
وہ مشاکر مرکز اسلام قدیم ہم مسلمانوں غلام ہندوستان کے گویا خفا ہوئے تم شریف
مکہ سے خضاب لگانا سکھا دے اللہ بدلے دعوے خلافت اس کی کے یا ناراض ہو تم
تم سعد زاغلول پاشا سے کہ ساتھ ہوئے وزیر اعظم مصر کے نرم ہو گئی پالیسی ان کی ساتھ
لائڈ جارج اور لارڈ کرزن گزرے ہوئے کے یا غصہ ہے تم کو اوپر مسلمان لیڈروں
ہندوستان کے کہ نہیں کیا انھوں نے کچھ زیادہ بیچ معاملہ تنسیخ خلافت کے مگر اوپر
مبلغ دو تاروں انگورہ کے خاموش ہیں وہ بیچ اس معاملہ اسلامی کے سبب سے
کھانے دال اور بھاجی کے یا قبض کرو گے تم ارواح ان نوجوان طلبہ علی گڑھ مسلم
یونیورسٹی کی کہ سبب سے تمول باپ دادا اپنے کے بھی سبب سے نہ ہونے تعلیم دین
کے نہیں رکھتے وہ روزے فرض اس مہینہ رمضان گرم زیادہ کے یا ناراض ہو تم
امیر صاحب افغانستان سے کہ سامنے حکومت اور فوجوں اون کی کے تباہ کیا
فوجوں بالشویک نے اسلامی حکومت بخارا کو اور آگ لگائی بیچ گھروں مسلمانوں
بخارا کے مگر نہ توڑا معاہدہ دوستی کا امیر صاحب افغانستان نے ساتھ بالشویک
کے یا کہو تم وہ جو کچھ کہ سبب غصہ تمھارے کا ہوئے پس البتہ تحقیق جب سلسلہ
سوالوں ہمارے کا اوپر اس جگہ کے پہنچا تو ہنس پڑے بھائی عزرائیل علیہ السلام

اور کہا کہ اے مولوی صاحب نہیں ہے غصہ ہونا میرا مگر سبب اس کے کہ ناراض
ہیں فرشتے تمام مسٹر آئس مونگر سے کہ ڈگری کرائی انھوں نے اوپر اخبار "زمیندار"
کے پس لے جاؤں گا میں ان کو اوپر آسمان کے اور ہمراہ ان کے امیر فیصل اور شریف
مکہ کو بھی ایڈیٹر صاحب "پیسہ اخبار" کو تاکہ آرام کریں یہ لوگ صفت کئے گئے اوپر آسمان
کے کیونکہ سب سے برکت ان لوگوں مذکورہ کے پھیل پڑا ہے طاعون بیچ شہر لاہور
کے بھی قبض کروں گا میں روحیں ان مسلمانوں کی کہ نہیں چندہ دیتے وہ واسطے
ادائے ڈگری زمیندار کے درانحالیکہ تباہ ہو گیا خاندان اخبار "زمیندار" کا واسطے
حفاظت حقوق مسلمانوں ہند کے پس کیا ہوئی غیرت اسلامی مسلمانوں ہند کی کہ
نہیں خرچ کرتے وہ مبلغ سوا سو روپیہ جیب اپنی سے واسطے "زمیندار" علیہ السلام
کے ؎ اب کیا کیا ترکیبیں گلابی اردو اور "زمیندار" کی جھٹلاؤ گے ؟

"زمیندار" لاہور

# عید کی لاجوردی مبارکباد

اے صرف عید کی نماز پڑھنے والو۔

سمجھو تم اس بات کو اور ناکامی ترک موالات کو سبب سے دوڑ دھوپ پنڈت
مدن موہن مالوی کے بیچ شہر بارد دلی کے سب انسپکٹر پولیس بنا دے اللہ ان کو
بدلے لیڈری معتدل ان کی کے پس جب ختم ہو گئے وہ رمضان شریف کہ گرمی
ان کی برابر گرمی دن حشر کے تھی۔ تو خوش ہوئے وہ مسلمان بیرسٹر اور گریجویٹ
جو سبب سے ہونے رمضان شریف کے نہیں سکتے تھے۔ کھانا پان اور تمباکو کا
سامنے مسلمانوں کے تو قسم ہے بڑھاپے مولانا عبدالحلیم شرر کی کے چھٹی دی ہم نے

شاگردوں تمام اپنے کو عید کی تاکہ مانند پرانے خیال والے مولویوں کے کپڑے
بدلیں۔ وہ کہ اکثر امام مساجد ہند کے بیچ دن عید کے لیتے ہیں۔ ساتھ خوشی
بہت کے گیہوں خیرات اور فطرہ کے باوجود ہونے استطاعت روٹی کپڑے کے
سبب سے نہونے تعلیم اور غیرت اسلامی کے پھر ہمراہ شاگرد قدیم اپنے مسٹر لائڈجارج
کے تشریف لے گئے ہم واسطے تفریح کے پھر دکھایا ہم نے لائڈجارج کو بیچ عیدگاہوں
ہندوستان کے کثرت فقیروں اور گداگروں کی کو پھرے گئے ہم ان کو بیچ جیل
خانہ کے اور دکھایا ہم نے اون کو وہ سامان خوراک قیدیوں کا کہ اکثر بیچ اوسکے
ہوتا ہے کوڑا کرکٹ بھی۔ وہ سڑی ہوئی ترکاریاں کہ دی جاتی ہیں واسطے کھانے
کے قیدیوں سیاسی ہند کو پھر دکھایا ہم نے ڈبوں ریلوں ہندوستان کو کہ
بھرے ہوئے ہیں بیچ اُن کے ہندوستانی مانند بھیڑ اور بکریوں کے بھرے گئے
اُن کو بیچ لاہور کے اور دکھایا اون کو مکانات طاعون زدہ کو کہ خالی ہو گئے
وہ سبب سے ہلاک ہونے تمام آبادی اپنی کے۔ پس جب دکھا چکے ہم لائڈجارج
صاحب کو یہ تمام چیزیں ہذا تو کہا ہم نے کہ یہ ہیں برکتیں وجود تمھارے کی کہ نازل
ہیں وہ اوپر ہم ہندوستانیوں کے۔ پس اگر بدلے ممبری پارلیمنٹ انگلستان کے
کے چرخہ بیچ گھر اپنے کے کا تو تمہارے مسمی لائڈجارج تو امن ملے ہم ہندوستانیوں
کو سیاسی شرارتوں تمھاری کی سے۔ مگر اے عجب وہ گھڑی کہ ہنس پڑے مسٹر
لائڈجارج۔ اور کہا کہ اے استاد میرے اور استاد قوم تمام میری کے قسم ہے
لالچ اور گمراہی امیر فیصل کی کہ نہیں ہے نازل ہونا مصیبتوں کا اوپر ہندوستان
کے وجود میرے لئے مگر جب اس کا پتہ ہے استاد میرے کہ بیچ دن عید کے
خرچ کرتے ہیں روپیہ بے اندازہ مسلمان ہندوستان کے اور خریدتے ہیں نوجوان
انگریزی خوان بیٹے ان کے انگریزی تیں اور لونڈر اور کپڑے بھی انگریزی عید

کارڈ۔ اگرچہ پریشان زیادہ حد سے ہیں کارکن اخبار زمیندار کے سبب سے نہونے نہ ہوتے پورا چندے ڈگری مسٹر ایس مونگر کے۔ افیون کھانا سکھا دے اللہ اُن کو بدلے اجرا ڈگری اون کی کے۔ پس جب سلسلہ کلام مسٹر لائڈ جارج کا اوپر اس جگہ کے پہنچا تو دعاوی ہم نے مسلمانوں دنیا تمام کو تاکہ مبارک کرے اللہ مہربان ہم مسلمانوں کو یہ عید ہذا اور برکت دے اللہ بیچ کاموں ہم تمام مسلمانون ہذا کے بھی بہ مثنوی ہذا کہی ہم نے واسطے کارکنوں اخبار زمیندار کے ؎ مثنوی

پہونچا مژدہ کہ ایام غم اور امیر فیصل و شریف مکہ
"ایسے نہ رہے ویسے بھی نہ رہیں گے"
"اوپر اس اوراق زبرجد کے لکھا ہوا ہے بیچ گلابی اردو کے"
"کہ سوائے مسلمانوں کے سوامی شردھانند نہ رہیں گے"

پس اے قدرت والے مہربان ساتھ برکت اس مثنوی ہذا ہماری کے مبارک کر تو یہ عید اور خوش رکھ تو ہم کو اور شاگردوں تمام ہمارے کو۔ "زمیندار"

# مسلمانوں پر کافوری مقدمات

سنو بھائی شردھانند اور سنو بھائی مدن موہن مالوی باتیں ہم ملا موذی صاحب قبلہ کی کہ ایک دن بیچ موسم اس برسات ہذا کے دیکھا ہم نے کہ جا رہے ہیں مولانا عبد الحلیم شرر لکھنوی ہمراہ پولیس کانسٹبلوں کے پس تعجب نے پکڑا ہم کو اور غریب مسلمانوں کو پولیس نے ساتھ اشارے ہندو مہاجنوں شدھی والوں کے کہ بسوال کیا ہم نے کہ اے [illegible] پولیس والو [illegible] تم سے قومی اور ملکی ہمدردی سے اور ماری گئی غیرت [illegible] جلیانوالہ باغ کے

برکت سے کمانڈ جرنل ڈائر کے پس کیا ہوا تم کو کہ لے جا رہے ہو تم مبلغ ایک مشہور ادیب ہمارے مولٰنا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کو (ہمیشہ ہو جیو ناول فلورا فلورنڈا اون کا) مگر اے قسم ہے حجاموں ہندوستان کی کہ گراں کر دی ہے اجرت انہوں نے انگریزی حجامت کی کہ بیچ جواب کے کہا ایک ... کانسٹبلوں صفت کئے گئے نے کہ اے ملا رموزی صاحب استاد ہمارے اور استاد بیوی بچوں ہمارے کے نہیں لیجانا ہمارا پکڑ کر مولٰنا مدح کئے گئے کو۔ مگر یہ ہے سبب پکڑنے اون کے کا کہ نہیں ذبح کرایا انھوں نے ہندوستانیوں کو ساتھ تحریک "شدھی" کے مانند شردھانند صاحب بھی نہ حاصل کی "مسلم یونیورسٹی" انھوں نے سرکار سے خلاف رائے عام مسلمانوں کے مانند ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کے بھی نہیں تباہ کرتے۔ یہ مولٰنا دولت باپ دادا اپنے کی بیچ حجامت انگریزی اور بیچ پوڈر۔ اور لونڈر اور چشمہ اور چست پاجامے اور فٹ بال وہاکی شوز کے مانند طلبہ مسلم یونیورسٹی علی گڈہ کے سبب سے برکت انگریزی فیشن بورڈنگ ہاوس اور صحبت انگریزوں کے اگرچہ نفرت کرنے لگے ہندوستانی مسلمان ترکوں بہادری والوں سے اوپر مبلغ ایک غلطی ان کے سبب سے برکت عدم تشدد اور چرخے گاندھی صاحب کے اور وغیرہ۔

پس یہ ہیں کمزوریاں اے ملا صاحب مولٰنا عبد الحلیم صاحب شرر کی کہ لیجانا پڑا ہم کو انہیں طرف تھانہ بھون کے تاکہ بیچ عدالت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کے گواہی کے دلوائیں ان سے خلاف مسلمانوں ہند کے مانند مسلمانوں پولیس کے

"اب کیا کیا بے رحمیاں ہم مسلمانوں پولیس کی جھٹلاؤ گے

پس قسم ہے صاحبزادہ خواجہ کمال الدین صاحب کی کہ غصہ بہت اوپر کانسٹبل ذکر کئے گئے کے آیا اور کہا ہم نے کہ اے وہ تو نالائق کہ الزام لگاتا ہے تو اوپر مولٰنا شرر کے جھوٹے حال وہ کہ نہیں ہیں مولٰنا قابل دست اندازی پولیس کے

مگر باقی رہ گئے ہیں واسطے لکھنے چند ناولوں کے پھر طرف اللہ قدرت رکھنے والے
مہربانی لوٹ جائیں گے وہ سوامی شردھانند کہ نہیں ہے ضرورت ان کی ہندوستانیوں
کو بیچ موجودگی حسرت موہانی کے، بھی یہ کہ بدلہ مل گیا مسلمانوں ہندوستان کو دوستی
گاندھی صاحب کا کیونکہ بیچ فساد دہلی کے نہ ترک کیا روٹی کپڑا گاندھی صاحب نے
مانند فساد بمبئی کے بیچ ہنگامے آنے پرنس آف ویلز کے بھی نہیں شرماتے لیڈر اگلی
دوستی مولانا محمد علی صاحب سے اگرچہ دبلے اور لاغر ہو گئے مولانا شوکت علی صاحب
سبب سے خدمت گاندھی، شہرت پائے ہوئے ساتھ لفظ "مہاتما" کے پس یہ ہے
صلہ دوستی گاندھی صاحب کا کہ داخل ہو گئے ساتھ کثرت کے الفاظ ہندی اور سنسکرت
کے بیچ زبان شیریں اردو ہماری کے مانند الفاظ "مہاتما" "شدھی" "سنگھٹن" اور
"سوراج" و "ستیہ گرہ" کے پس افیون کھانا سکھا دے۔ اللہ ایسے ایڈیٹروں اردو
اخبارات کو کہ رواج دیا انھوں نے بیچ اخباروں اپنی کے ایسے الفاظ ہندی
کو بدلے الفاظ عربی فارسی کے سبب سے ناواقفیت اور فنا ہو جانے غیرت اور
عصبیت قومی اپنی کے، بھی کالی کھانسی ہو جائے ایسے ایڈیٹروں کو کہ بند کرتے
ہیں وہ اخبارات ان مضمون نگاروں اپنے کے جو نہیں لکھتے مضمون ان کو
عرصہ ایک ماہ تک پس اے اللہ بچا تو ان مسلمانوں کو شرارتوں ہندوؤں سے
کہ مقدمات فرضی قائم کر رہے ہیں وہ اوپر مسلمانوں کے بیچ امیر افغانستان اور
مصطفےٰ کمال پاشا کے اور دور کر تو اے اللہ کمزوریوں مذہبی ایڈیٹروں اردو
اخبارات کو کہ نہیں جواب دیتے وہ معمولی مضمون نگاروں اپنے کو البتہ کانپتے
ہیں وہ مضمون نگاروں دولتمند اور عہدہ داروں سے مانند ہم ملازموں
صاحب استاد دنیا تمام کے سے۔ فقط

# دہلی کی کالی عید

**امّا بعد۔** اے محترم دھوتی پہننے والو!

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے تمہارے کہ ایک دن بیچ ہندو یونیورسٹی بنارس کے تشریف لے گئے ہم واسطے معائنہ اُس کے بھی واسطے مدن موہن مالوی صاحب کے۔ پس قسم ہے بڑھاپے سوامی شردھانند صاحب کی کہ نہیں دیکھا ہم نے کچھ زیادہ مگر یہ کہ دال اور بھاجی پکا رہے تھے مسٹر لائڈ جارج گذرے ہوئے پس اوپر فقط داخل ہونے ہمارے کے کھڑے ہو گئے پنڈت جی واسطے تعظیم ہماری کے۔ پھر ساتھ البتہ تحقیق کے سوال کیا ہم نے کہ اے پنڈت جی کیا ممکن ہے اوپر قوت فقط دال اور بھاجی کے تباہ کر ڈالنا بہادر اور جنگجو مسلمانوں کا؟ اور پھر کیونکر ہے شروع کرنا تمہارا "ہندو سنگھٹن" کا درانحالیکہ جانتے ہو تم اور مرید تمہارے بہادری مسلمانوں دنیا تمام کی۔ مگر اے تعجب نے پکڑا ہم کو کہ منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا پنڈت جی کہ اے ملا صاحب قسم ہے آوارگی اُن مسلمان طلبا کی کہ رہتے ہیں وہ بیچ بورڈنگ ہاؤس انگریزی اسکولوں اور کالجوں کے کہ نہیں شروع کی میں نے تحریک "سنگھٹن" مگر سبب سے اسکے کہ دیکھ لیا میں نے کہ نہیں رہی بیچ مسلمانوں ہند غیرت قومی اور ہمدردی قومی، مگر یہ کہ سبب سے خالص تعلیم یورپ کے نہیں رہا احترام مذہبی بیچ مسلمانوں ہند کے اور سونی پڑی ہیں مساجد ہند کی سبب اس کے کہ ترک کر دیا ہے آنا بیچ مسجدوں کے مسلمان امیروں اور رئیسوں اور وکیلوں اور ڈپٹی کلکٹروں نے سبب سے پوزیشن بڑی اور

فیشن ایبل اپنی کے۔ بھی انہیں انتخاب کیا مسلمانوں ہند نے مبلغ ایک شیخ الاسلام
اپنا کہ تنظیم کرتا وہ مانند حکومت اسلامی کے مسلمانوں ہند کی اگرچہ نیچے حکم مبلغ ایک
پیر اور امام کے گردش کرتے ہیں تمام بوہرے پس سبب سے مبلغ ایک امام کے
خوش حال ہے قوم بوہرہ ہندوستان کی بھی یہ کہ دیکھا میں نے اے ملا صاحب
بیچ کانگریس احمد آباد کے ساتھ ان آنکھوں ضعیف اپنی کے کہ جب پاس کرنا چاہتے
تھے مبلغ چند مسلمان ریزولیوشن اظہار ہمدردی کا ساتھ قوم مسلمان اور مظلوم موپلا
کے تو مخالفت کی اس ریزولیوشن کی اُن مسلمان لیڈروں نے کہ مشہور ہیں
دوائیں یونانی اور انگریزی اُن کی بیچ ہندوستان کے اگرچہ واسطے
ہمدردی قومی بھائیوں کے لکھی ہے مبلغ ایک مثنوی لارڈ کرزن نے بیچ
کتاب "طلسم ہوشربا" کے کہ یہ ہے وہ مثنوی ہذا۔

"بیٹے آدم علیہ السلام کے جوڑا ایک دوسرے کے ہیں"
"کہ بیچ پیدائش کے سب کے سب غلام انگریزوں کے ہیں"
"جب مبلغ ایک جوڑ کو لاوے زمانہ بیچ درد اور فساد دہلی کے"

پس البتہ تحقیق جب سلسلہ کلام پنڈت جی کا ادھر اس جگہ کے پہنچا تو رو پڑے
ہم اوپر تباہ حالت مسلمانوں ہند کے کہ نہیں پیدا کرتے وہ بیچ اپنے جذبہ قومی
ہمدردی کا مگر یہ کہ مخالفت کرتے ہیں وہ قومی بھائیوں اپنے کی بیچ مقدمات
عدالت کے بن کر افسر پولس اور سی۔ آئی۔ ڈی کے حجامت بنانا سکھا دے اللہ انکو
بدلے اس نوکری ہذا کے تاکہ بیچ آخرت کے انعام پائیں وہ مانند ہم ملا رموزی
صاحب قبلہ کے کہ کہا ہے رباعی

"دولت ہمیشہ کی پائی جو کہ نیک نام زندہ رہا"
کہ پیچھے اُسکے ذکر قومی خدمتوں کا زندہ رکھتا ہو نام اُس کا اور شریف کہ کا ساتھ ذلت کے

# دہلی کا لال فساد

پس البتہ تحقیق شروع کرتے ہیں ہم یہ مضمون ہذا ساتھ نام شریف مکہ راندے ہوئے کے کہ ناگاہ آگئے وہ اور بیٹے دونوں اُن کے بیچ مکتب پاک سیاسی ہمارے درانحالیکہ ہمراہ اُن کے تھے شاگرد قدیم ہمارے لائڈ جارج ختم کردے اللہ بڑھاپا اُن کا ساتھ جلدی بہت کے بھی لارڈ کرزن موقوف کردے اللہ پنشن اور ممبری پارلیمنٹ اُن کی کو تاکہ آرام پائے مخلوق ایشیا کی فتنوں اُن کے سے پس جب آن پہنچے شریف مکہ بیچ مکتب ہمارے کے تو ساتھ اس غرور اور تکبر انگریزی کے گفتگو شروع کی ہم نے جو اختیار کرتے ہیں انگریز ساتھ ہندوستانیوں کے بیچ محکمہ خارجیہ لنڈن اور بیچ کوٹھیوں لفٹنٹ گورنری اپنی کے سبب سے گھمنڈ ہوائی جہازوں کے پس ساتھ لہجہ انگریزی کے سوال کیا ہم نے اُن سے کہ اے وہ تم شریف مکہ کہ قبضہ کرایا تو نے کفر کا اوپر مقامات مقدسہ ہم مسلمانوں کے کیا ہے سبب آنے تیرے اور بیوی بچوں تیرے کا بیچ مکتب ہمارے کے درانحالیکہ جانتا ہے تو بیچ اس زمانہ ہذا کے مصروف ہے مبلغ ایک جماعت گورنمنٹ ہند کی بیچ معاملوں فسادات ہندو مسلمانوں کے واسطے قیام حکومت کے مگر اے قسم ہے نزاکت لکھنؤ والوں کی کہ منہ بات اپنی کا اس طرح کھولا انہوں نے کہ اے ملا صاحب کہ قسم کھاتا ہوں میں بڑے بیٹے امیر فیصل اپنے کی کہ نہیں آیا ہوں نزدیک آپکے مگر یہ کہ معلوم کروں میں کہ کیا ہے۔ سبب فساد ہندو مسلمانوں دہلی کا؟ پس گواہی دیتا ہوں اوپر اس کے اور اوپر شاہی خاندان اپنے کے کہ نہیں ہے مبلغ ایک مضمون نگار آزاد مزاج ایسا کہ بلائے

وہ صحیح اسباب اس فساد ہذا دہلی کے مجھکو مگر ذات مقدس آپ ملا رموزی صاحب کی پس فرماؤ تم کہ کیا ہے سبب اس فساد ہذا کا کہ واقع ہوا وہ بیچ دہلی کے پس البتہ تحقیق کہ جب سوال کیا شریف مکہ نے ہم سے کھا کر قسم اولاد اپنی کی تو کہا ہم نے اے شریف باغی قسم ہے دواخانہ حکیم اجمل خاں صاحب کی نہیں ہے سبب فساد دہلی کا مگر فیصلہ باردولی کا سبب سے تدبر اور حکمت حضرت گاندھی صاحب کے سرد پڑ گئے حوصلے نوجوانوں ہند کے طرف سے سوراج کے اور فنا ہو گئی وہ "وحدت خیال" ہندوستانیوں سے جو حاصل ہو گئی تھی پہلے فیصلہ باردولی سے پھر پھوٹ پڑا نفاق بیچ ہندوستانیوں دال اور بھاجی کھانے والوں میں اور پیدا ہوئے مبلغ ایک بزرگ پرانے لے کر جھنڈا "شدھی" اور "سنگھٹن" کا راستہ بتلا دے اللہ اُن کو اور تجکو اے شریف مکہ محکمہ آثار قدیمہ کا بھی یہ ہے سبب دوسرا "فساد دہلی" کا کہ نہیں ترک کیا فضول خرچی اور انگریزی معاشرت کو طلبہ علی گڈھ کالج نے اگرچہ ہو گیا کالج اسلامی اُن کا "مسلم یونیورسٹی" بھی نہ پیدا ہوا بیچ مسلمانوں کے شوق تجارت کا بدلے شوق ڈپٹی کلکٹری اور ملازمت ریلوے اور ڈاک خانوں کے اگرچہ فاقے کرتا ہے ملازم طبقہ مسلمانوں کا مگر نہیں اختیار کرتے وہ اور اولاد اُن کی زراعت سبب سے مصروفیت بی۔ اے اور ایم۔ اے کے پس جب سلسلہ کلام پاک ہمارے کا اوپر اس جگہ کے پہنچا تو رو پڑے شریف مکہ طاعون پھیلا دے اللہ بیچ خاندان اُن کے کے پھر فرمایا کہ اے ملا صاحب سچ کہا آپنے وہ جو کچھ کہ کہا اوپر سطروں اس مضمون ہذا کے مگر اے ملا صاحب کیا ہے سبب اس کا کہ نہیں باز رکھتے مسلمان اخبار ہندوستان کے ایسی باتوں سے قوم اپنی کو؟ پس کہا ہم نے اے شریف مکہ جس طرح کہ ڈرتے ہیں اخبار عربی دبدبہ تیرے سے بیچ عراق و حجاز کے اور اعلان کرتے ہیں وہ خلافت تیری کا سبب سے

رعب اور ظلم تیرے کے ایسے ہی ڈرتے ہیں مسلمان اخبار نکتہ چینی سے لیڈروں اپنے
کے اور اگر مبلغ ایک صادق بیان اور آزاد مضمون نگار بیچ مضمون اپنے کے اگر
غلطیاں اور کمزوریاں بیان کرتا ہے لیڈروں مسلمان کی تو نہیں شایع کرتے ایسے
مضمون کو یہ اُردو مسلمان اخبار ہمارے دعوے کرادے اللہ اوپر ایسے بے
ایمان اُردو اخباروں کے ازالۂ حیثیت عرفی کے تاکہ فرق ہو جائے پریس اُن کا بدلے
ایسی بے ایمان اخبار نویسی اُن کی کے۔ پھر کہا شریف مکہ نے کہ ارے ملا صاحب
کیا ہے سبب اس کا کہ اوپر لیڈروں ہندی مسلمانوں کے نہیں کرتے نکتہ چینی
مگر اوپر میرے گرم ہوتے ہیں اخبارات یہاں کے پس کہا ہم نے کہ یہ ہے سبب اوپر
خفا ہونے تیرے کے کہ نہیں ہے خطرہ اُن کو طرف سے تیرے ضبطی پریس اپنے کا پس
وہ بہتر ہے شریف مکہ واسطے تیرے کہ خاموش بیٹھ جا تو مانند لارڈ ریڈنگ کے اوپر
کسی سرسبز پہاڑ کے اور اگر چاہتا ہے تو شرارت اور غداری مسلمانوں عالم سے تو ترکیب
اس کی سیکھ تو محکمہ خارجہ انگلستان سے کہ ظاہر محکمہ مذکور کا ہوتا ہے عمدہ کہ اعلان شایع
کرتا ہے وہ واسطے مقبوضہ ممالک ایشیا کے ساتھ امیدوں آزادی کے مگر باطن میں
مضبوط کرتا ہے وہ قبضہ برطانیہ کا اوپر اُن کے ساتھ ترکیبوں خضاب لاجواب پنجاب
"دربال صفا پوڈر پنجاب" کے تنخواہ کرادے اللہ ہماری اور بیوی بچوں ہمارے کی
طرف سے محکمہ خارجہ انگلستان یا ریاست حیدر آباد کے مانند دوسرے مولویوں،
مضمون نگاروں کے یا آدھا نفع دلادے اللہ ہمکو دواخانہ حکیم اجمل خاں صاحب
کا تاکہ پھر نہ فساد ہو بیچ دہلی کے برکت سے ہم ملا رموزی صاحب کے ؎

اب کیا کیا حکمتیں۔ گلابی اردو ہماری کی جھلاؤ گے؟

"سیاست لاہور"

# اخبار ریاست کا جاری ہونا

اے دیسی ریاستوں میں افیون کھانے والو!

خبرداری اور آگاہی واسطے تمھارے اور واسطے بیوی بچوں تمھارے کے کہ ایک دن بیچ جامع مسجد دہلی کے بیٹھے ہوئے تھے ہم اور چند شاگرد قدیم ہمارے مانند مسٹر لائڈ جارج۔ لارڈ کرزن اور بزرجمہر اور حکیم لقمان کے ناگاہ طرف سے حلقہ نظام المشائخ دہلی کے آئے۔ خواجہ حسن نظامی صاحب ہمیشہ ہو جیو کتاب مچھر نامہ اُن کی پس اوپر فقط تشریف لانے ان کی کے کھڑے ہو گئے ہم واسطے تعظیم ان کی کے۔ پھر معانقہ کیا ہم نے ساتھ ان کے اور انھوں نے ساتھ ہمارے پھر بیٹھ گئے وہ برابر ہمارے جیسے بیٹھے ہوئے ہیں اکثر مسلمان چھوڑ کر ملازمتیں سرکاری اپنی سبب سے تحریک ترک موالات کے اور فاقے کر رہے ہیں بیوی بچے ان کے سبب سے نہ ملنے دوبارہ ملازمت کے اگرچہ فنا ہو گئی تحریک ترک موالات سبب سے فیصلے باردولی کے۔ پس جب بیٹھ گئے خواجہ صاحب تو سوال فرمایا انھوں نے کہ اے وہ آپ ملا رموزی صاحب کہ سبق سیاست اور قومیت کا دیتے ہیں آپ ذریعہ سے گلابی اردو اپنی کے اگر سمجھیں اسکو مسلمان بی اے اور ایم اے پاس پس قسم ہے آپکو بڑھاپے شریف مکی کہ فرماؤ آپ کے۔ کہ کیونکر ہے تشریف لانا آپ کا بیچ جامع مسجد دہلی کے کیا وکالت فرماؤ گے آپ ان ملازمین دیسی ریاستوں کے بیچ والسرائے کونسل دہلی کے کہ پنشن ان کی نہیں ہوتی بیچ دیسی ریاستوں کے مگر مرادی عار روپیہ ماہوار یا کچھ زیادہ اس سے یا ترک کراؤ گے آپ والیان ریاست سے شوق خریداری موٹروں کا کیونکہ بیچ سواری موٹروں انگریزی کے جاتی رہی شان سواری اور جلوس دیسی نوابوں اور مہاراجوں کی یا سڑکیں پختہ تعمیر کراؤ گے آپ بیچ قصبات دیسی ریاستوں کے کہ سبب سے نہ ہونے پختہ سڑکوں کے تکلیفیں زیادہ حد سے اُٹھاتی

ہے رعایا قصبات اور دیہات ریاستوں کی۔ یا مسائل نماز روزہ کے پڑھاؤ گے آپ
تحصیلداروں اور تھانہ داروں دیسی ریاستوں کو کہ سبب سے زیادہ ہونے عبادت خدا
کے پریشان کرتے ہیں وہ رعایا قصبات اور دیہات کو ذریعہ سے بیگار کے۔ یا کارخانے
صنعت اور حرفت کے قائم کرو گے آپ بیچ تمام دیسی ریاستوں کے واسطے خوشحالی اور
ہنرمندی رعایا اُن کی کے۔ یا بیچ تمام ریاستوں ہذا کے جاری کرو گے آپ تعلیم جبریہ مانند
جبریہ تعلیم بھوپال کے یا بیچ دارالحکومت دیسی ریاستوں کے مبلغ ایک کالج کرو گے۔ آپ
مانند ریاست جموں و کشمیر۔ گوالیار۔ اندور۔ بھی مانند عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد یا فرماؤ آپ اے
ملا رموزی صاحب اوستاد محکمہ ریلوے گورنمنٹ کے کہ کیا ہے بیچ دل سیاسی آپ کے کیونکہ
نہیں ہے کوئی شک بیچ اس کے کہ ٹھوکریں سخت زیادہ مارتے ہیں۔ ہندوستانی ملازمین
ریلوے اُن فاقہ کش مسافروں ہندوستانی کو کہ نہ سبب سے افلاس اپنے کے سفر کرتے
ہیں وہ بیچ ریل کے بلا ٹکٹ پس اینفلوائنزا۔ اور کالی کھانسی ہو جائے ایسے ریلوے ٹکٹ
کلکٹروں کو ظلم کرتے ہیں وہ اوپر فاقہ کش ہموطنوں اپنے کے پس البتہ تحقیق گواہی دیتے
ہیں ہم اوپر اس کے کہ جب سلسلہ سوالوں خواجہ حسن نظامی صاحب کا اوپر اس جگہ
کے پہونچا تو کہا ہم نے کہ اے خواجہ حسن نظامی صاحب دراز کرے اللہ سلسلہ ماہوار
رسالوں ملا واحدی تمہارے کا نہیں ہے۔ آتا ہمارا بیچ جامع دہلی کے مگر واسطے اسکے
کہ مبلغ ایک مضمون لکھیں ہم واسطے اخبار "ریاست دہلی" کے کہ جاری ہوا ہے وہ نیچے
اڈیٹری سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون دوست ہمارے کے اور نہیں ہے کرایہ سالانہ اسکا
کچھ زیادہ مگر مبلغ پانچ روپیہ پس قسم ہے امرت دھارا لاہور کی کہ اگر خریدار اخبار ہذا کو رعایا دیسی
ریاستوں نے تو فلاح پائیگی وہ بیچ آخرت کے ذریعہ مضامین اس اخبار ہذا کے کہ نام اُسکا
اوپر ان سطروں ہذا کے لکھا ہے ہم نے ؎

اب کیا کیا خوبیاں اخبار ریاست دہلی کی جھٹلاؤ گے تم" (ریاست

# اخبار منصور بجنور

عمریست کہ آوازہ منصور کہن شد
من از سر نو جلوہ دہم دار و رسن را

استبداد کی زنجیرون کو ہندوستان کے پاؤن سے کاٹنا، غلامی کی زندگی کے اصولون سے اہل ہند کو آگاہ کرانا، خلافت اور اماکن مقدسہ کی حفاظت کے راستہ پر مسلمانون کو چلانا اس اخبار کا خاص مقصد ہے، مسلمانون کے حقوق کی نگرانی اور نمایندگی کے فرایض نہایت بلند آہنگی کے ساتھہ ادا کرتا ہے۔ خبرون اور ولایتی اخبارات کے تراجم کا خاص انتظام ہے۔ قابل کارکن کام کر رہے ہین

نوٹ۔ نمونہ مفت روانہ کیا جاتا ہے۔ ایجنٹون کی ہر جگہ ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جاویگا۔ منصور شہرین کیلئے بہترین اخبار ہے۔ قیمت سالانہ ۳ ششماہی ۱۲

عمدہ چھپائی۔ منصور پریس بجنور مین چھپائی کا کام رنگین و سادہ سب قسم کا ہوتا ہے اور اعلیٰ پیمانہ پر ہوتا ہے اجرت بہت کم۔ کام وقت پر دیا جاتا ہے۔

انقلاب کابل۔ جسمین افغانستان کے انقلاب کی داستان، امیر صاحب کا قتل، ایک وطن پرست لڑکی کا افسانہ محبت نہایت دلچسپ طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ صفحات ۲۰۰ قیمت ایکروپیہ (عہ)

المشتہر

محمد محمود خان مالک اخبار منصور بجنور (روہیلکھنڈ)